www.dailyhimmat.com.pk تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں

اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)

ABC CERTIFIED
کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی، اسلام آباد اور چاول سے شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت روزنامہ
فون نمبر : 2834643
فیکس نمبر : 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ہمت کوئٹہ
بانی زمرد حسین (مرحوم)
چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 25 | منگل یکم ستمبر 2026ء | 18 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 321

مکہ دفاعی اتحاد عالمی قوانین کے عین مطابق ہے، سہ ملکی مشترکہ اعلامیہ

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت اسٹریٹجک سیاسی و دفاعی کمیٹی کا پہلا اجلاس، دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے اور مختلف شعبوں تک اس تعاون کو توسیع دینے کا فیصلہ

نام مکہ دفاعی اتحاد، اس کا سیکرٹریٹ ریاض میں ہوگا اور پاکستان اس کا پہلا سیکرٹری جنرل ہوگا، اجلاس میں فیصلے، اتحاد کا ڈھانچہ قائم کرنا شروع کردیا ہے، ترک وزیر خارجہ

استنبول (آن لائن) مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت پاکستان، سعودیہ اور ترکیہ نے دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے اور مختلف شعبوں تک اس تعاون کو توسیع دینے کا فیصلہ کیا ہے اور طے پایا ہے کہ اس کا نام مکہ دفاعی اتحاد ہوگا، اس کا سیکرٹریٹ ریاض میں ہوگا اور پاکستان اس کا پہلا سیکرٹری جنرل ہوگا۔ ترکیہ کے وزیرخارجہ حاقان فیدان نے کہا ہے کہ ہمارا اتحاد کسی مخصوص ریاست کے خلاف نہیں، ہم نے اتحاد کا ڈھانچہ قائم کرنا شروع کردیا ہے، ہم

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار کا سندھ طاس معاہدے پر ثالثی عدالت کے فیصلے کا خیرمقدم

فیصلے نے سندھ طاس معاہدے کو معطل رکھنے کی بھارت کی غیرقانونی کوشش کو فیصلہ کن طور پر مسترد کردیا

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ اسحاق ڈار نے سندھ طاس معاہدے پر ثالثی عدالت کے فیصلے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ فیصلے نے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صدرمملکت کی جانب سے نیپال میں سیلاب سے ہونے والی تباہی پر اظہار یکجہتی

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت پاکستان کی ہدایت پر سابق چیئرمین سینیٹ سید نیر حسین

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

بلوچستان کی ترقی کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لیکر چل رہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے

اجتماعی مشاورت اور باہمی تعاون کے ذریعے بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر چاکر خان رند، یونیورسٹی سبی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، علی جان بگٹی، قبائلی رہنماؤں میر شفقت مری، مقبول مری، سابق ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اظہر شہزاد، ایڈووکیٹ منیر کاکڑ، نجیب کاکڑ، اور ملک غفار خان ناصر نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں میں

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سہولت سینٹر کے قیام سے انصاف کی فراہمی کا عمل تیز ہوگا، چیف جسٹس پاکستان

سہولت سینٹر کے قیام سے عوام کو کئی سہولتیں میسر آئیں گی، سینٹر کا مقصد سائلین اور وکلا کو فوری سہولتیں فراہم کرنا ہے

سینٹر ہر ضلع اور ہر تحصیل میں قائم کیا جائے، سہولت مرکز ملک کے ہر ضلع میں قائم کریں گے، چیف جسٹس کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے کہا ہے کہ سہولت سینٹر کے قیام سے انصاف کی فراہمی کا عمل تیز ہو گا، سہولت سینٹر کے قیام سے عوام کو کئی سہولتیں میسر آئیں گی، سینٹر کا مقصد سائلین اور وکلا کو فوری

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیّدعلی گیلانی نے الحاق پاکستان کیلئے زندگی وقف کردی، وزیراعظم

انکی زندگی مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے غیرقانونی تسلط کے خلاف مزاحمت کی قابل فخر علامت ہے

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ سیدعلی شاہ گیلانی نے مقبوضہ کشمیر کے عوام کے بنیادی انسانی حقوق اور امنگوں کے تحفظ،

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک ترک دوستی کو خراج تحسین، آئی ایس پی آر نے خصوصی نغمہ دو دل ایک جان جاری کردیا

راولپنڈی (آن لائن) پاکستان اور ترکیہ کے دیرینہ برادرانہ، عوامی اور ثقافتی تعلقات کو اجاگر

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

استنبول: مکہ دفاعی معاہدے کے پہلے اجلاس کے موقع پر ترک، سعودی وزرائے خارجہ کا گروپ فوٹو

دریا پار امن کیلئے مفاہمت ہی قابل عمل راستہ ہے، شہباز شریف

وزیراعظم کی ایرانی صدر سے ملاقات، تعلقات مزید مضبوط بنانے پر اتفاق، اسلام آباد ایم او یو کے تحت طے مفاہمت کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور

ایرانی صدر نے بھی وزیراعظم محمد شہباز شریف کو دسمبر 2026 میں تہران میں منعقد ہونے والے آئندہ اقتصادی تعاون تنظیم (ECO) سربراہی اجلاس میں شرکت کی دعوت دی

بشکیک (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے درمیان شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہ اجلاس کے موقع پر ملاقات ہوئی، جس میں پاک ایران باہمی تعلقات اور مختلف شعبوں میں تعاون کی تازہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اسلام آباد ایم او یو کے تحت طے مفاہمت کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ خطے میں دیرپا امن کے قیام کے لیے یہ واحد قابل عمل

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیدعلی شاہ گیلانی نے پوری زندگی کشمیری عوام کیلئے وقف کی، صدر زرداری

جموں و کشمیر کے تنازع کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے، پیغام

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آئین پاکستان کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں، گورنر بلوچستان

باہمی اتحاد، احترام اور یکجہتی کے ساتھ ملک و قوم کی ترقی کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، جعفرخان مندوخیل

امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد تجارت اور کاروبار سے وابستہ ہے اور معیشت کیلئے اہم کردار ادا کررہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے سابق وفاقی وزیر خلیل جارج کی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انصاف کو عام شہری کیلئے قابل رسائی بنانا ترجیح ہے، چیف جسٹس بلوچستان

بلوچستان ہائیکورٹ میں جدید سہولت مرکز کا قیام عمل میں لایا گیا، جہاں سائلین کو ایک ہی چھت تلے تمام بنیادی سہولیات ملیں گی

کوئٹہ (اے پی پی) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران ملاخیل نے کہا ہے کہ

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی کوئٹہ میں بلوچستان بار کونسل کے وفد سے اہم ملاقات

مقصد سپریم کورٹ، ہائی کورٹس اور ضلعی عدالتوں کے لیے ای فائلنگ کا ایک متحدہ اور معیاری قومی نظام وضع کرنا ہے

کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن) چیف جسٹس آف

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مانگی ڈیم سانحہ کمیشن نے وٹس ایپ اور ای میل رجسٹریشن کی سہولت مہیا کردی

گواہی، حلفیہ بیان وغیرہ کی رجسٹریشن اب ایک آسان طریقہ کار کے تحت کروائی جاسکتی ہے

کوئٹہ (غ ن) منگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلاول نے منگنی کے معاملے کی تردید کردی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان پیپلز

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چین کے ساتھ مل کر آئی ٹی شعبے کی استعداد بڑھا رہے ہیں، احسن اقبال

زرعی شعبے میں جدید تحقیق کے لیے چین کے تعاون پر مشکور ہیں، تقریب سے خطاب

اسلام آباد (آن لائن) منصوبہ بندی، ترقی

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آزاد کشمیر میں انٹرنیٹ سروسز کی مرحلہ وار بحالی کا فیصلہ

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پیر، متاثرہ خاندانوں کیلئے 50، 50 لاکھ روپے مالی امداد کا اعلان

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

واشک سیکیورٹی فورسز کا کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، دو دہشتگرد ہلاک

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی اجلاس، متعدد قراردادیں منظور

صوبے میں امن و امان پر بھاری وسائل خرچ ہونے کے باوجود صورتحال میں بہتری نہیں آ رہی، زاہد ریکی

حکومت امن و امان کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، تمام سیاسی جماعتوں کو مل بیٹھ کر مسائل کا حل نکالنا ہوگا، راحیلہ درانی

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خواجہ آصف

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نوشکی: بی بی صبیحہ کے ملزمان کی گرفتاری قابل تحسین ہے، بابر یوسفزئی

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ریلوے، بلوچستان، سریاب تا کچلاک ٹریک کا منصوبہ صرف 120 دن میں مکمل

سریاب تا کچلاک 32 کلومیٹر ریلوے ٹریک کی بحالی اور اپ گریڈیشن کے لیے کام کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بشکیک، وزیراعظم محمد شہباز شریف ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات کررہے ہیں

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تہران کا خلیجی ممالک کو نشانہ بنانا مجھے بہت اچھی بات لگی، ٹرمپ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر کہا ہے کہ ایران کو جوہری ہتھیار

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نوشکی آٹھ سالہ بچی کے مبینہ زیادتی اور قتل کیس کے نامزد تینوں ملزمان پولیس گرفتار

واقعے کی شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داروں کو سخت سے سخت قانونی کارروائی کا سامنا کرایا جائے

نوشکی (یو این اے) نوشکی کے علاقے احمدوال میں

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کے اجلاس میں انکشاف ہوا ہے کہ ایف بی آر حکام نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ پیر کو قائمہ کمیٹی سینیٹ برائے داخلہ کا اجلاس سینیٹر سلیم سیف اللہ کی زیرصدارت ہوا، جس میں ایف بی آر حکام کے نان کسٹم پیڈ گاڑیاں

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تربت 'ملا احمد دشتی فیمیلی پبلک لائبریری کا قیام عمل میں لایا گیا ہے' ظہور بلیدی

لائبریری کا قیام ملا احمد دشتی کی نمایاں سیاسی، ادبی اور سماجی خدمات کا اعتراف ہے، صوبائی وزیر

تربت (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صوبوں کی بات تو کی جارہی ہے، کیا تیاری بھی ہے؟ مولانا فضل الرحمان

ملک میں حکمرانی نواز شریف سے زرداری اور زرداری سے نواز شریف تک ہی ہے، اجلاس سے خطاب

سکھر (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ ملک میں انتظامی یونٹ اور صوبے بنانے سے متعلق

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صدر زرداری کی جانب سے ملائیشیا کے سلطان ابراہیم کو ملائیشیا کے یوم آزادی پر مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے ملائیشیا کے 69ویں یوم آزادی کے موقع پر ملائیشیا کی حکومت اور عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق ملائیشیا کے بادشاہ، سلطان ابراہیم کے نام اپنے تہنیتی خط میں صدر مملکت نے کہا کہ یوم آزادی ملائیشیا کی آزادی کے تاریخی لمحات کو اجاگر اور اس کے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملکی معیشت میں استحکام اور اعتماد کی واضح بحالی نظر آرہی ہے

معاشی اعداد و شمار میں ترسیلات زر، زرمبادلہ ذخائر، کرنٹ اکاؤنٹ اور ٹیکس وصولیوں میں مثبت پیش رفت ریکارڈ

اسلام آباد (این این آئی) جولائی 2026 کے مثبت معاشی اشاریوں کے مطابق پاکستانی معیشت میں استحکام اور اعتماد کی واضح بحالی نمایاں ہو رہی

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چاغی، ریکوڈک پراجیکٹ کے قافلے پر حملہ ناکام، فائرنگ کے تبادلے میں 11 حملہ آور ہلاک

نوکچاہ میں ریکوڈک پراجیکٹ کی خالی گاڑیوں کو چاغی سے کوئٹہ لانے والے قافلے پر دہشت گردوں نے حملہ کردیا

فائرنگ سے 2 سیکورٹی اہلکار زخمی، واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور علاقے میں سرچ آپریشن شروع کردیا

کوئٹہ (این این آئی) چاغی کے علاقے میں ریکوڈک پروجیکٹ کے قافلے پر حملہ ناکام، فائرنگ کے تبادلے میں 11 حملہ آور مارے گئے۔ سیکورٹی فورسز کے ذرائع کے مطابق پیر کو چاغی کے علاقے نوکچاہ میں ریکوڈک پراجیکٹ کی خالی گاڑیوں کو کوئٹہ لانے والے قافلے پر دہشت گردوں نے حملہ کردیا سیکورٹی فورسز کی جوابی کارروائی کے دوران 11 حملہ آور ہلاک جبکہ 3 زخمی

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سینیٹ کابینہ کمیٹی موبائل فونز پر ٹیکس کم کرنے کی سفارش

کمیٹی نے ایف بی آر اور ٹیرف کمیشن سے موبائل فونز پر ٹیکس کے حوالے سے رپورٹ طلب کرلی

ڈیجیٹل کرنسی کے 4 کروڑ صارفین ہیں جبکہ پاکستان کے کل فعال ٹیکس پیئرز کی تعداد صرف 60 لاکھ ہے

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ کی کابینہ کمیٹی نے موبائل فونز پر ٹیکس کم کرنے کی سفارش کی ہے۔ سوموار کو سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اوگرا نے ایل پی جی مہنگی کردی، فی کلو 4 روپے 33 پیسے مہنگی

11.8 کلوگرام ایل پی جی کا گھریلو سلینڈر 51.17 روپے مہنگا ہوگیا

کراچی (آن لائن) اوگرا نے ایل پی جی مہنگی کردی، فی کلو ایل پی جی 4 روپے 33 پیسے مہنگی کردی گئی اور فی کلو ایل پی جی کی نئی قیمت 258 روپے 65

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سانحہ پیر، اسلام آباد ہائیکورٹ نے وزیراعظم کو پیش کی گئی رپورٹ طلب کرلی

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائیکورٹ نے سانحہ پیر پر وزیراعظم کو پیش کی گئی رپورٹ طلب

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم شہباز شریف پر کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک پہنچ گئے

لاہور/بشکیک (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف تین روزہ دورے پر کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک پہنچ گئے۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کراچی کو تباہ کرنے والے آج لیکچر دے رہے ہیں، ناز بلوچ

مصطفیٰ کمال، وسیم اختر اور فاروق ستار کے ادوار کا حساب بھی کراچی کے عوام مانگیں گے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما اور رکن قومی اسمبلی ناز بلوچ نے مصطفیٰ کمال کے کراچی تقسیم کرنے کے بیان پر سخت ردعمل کا

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نواب ثناء اللہ زہری سے عاصم کرد گیلو کی ملاقات

ملاقات میں سیاسی روابط مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی ملاقات کررہے ہیں

وزیردفاع خواجہ محمد آصف اور ترک قیادت کا خطے میں مشترکہ دفاعی تعاون بڑھانے پر اتفاق

استنبول (این این آئی) وزیردفاع خواجہ محمد آصف اور ترک قیادت نے خطے میں مشترکہ دفاعی تعاون

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سید علی گیلانی کی جدوجہد کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حصول کی تحریک میں ہمیشہ یادرکھی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران انجینئر امیر مقام تحریک آزادی کشمیر کے نامور بزرگ حریت رہنما سیدعلی شاہ گیلانی کی لازوال خدمات اور جدوجہد کو

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سرکاری و نجی شعبے شراکت داری سے معیشت پائیدار بنیادوں پر آگے بڑھ سکتی ہے، وزیرخزانہ

حکومت مالی گنجائش کے مطابق برآمدات پر مبنی نمو کو فروغ دینے کیلئے اپنا کردار ادا کر رہی ہے، سینیٹر اورنگزیب

مشرق وسطیٰ کے حالیہ بحران سے مہنگائی اور مجموعی قومی پیداوار پر اثرات مرتب ہوئے ہیں، پاکستان مسئلے کے حل میں اپنا کردار ادا کررہا ہے، خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ملک استحکام سے نمو کی جانب گامزن ہے، برآمدات پر مبنی نمو کیلئے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، حکومت مالی گنجائش کے مطابق برآمدات پر مبنی نمو کو فروغ دینے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک میں 97.25 فیصد براڈ بینڈ صارفین موبائل انٹرنیٹ استعمال کررہے ہیں، تجزیاتی رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں موبائل فونز کے انٹرنیٹ صارفین کی شرح 97.25 فیصد ہے جبکہ 2.75 صارفین فکسڈ لائن انٹرنیٹ کی سہولت سے استفادہ کررہے ہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) کی خدمات فراہم کرنے والی ایک نجی کمپنی ڈیٹا دربار کے تجزیہ کاروں مطاہر خان اور

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یوسف رضا گیلانی سے اٹلی کے سفیر کی ملاقات، پاکستان اور اٹلی کے تعلقات کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے پاکستان اور اٹلی کے

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں سعودی سرمایہ کاری کی بحالی پر اعتماد کا ثبوت ہے، خرم شہزاد

سعودی آسیا گروپ کا پاکستان کے معاشی مستقبل پر اپنے گہرے اور طویل مدتی اعتماد کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیرخزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ سعودی گروپ کی جانب سے پاکستان میں سرمایہ کاری کے دائرہ کار میں توسیع

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

40 ملین پاکستانیوں کے اکاؤنٹ کرپٹو میں ہیں، انکشاف

ہم پاکستان میں ایسا نہیں کرنا چاہتے، چیئرمین پاکستان ورچول اثاثہ ریگولیٹری اتھارٹی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان ورچول اثاثہ ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب کا کہنا ہے 40 ملین پاکستانیوں کے اکاؤنٹ کرپٹو میں ہیں۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے چیئرمین پاکستان

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ثالثی عدالت کا بھارت کو پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کی پاسداری کا حکم

سندھ طاس معاہدہ بدستور مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت کے پاس اسے ختم یا معطل کرنے کا کوئی جواز موجود نہیں، عدالت کا فیصلہ

بھارتی وزیراعظم جواہر لال نہرو اور پاکستان کے سربراہ مملکت جنرل ایوب خان نے کراچی میں اس معاہدے پر دستخط کیے تھے

دی ہیگ (این این آئی) دی ہیگ کی ثالثی عدالت نے بھارت کو پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کی پاسداری کا حکم دیتے ہوئے پن بجلی منصوبوں پر کام معطل کرنے کا حکم دیدیا۔ برطانوی خبررساں ادارے کے مطابق مستقل ثالثی عدالت

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلاول کی دادو میں زمین کے تنازعہ پر خونی تصادم کی مذمت

پولیس سمیت متعلقہ محکمے اور حکام مزید خونریزی کو روکنے اور امن و امان کے قیام کو یقینی بنائیں، بیان

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے دادو ضلع میں دو گروپس میں زمین کے تنازعہ پر خونی تصادم کی مذمت کرتے

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل عدالت بلوچستان میں سہولت سینٹر کا افتتاح کررہے ہیں

نوجوان ملک میں اتفاق پیدا کرنے میں اپنا کردار ادا کریں، سیدال ناصر

پاکستان نے جس طرح دنیا میں دفاعی سطح پر اپنا لوہا منوایا ہے اسکی مثال نہیں ملتی امید ہے کہ مستقبل میں ملک اس معاہدے کے ثمرات سے مستفید ہوگا

ملک اسوقت انتشار، خلفشار کا متحمل نہیں ہوسکتا نوجوان آئی ٹی تعلیم، صنعت کاری سمیت دیگر اہم شعبوں میں مہارت حاصل کریں، قائم مقام چیئرمین سینٹ

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ پاکستان اسوقت سفارتی اور دفاعی محاذ پر دنیا کے افق پر ابھر رہا ہے کہ معاہدے پر عملدرآمد سے نہ صرف خطے بلکہ دنیا میں امن اور مسلم امہ کا دفاع ہوگا پاکستان کو اب عالمی سطح پر ترقی کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا ملک میں اسوقت اتحاد، اتفاق کی ضرورت ہے انتشار کی بجائے افہام و تفہیم کو فروغ دیا جائے۔ یہ بات

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی اور چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل عدالت عالیہ بلوچستان میں سہولت سینٹر کے افتتاح کے موقع پر شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان میں 21 ماہ کے دوران پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، مجیب الرحمٰن

کوئٹہ سمیت صوبے کے پانچ اضلاع میں پانچ روزہ پولیو بوسٹر مہم شروع کر دی گئی ہے

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پولیو کے خلاف جاری بھرپور جدوجہد کے نتیجے میں گزشتہ 21 ماہ کے دوران پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، تاہم پڑوسی ممالک اور دیگر علاقوں سے پولیو وائرس کی منتقلی کے خدشات کے پیش نظر کوئٹہ سمیت صوبے کے پانچ اضلاع میں پانچ روزہ پولیو بوسٹر مہم شروع کر دی گئی

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

چیف جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے بلوچستان ہائی کورٹ میں سہولت مرکز کا افتتاح کر دیا

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے بلوچستان ہائی کورٹ میں سہولت مرکز کا افتتاح کر دیا۔ چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے بلوچستان ہائی کورٹ میں پہلی بار عوامی سہولت مرکز کا افتتاح

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کی جیلوں میں آگ بجھانے کے انتظامات نہ ہونے کے برابر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی جیلوں میں آگ بجھانے کے انتظامات نہ ہونے کے برابر، صوبے کی سب سے بڑی سنٹرل جیل مچ میں 711 قیدی اور دس پہرے ہیں اور آگ بجھانے کیلئے صرف دو فائر ایکسٹنگوشرز دستیاب ہیں محکمہ

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نواب ثناء اللہ زہری سے سردار بابا غلام رسول عمرانی کی اہم ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان و چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری سے سردار بابا غلام رسول عمرانی نے ملاقات کی

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اقلیتی برادری کے مسائل کے حل اور حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا، جمال شاہ کاکڑ

25 ستمبر کو گرینڈ شمولیتی پروگرام، اقلیتی برادری کی بڑی تعداد کی مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کا اعلان

شاہ کاکڑ سے سابق وفاقی وزیر جمال شاہ کاکڑ کی قیادت میں اقلیتی برادری کے وفد نے ملاقات کی، جس میں اقلیتی برادری کو درپیش مسائل، ان کے حقوق کے تحفظ، سیاسی و سماجی شمولیت اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے موقع ... اچکزئی، عامر جاوید، طارق گل اور دیگر بھی موجود تھے۔ ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ اقلیتی برادری کو درپیش مسائل کے حل اور ان کے بنیادی و آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے موثر اقدامات

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس، کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو چیمبرز الاٹ نہ کرنے پر اپوزیشن کا واک آؤٹ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کی جانب سے دو سال گزر جانے کے باوجود مختلف کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو ان کے چیمبرز الاٹ نہ کرنے کا معاملہ اٹھایا گیا، جس پر احتجاج

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا سینئر صحافی ظاہر خان ناصر کے بھائی کے انتقال پر افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سینئر صحافی ظاہر خان ناصر کے بھائی عبداللہ ناصر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسلامی نظام کے نفاذ سے ملک کو بدامنی، بحران سے نجات دلائی جاسکتی ہے، مولانا قادر لونی

دینی مدارس نے امت کو جوڑنے اور معاشرے میں امن کے قیام میں ہمیشہ کلیدی کردار ادا کیا

کوئٹہ (یو این اے) جامعہ دار العلوم رحمانیہ کلی عمر کوئٹہ کے جلسہ دستار بندی اور تحفظ دینی مدارس کانفرنس سے جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، صوبائی امیر مولانا قاری مہر اللہ، اہل سنت والجماعت کے صوبائی امیر مولانا مفتی کلیم اللہ حیدری، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، وفاق المدارس کے مسئول مولانا حفیظ اللہ، جامعہ کے نائب امیر و مہتمم مفتی عبدالرحمٰن، صوبائی نائب امیر مولانا خدائے نظر، صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی، مولانا محمد ابراہیم، مولانا محمد شفیع اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نوشکی میں 8 سالہ بچی کے ساتھ مبینہ زیادتی اور تشدد، حالت تشویشناک

احمد وال میں مبینہ واقعہ، اہلخانہ بچی کو لے کر سول ہسپتال کوئٹہ پہنچ گئے

کوئٹہ (یو این اے) نوشکی کے علاقے احمد وال میں 8 سالہ بچی کے ساتھ مبینہ زیادتی اور تشدد کا افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے، جس کے بعد بچی کے اہلخانہ اسے لے کر سول ہسپتال کوئٹہ پہنچ گئے۔ پولیس کے مطابق واقعہ نوشکی کے علاقے احمد وال میں پیش آیا۔ اہلخانہ کی درخواست پر نوشکی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے جبکہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ اہلخانہ کے مطابق سول ہسپتال کوئٹہ میں ڈاکٹرز کی نگرانی میں بچی کا پوسٹ مارٹم کیا جا رہا ہے، جبکہ ہسپتال انتظامیہ اور ڈاکٹرز مکمل تعاون کر رہے ہیں۔ اہلخانہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے انصاف کی اپیل کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ بچی پر تشدد اور مبینہ زیادتی میں ملوث افراد کو فوری

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

تمام سرکاری دفاتر میں جمعہ کا دن ورکنگ ڈے قرار دے دیا گیا

کوئٹہ (خ ن) محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن حکومت بلوچستان کے ایک سرکلر کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے بھر کے تمام سرکاری دفاتر میں جمعہ کا دن اب دوبارہ سے ورکنگ ڈے قرار دے دیا گیا ہے۔

بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال بتدریج بہتر ہو رہی ہے، بلال خان

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی دوست پالیسیوں کے باعث سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول پیدا ہو رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال بتدریج بہتر ہو رہی ہے اور دنیا بھر کے سرمایہ کار صوبے کا رخ کر رہے ہیں۔ امریکہ سمیت دیگر ممالک کے سرمایہ کار بلوچستان میں معدنیات سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سرمایہ کار دوست

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ کے احکامات کی روشنی میں کھلے خشک دودھ کی فروخت پر پابندی عائد

بچوں کی تصاویر والے مقامی مارکہ جات کے نام سے فروخت کرنے کیخلاف کارروائی کی جائیگی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں کوئٹہ میں کھلے خشک دودھ کی فروخت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈائریکٹر فوڈ اتھارٹی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO)، ڈرگ انسپکٹرز اور اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دکانوں اور دیگر مقامات پر کھلے خشک دودھ کو مختلف برانڈز یا بچوں کی تصاویر والے مقامی مارکہ جات کے نام سے فروخت کرنے کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ حکام کے مطابق ایسے کھلے خشک دودھ پر

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں ٹرین سروس ایک روز کی بندش کے بعد بحال

ٹرین سروس ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں ایک روز کیلئے معطل کی گئی تھی، حکام

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں ٹرین سروس ایک روز کی بندش کے بعد بحال ہوگئی۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس روانہ ہوئی، پشاور سے آنے والی جعفر ایکسپریس کا بھی شام کو کوئٹہ پہنچنے کا بتایا گیا۔ حکام کے مطابق ٹرین سروس ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں ایک روز کیلئے معطل کی گئی تھی۔

کوئٹہ، بلوچستان کے مختلف علاقوں میں فوڈ سیفٹی ٹیموں کی کارروائیاں جاری

انسپکشنز کے دوران 41 خوراک کے مراکز کو جرمانے، 50 سے زائد کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت خاران، سبی، صحبت پور، نچلاک اور خضدار میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں کی کارروائیاں جاری رہیں۔ انسپکشنز کے دوران 41 خوراک کے مراکز کو جرمانے، 50 سے زائد کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے جبکہ ایک غیر قانونی جوس مینوفیکچرنگ یونٹ اور ایک گودام سیل کر دیا گیا۔ معائنہ کردہ مراکز میں ہوٹلز، جنرل اسٹورز، ریسٹورنٹس، ڈیپارٹمنٹل اسٹورز، مصالحہ شاپس، نان شاپس، بیکرز، ہول سیل ٹریڈرز اور جوس شاپس سمیت متعلقہ کھانے پینے کے مراکز و یونٹس شامل

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے شیر شاہ غلزئی کی ملاقات

ملاقات میں جاری منصوبوں، مختلف پروگرامز اور مجموعی محکمہ جاتی امور کے حوالے سے بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے نئے تعینات ہونے والے سیکرٹری شیر شاہ غلزئی نے ملاقات کی اور انہیں محکمہ کی کارکردگی، جاری منصوبوں، مختلف پروگرامز اور مجموعی محکمہ جاتی امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر سیکرٹری شیر شاہ

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خضدار، سردار علی محمد قلندرانی کے گھر پر پولیس چھاپے کی شدید مذمت

واقعے کی شفاف تحقیقات نہ کی گئی تو جمعیت علماء اسلام احتجاج کا راستہ اختیار کریگی، قائد حزب اختلاف

خضدار (یو این اے) قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری صاحب کی تو تنگ میں واقع جمعیت علماء اسلام کے سینئر رہنما قلندرانی قبائل کے سربراہ سردار علی محمد قلندرانی کے گھر پر چھاپے کی مذمت واقع پر تشویش کا اظہار بلوچستان حکومت اور پولیس کی اس اقدام پر سخت ردعمل دیتے ہوئے اسے جمعیت علماء اسلام کے خلاف گہری سازش قرار دی انھوں نے شفاف تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جے یو آئی ایک پرامن جماعت ہے پارٹی کے

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی وزیر میر خالد حسین مگسی کی سابق اسپیکر جان محمد جمالی سے ملاقات

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ جدید اور اسٹیٹ آف دی آرٹ ایڈمنسٹریشن بلاک کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا

نئے ایڈمنسٹریشن بلاک کی تعمیر پر تقریباً 226 ملین روپے لاگت آئے گی

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سریاب تیز رفتار کار اور ٹریکٹر کے درمیان تصادم 2 افراد جاں بحق

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسمبلی واقعے پر بلوچستان اسمبلی میں ہنگامہ آرائی، خواتین اراکین کا اظہار برہمی

تیزاب گردی کی قرارداد پر سیاست نہ کی جائے، فرح عظیم شاہ کے ریمارکس پر ایوان میں شور شرابا

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق وفاقی وزیر خلیل جارج کی قیادت میں مسلم لیگ (ن) کا وفد ملاقات کر رہا ہے

حکومت کو سرکاری ہسپتال چلانے ہی نہیں چاہئیں، بددعاؤں کے سوا ملتا کیا ہے؟ مصطفیٰ کمال

ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی ایک آزاد ادارہ ہے، اس میں حکومت کا کوئی عمل دخل نہیں، ہم یہاں کچھ ٹھیک نہیں کر سکتے، قائمہ کمیٹی کو بریفنگ

اے سی سے چنگاری گری، مجھے بتایا گیا تو میں نے اسی پر بیان دیا، بعد میں معلوم ہوا اے سی خراب تھا، پمز میں نظام گل سڑ چکا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ حکومت کو سرکاری ہسپتال نہیں چلانے چاہئیں، بددعاؤں کے سوا ملتا ہی کیا ہے؟ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے صحت کا اجلاس پمز ہسپتال میں سینیٹر عامر ولی الدین چشتی کی صدارت میں شروع ہوا۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ پمز میں بہت بڑا سانحہ ہوا ہے، ہسپتال پر بہت زیادہ مریضوں کا بوجھ ہے، ہمارے پاس سارے ثبوت موجود ہیں۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ یہ صرف پمز نہیں بلکہ ملک کے ہسپتالوں کا مسئلہ ہے۔ سینیٹر مسرور احسن نے کہا کہ 6 جولائی کو نرسز کے ہاسٹل میں آگ لگی،

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سوئی خیل میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک جبکہ دو افراد زخمی

کوئٹہ (این این آئی) سوئی خیل میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک جبکہ دو افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق پیر کو سوئی خیل کے علاقے میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک کلیم اللہ جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہوگئے پولیس نے نعش اور زخمیوں کو

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مہر گڑھ پر ڈرون حملے کی مذمت کرتے ہیں، اسلم بلوچ

سراوان ہاؤس بلوچ تہذیب، ثقافت اور قبائلی وقار کا علامت ہے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ نے سراوان ہاؤس مہر گڑھ پر ڈرون حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سراوان ہاؤس چیف آف سراوان کا مسکن ہوتا ہے جو بلوچ

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

حکومت کا ایل این جی کا ایک اسپاٹ کارگو خریدنے کا فیصلہ، ٹینڈر جاری

اسلام آباد (آن لائن) حکومت نے لیکویفائیڈ نیچرل گیس (ایل این جی) کا ایک اسپاٹ کارگو خریدنے کا فیصلہ کر لیا، جس کے لیے پاکستان ایل

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان یونین آف جرنلسٹس اور کوئٹہ پریس کلب کا مشترکہ مذمتی بیان

کراچی پریس کلب فاضل جمیلی کو قانونی نوٹس بھیجنے کی مذمت کرتے ہیں، بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس اور کوئٹہ پریس کلب کی قیادت نے اپنے مشترکہ بیان میں جنگ جیو گروپ کے مالک میر شکیل الرحمان کی جانب سے کراچی پریس کلب کے صدر فاضل جمیلی کو قانونی نوٹس بھجوائے جانے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔ بی یو جے صدر منظور احمد اور کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید و کابینہ عہدیداروں کے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کراچی پریس کلب کے صدر

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس، اسپیکر کے فرزند، جاں بحق بچوں اور شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق خان اچکزئی کی زیر صدارت 40 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس کے آغاز پر اسپیکر عبدالخالق خان اچکزئی کے جوان سال بیٹے،

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نرس رضیہ نورین کو ستارہ خدمت پر وزیر اعظم کو خراج تحسین

اقدام نرس رضیہ نورین کی لازوال قربانی کا اعتراف ہے اور پورے نرسنگ پروفیشن کے لیے باعث فخر ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان نرسز فیڈریشن بلوچستان کی سینئر قیادت ریاض لوئس، شکیلہ کوثر، مینا لوتھر، ناصرہ بی بی اور حیدر علی نے مشترکہ بیان میں وزیر اعظم پاکستان جناب محمد شہباز شریف کے اس اعلان کو سراہا ہے جس میں انہوں نے پمز ہسپتال آتشزدگی واقعے "میں اپنی جان خطرے میں ڈال کر بچوں کی جانیں بچانے والی بہادر نرس رضیہ نورین کو "ستارہ خدمت" اور "1" کروڑ روپے نقد انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ قیادت کا کہنا تھا کہ یہ اقدام نرس

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈھاڈر کے قریب براہم باران کے مقام پر ہائی ٹرانسمیشن لائن کی تاریں چوری

بولان (این این آئی) ڈھاڈر کے نواحی علاقے براہم باران کے مقام پر ایک لاکھ 32 ہزار کے وی کی مین ہائی ٹرانسمیشن لائن کی تاریں چوری ہونے کا مقدمہ نامعلوم الاسم ملزمان کے خلاف پولیس

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہرنائی میں عوامی فلاح و بہبود کے سلسلے میں خصوصی اجلاس

اجلاس کا مقصد مستحق خاندانوں کے مالی معاوضہ جات سے متعلق کیسز کا سے جائزہ لینا تھا

ہرنائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر آفس ہرنائی میں عوامی فلاح و بہبود اور داد رسی کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ کمپنسیشن کمیٹی کا ایک خصوصی اور اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت متعلقہ انتظامی حکام نے کی، جس میں تمام متعلقہ محکمہ جات کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اس خاص اجلاس کا بنیادی مقصد مستحق خاندانوں کے مالی معاوضہ جات سے متعلق زیر التواء کیسز کا باریک بینی سے جائزہ لینا اور قانونی کارروائی کی پیش رفت کو یقینی بنانا تھا اجلاس

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

استہ محمد فیصل خان جمالی کی کاوشوں سے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کیلئے بس کی منظوری دیدی

استہ محمد (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی تعلیم دوست پالیسیوں اور ضلع استہ محمد کی طالبات کو بہتر تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے عزم کے تحت ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے صوبائی

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی خشک دودھ کی فروخت پر پابندی اور کارروائی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کمشنر خضدار اور ڈپٹی کمشنر کا شہید عاشق عثمان لائبریری کا دورہ

دورے کے دوران کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کو لائبریری انتظامیہ کی جانب سے بریفنگ دی گئی

خضدار (خ ن) کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی اور ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے آج شہید عاشق عثمان لائبریری کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے لائبریری کی مجموعی کارکردگی، سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کو لائبریری انتظامیہ کی جانب سے بریفنگ دی گئی۔

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

فارم 47 کا ٹولہ حواس باختگی کا شکار ہو چکا ہے، مولانا عبدالرحمٰن

دہشتگردوں کو پکڑنے میں ناکامی کا ملبہ بے گناہ شہریوں پر ڈالنا نااہلی کا کھلا اعتراف ہے، جے یو آئی کوئٹہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد ہیار، مفتی محمد ابوبکر، عبدالباری شہزاد، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطا محمد شمشوزئی نے کہا ہے کہ عوام پر مسلط کیے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی وزیر سائنس خالد مگسی سابق اسپیکر میر جان محمد جمالی سے ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، فیصل جمالی

پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کیا جائے تاکہ بلوچستان دیگر صوبوں کے برابر ترقی کے مواقع میسر آسکیں

خوشحال عوام اور ترقی یافتہ بلوچستان ہمارا وژن ہے، لائیوسٹاک کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو پسماندگی کی طرف دھکیلنے میں اپنوں نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے، تاہم پیپلز پارٹی صوبے سے احساس محرومی کے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مغربی بائی پاس پانچ سال بعد بھی نامکمل ہے بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حاجی نور محمد شاہوانی، مرکزی سیکرٹری جعفر خان کاکڑ، حاجی روزی خان مندوخیل، حاجی عبدالمجید بڑکائی، حاجی محمد امین، حاجی داود کرد، ملک نور خان کرد، ظہیر شاہ یوسفزئی، سہیل خان کاکڑ، حاجی مراد خان، بابو جان

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بروقت فیصلے نہ ہونے کے باعث جیلوں پر قیدیوں کا بوجھ بڑھنے لگا

جیلیں انڈر ٹرائل قیدیوں سے بھر گئیں، مجموعی گنجائش 64 ہزار، ایک لاکھ 10 ہزار قیدی جیلوں میں موجود

اسلام آباد (این این آئی) عدالتوں سے بروقت فیصلے نہ ہونے کے باعث جیلوں پر قیدیوں کا بوجھ بڑھنے لگا۔ ملک بھر کی جیلیں انڈر ٹرائل قیدیوں سے کھچا کھچ بھر گئیں۔ مجموعی گنجائش 64 ہزار کی جبکہ ایک لاکھ 10 ہزار قیدی جیلوں میں موجود ہیں۔ پنجاب کی 45 جیلوں میں 38 ہزار قیدیوں کی گنجائش ہیں مگر صوبے کے جیلوں میں اس وقت 70 ہزار قیدی موجود ہیں۔ پنجاب کے 70 ہزار میں سے صرف 16 ہزار قیدی سزا یافتہ ہیں۔ سندھ کی 23 جیلوں

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار بی بی فاطمہ کا شناختی کارڈ جاری کروا دیا گیا

کوئٹہ (پ ر) درخواست گزار نے بتایا کہ انکا شناختی کارڈ نادرا نے بغیر کسی جواز کے بلاک کر دیا تھا۔ جس کی بحالی کے لیے متعدد بار نادرا آفس کے چکر کاٹنے کمیٹیوں میں پیش ہوئے مگر اس کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بالآخر، مجبور ہو کر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سب سے زیادہ بلیو پاسپورٹس بیوروکریٹس کے ہیں، وزیر مملکت داخلہ

مجھ سے این او سی مانگا گیا، عابد شیر علی، ارکان پارلیمنٹ کی فیملی کا ڈیٹا وزارت داخلہ کو بھجواتے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ ملک میں سب سے زیادہ بلیو پاسپورٹس بیوروکریٹس کے ہیں۔ پیر کو سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کے اجلاس میں سینیٹر عابد شیر علی نے بتایا کہ میری فیملی کے پاسپورٹ بنانے کے لیے مجھ سے این او سی مانگا گیا، میں پاسپورٹ آفس خود گیا لیکن عملے کی جانب سے کہا گیا کہ این او سی لازمی ہے، عملے نے کہا کہ وزارت کی طرف سے کہا گیا ہے کہ این او سی ضروری ہے۔ ڈی جی پاسپورٹ محمد علی رندھاوا نے اس موقع پر بتایا کہ ارکان پارلیمنٹ کی فیملی کا ڈیٹا وزارت

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں ذیابیطس کا بڑھتا مرض، سالانہ لاکھوں افراد پاؤں سے محروم ہونے لگے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں ذیابیطس کے مریضوں کی بڑھتی شرح سنگین بحران کی شکل اختیار کرنے لگی۔ دستیاب معلومات کے مطابق پاکستان میں ہر سال تقریباً 3 لاکھ افراد ذیابیطس کی پیچیدگیوں کے باعث اپنے پاؤں سے محروم

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سی ایس ایس کا نتیجہ جاری، کامیابی کا تناسب صرف 2.74 فیصد رہا

تحریری امتحان میں 17 ہزار 351 امیدواروں میں سے 476 کامیاب قرار پائے

اسلام آباد (آن لائن) فیڈرل پبلک سروس کمیشن (ایف پی ایس سی) نے سی ایس ایس 2026 کے تحریری امتحان کا نتیجہ جاری کر دیا، جس میں کامیابی کا تناسب صرف 2.74 فیصد رہا۔ ایف پی ایس سی کے مطابق سی ایس ایس 2026 کے تحریری امتحان میں مجموعی طور پر 476 امیدوار کامیاب قرار پائے، جن میں 239 مرد اور 237 خواتین شامل ہیں۔ سی ایس ایس کے تحریری امتحان میں مجموعی طور پر 17 ہزار 351 امیدواروں نے شرکت کی تھی۔ ایف پی ایس سی کے مطابق کامیاب امیدواروں کے میڈیکل، سائیکولوجیکل ٹیسٹ اور وائیوا وائس کا شیڈول جلد جاری کیا جائے گا۔

نیر حسین بخاری نے پمز سانحہ پر حکومتی کارروائی کو ناکافی قرار دے دیا

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹری جنرل پاکستان پیپلز پارٹی نیر حسین بخاری نے پمز سانحہ پر حکومتی کارروائی کو ناکافی قرار دے دیا۔ اپنے بیان میں نیر حسین بخاری نے کہا کہ پمز ہسپتال کا واقعہ دراصل مجرمانہ غفلت کا کیس ہے، اب تک ذمہ داران

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پمز سانحہ سینیٹ قائمہ کمیٹی داخلہ میں موضوع بحث، آڈٹ رپورٹ طلب

پمز ہسپتال کی آخری بار برقی نظام اور فائر سیفٹی کے حوالے سے انسپکشن کب ہوئی تھی؟

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے داخلہ میں پمز سانحہ موضوع بحث بن گیا، کمیٹی نے پمز ہسپتال کی آڈٹ رپورٹ طلب کر لی۔ پیر کو چیئرمین

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نیپال میں تباہ کن سیلاب، ہلاکتیں 903 ہو گئیں

ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے 6 مقامات پر 933 کارکن پھنسے ہوئے ہیں، نیپالی حکام

کھٹمنڈو (این این آئی) نیپال کے سرحدی علاقے میں تباہ کن سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 903 ہو گئی۔ نیپالی حکام کے مطابق نیپال میں ریلوں سے ڈھائی ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے 6 مقامات پر 933 کارکن پھنسے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ زہری سے صوبائی مشیر صحت وافرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا غلام دستگیر بادینی کے والد کے انتقال پر افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رکن صوبائی اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد محترم حاجی میر جمعہ خان بادینی کے انتقال پر

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سرینا ہوٹل لیبر یونین کا انتظامیہ سے چارٹر آف ڈیمانڈ پر عمل کا مطالبہ

ادارے کی ترقی اور کامیابی میں ملازمین کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے: عجب خان

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ سرینا ہوٹل لیبر یونین (سی بی اے) کے چیئرمین میر باز، صدر حاجی عجب خان اور جنرل سیکرٹری خادم حسین سمیت دیگر عہدیداروں کی طرف سے منظور شدہ چارٹر آف ڈیمانڈ 2025 تا 2027 کوئٹہ سرینا ہوٹل کی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

میر بہادر خان ہنگلوئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس

اجلاس میں بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا گیا

سبی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر میر بہادر خان ہنگلوئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالقادر ہارون، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ذیشان بشیر، ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈاکٹر جہانزیب خان بلوچ، ایم اینڈ ای آفیسر پی پی ایچ آئی لالہ صمد خان سمیت محکمہ صحت کے دیگر متعلقہ

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سرکاری افسران کی سوشل میڈیا سرگرمیوں کی مانیٹرنگ کیلئے خصوصی سیل قائم کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) سرکاری افسران کی سوشل میڈیا سرگرمیوں کی نگرانی کیلئے خصوصی سوشل میڈیا مانیٹرنگ سیل قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے حکام کے مطابق

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ملک میں مہنگائی کا طوفان، عام آدمی کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے، حافظ نعیم الرحمان

پٹرول مہنگا ہونے سے ہر چیز کی قیمت بڑھ جاتی، لیوی، لوڈشیڈنگ کا خاتمہ، بجلی اور روٹی سستی کی جائے، امیر جماعت اسلامی، گفتگو

آئی پی پیز کے خلاف دھرنے کے نتیجے میں بجلی کے شعبے میں عوام کو ریلیف ملا ایسا نہیں ہوسکتا کہ دھرنا ہو اور کسی کو کوئی فرق نہ پڑے

پشاور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ ملک میں مہنگائی کا طوفان، عام آدمی کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔ صنعتکاروں اور تاجروں سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا کہ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

حب، ممبر الیکشن کمیشن بلوچستان شاہ محمد جتوئی ایڈووکیٹ الیکشن کمیشن کمپلیکس کا افتتاح کر رہے ہیں

بیلا، اسسٹنٹ کمشنر کی زیر صدارت ریونیو امور کا جائزہ اجلاس

عوام کو ریونیو خدمات کی فراہمی میں سستی برداشت نہیں کی جائے گی، اے سی بیلا

بیلا (یو این اے) ڈپٹی کمشنر لسبیلہ میڈم حمیرا بلوچ کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر بیلا نصیب اللہ بزنجو کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں تحصیلدار بیلا غلام سرور رونجھو، محکمہ مال کے عملہ، پٹواری محمد موسیٰ، محمد حنیف، عبدالمجید، نے شرکت کی اجلاس کے دوران تحصیل بیلہ کے ریونیو امور، اراضی ریکارڈ کی درستگی، انتقالات، فردات کے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

کوئٹہ، ایم ایس ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال پشین ڈاکٹر ظہیر حسین، پرنسپل کالج آف نرسنگ پشین ریاض لونیکس، عبدالرحیم ورزادہ کاکڑ، ڈاکٹر جیرارڈ جوزف، مس معصومہ کاکڑ، پروفیسر عبدالقیوم، مس ناہیدہ اختر، حمید علی، پانچویں سمسٹر کی طالبات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات میں سرٹیفکیٹ تقسیم کر رہے ہیں

سیرت طیبہ پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے، میر معین الدین خان کھوسہ

12 ربیع الاول ہمیں محبت، اخوت اور رواداری کا درس دیتا ہے، ممبر ضلع کونسل محبت پور کا پیغام

چھتر (یو این اے) نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے، ممبر معین الدین خان کھوسہ 12 ربیع الاول ہمیں محبت، اخوت، رواداری اور انسانیت کی خدمت کا درس دیتا ہے۔ معروف زمیندار و ممبر ضلع کونسل محبت پور میر معین الدین خان کھوسہ نے عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ [illegible] آپ ﷺ کی تعلیمات کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہے۔ آج کے دور میں معاشرے کو امن، بھائی چارے، برداشت اور رواداری کی اشد ضرورت ہے، جس کے لیے ہمیں سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی حاصل کرنی ہوگی۔ [illegible] انہوں نے کہا کہ 12 ربیع الاول مسلمانوں کے لیے خوشی اور عقیدت کا دن ہے [illegible] ملک و قوم کی ترقی، خوشحالی اور امن و استحکام کے لیے دعا کی۔

اوستہ محمد میں پاسپورٹ آفس کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے، عوامی حلقے

پاسپورٹ کے حصول کے لیے دور دراز سفر اور مالی مشکلات کا خاتمہ کیا جائے، فیصل جمالی

گنداخہ (یو این اے) عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ ضلع اوستہ محمد کے شہریوں کو پاسپورٹ کے حصول کے لیے [illegible] آبادی، کاروباری سرگرمیوں اور عوامی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہاں پاسپورٹ آفس کا قیام وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ [illegible] حصول کے عمل میں درپیش مشکلات اور غیر ضروری اخراجات [illegible] انہوں نے وزیر اعظم پاکستان، وزیر داخلہ اور ڈائریکٹر جنرل امیگریشن اینڈ پاسپورٹس سے مطالبہ کیا کہ اوستہ محمد میں جلد از جلد پاسپورٹ آفس قائم کیا جائے [illegible] تاکہ شہریوں کو ان کی دہلیز پر سہولت میسر آ سکے۔

گنداخہ، پبلک ٹرانسپورٹ کے من مانے کرایوں سے عوام پریشان

انتظامیہ کی خاموشی پر احتجاج کی دھمکی، ڈی سی سے سرکاری کرایہ نامہ نافذ کرنے کا مطالبہ

گنداخہ (یو این اے) تحریک نوجوانان گنداخہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ گنداخہ میں پبلک ٹرانسپورٹ مالکان نے [illegible] دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ کرایوں میں من مانا اضافہ کر دیا گیا ہے اور غریب عوام، مزدور، طلبہ اور ملازمت پیشہ افراد شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ اس تمام صورتحال کے باوجود تحصیلدار گنداخہ اور اسسٹنٹ کمشنر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ اگر انتظامیہ نے فوری طور پر [illegible] تحریک شروع کرنے پر مجبور ہوگی، جس کی تمام تر ذمہ داری ضلعی انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ تحریک نوجوانان گنداخہ نے ڈپٹی کمشنر صاحب سے مطالبہ کیا ہے کہ عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے، کرایوں کو سرکاری نرخوں کے مطابق لایا جائے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

لورالائی کو کانگو وائرس سے بچاؤ اور حفاظتی تدابیر کے حوالے سے آگاہی سیمینار کا انعقاد

لورالائی (یو این اے) لورالائی میں کانگو وائرس سے بچاؤ اور حفاظتی اقدامات کے حوالے سے ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو سٹاک کے دفتر میں ایک اہم آگاہی سیمینار منعقد ہوا [illegible] سیمینار میں کانگو وائرس کی علامات، پھیلاؤ کے اسباب اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں تفصیلی آگاہی دی گئی [illegible] جانوروں کو ٹک فری رکھنے، مویشی منڈیوں میں احتیاط اور قربانی کے جانوروں کی دیکھ بھال [illegible] کے دوران خصوصی احتیاط ضروری ہے۔

جھل مگسی میں باہر کے افراد کی بھرتیاں بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی ہے، حاجی سید عبدالستار

جھل مگسی (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام تحصیل [illegible] حاجی سید عبدالستار نے کہا ہے کہ [illegible] بلوچستان کے مقامی نوجوانوں کو ملازمتوں سے محروم رکھنا سراسر ناانصافی ہے [illegible] تو بلوچستان میں بھی یہی اصول لاگو ہونا چاہیے۔ جعلی یا غیر مصدقہ ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹ کے ذریعے وفاق میں بلوچستان کے کوٹے پر ملازمت حاصل کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے اور ان پوسٹوں پر بلوچستان کے اپنے بیروزگار افراد کو متعین کیا جائے۔

خاران، عید میلاد النبی ﷺ مذہبی جوش و جذبے سے منایا گیا

سیرت النبی ﷺ پر عمل پیرا ہونے میں ہی انسانیت کی کامیابی ہے، مولانا مفتی حبیب احمد نقشبندی

خاران (یو این اے) ملک بھر کی طرح ضلع خاران میں بھی عید میلاد النبی ﷺ انتہائی عقیدت و احترام اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا [illegible] جلوس نکالا گیا جس کی قیادت [illegible] نے کی۔ جلوس شہر کی مختلف شاہراہوں سے ہوتا ہوا [illegible] اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر مولانا مفتی حبیب احمد نقشبندی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ پر عمل پیرا ہونے میں ہی انسانیت کی کامیابی ہے [illegible] خاران میں جشن عید میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے [illegible] نعت خوانی اور درود و سلام کی محافل منعقد کی گئیں [illegible] ملک و قوم کی سلامتی، امن اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

پیر ہسپتال میں 14 معصوم بچوں کے انتقال پر دل خون کے آنسو روتا ہے، ڈاکٹر صفدر عباسی

[illegible] پیر ہسپتال میں 14 معصوم بچوں کی ہلاکت [illegible] ان کا کہنا تھا کہ [illegible] یہ واقعہ [illegible] صرف ایک حادثہ نہیں بلکہ [illegible] صحت کی سہولیات کی عدم فراہمی کا نتیجہ ہے [illegible] انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا دی جائے [illegible] 14 معصوم بچوں کے والدین کو انصاف فراہم کیا جائے۔

گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول درازگوٹھ کی حالت زار تشویشناک

درازگوٹھ (یو این اے) گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول درازگوٹھ کی عمارت انتہائی خستہ حال ہو چکی ہے [illegible] اسکول میں پینے کے پانی، بیت الخلا اور دیگر بنیادی سہولتوں سے یکسر محروم ہے [illegible] تعمیراتی کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے [illegible] کمروں کی کمی، پینے کا پانی اور دیگر بنیادی سہولیات نہ ہونے سمیت دیگر مسائل اساتذہ و طلبا کے لیے کافی مشکلات اور دشواریوں کا باعث ہے۔

پاکستان پیپلز پارٹی متوسط طبقے کی جماعت ہے، خان محمد بڑیچ

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں مخلوط صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے دن رات کوشاں ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما خان محمد بڑیچ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی متوسط طبقے کی جماعت ہے [illegible] وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مخلوط صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے دن رات کوشاں ہے [illegible] بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی [illegible] ترقیاتی کام ہو رہے ہیں [illegible] آئی ٹی اور دیگر ادارے ترقیاتی کاموں کی نگرانی کر رہے ہیں تاکہ ترقیاتی کام معیار کے مطابق مکمل [illegible] وزراء کو بھی سختی سے ہدایت کر رکھی ہے کہ کارکنوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں۔

ڈی آئی جی لسبیلہ رینج کا دورہ، لاکھڑا پولیس اسٹیشن کا معائنہ اور کارکردگی کا جائزہ

ایس ایچ او عبدالجلیل سومرو کی کارکردگی قابل اطمینان ہے، ڈی آئی جی لسبیلہ

اوتھل (یو این اے) ڈی آئی جی لسبیلہ رینج عبدالقیوم پتافی نے ضلع لسبیلہ کے علاقے لاکھڑا کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ لاکھڑا پولیس اسٹیشن کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی عبدالقیوم پتافی نے پولیس اسٹیشن کا ریکارڈ چیک کیا اور تھانے کے مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے ایس ایچ او لاکھڑا عبدالجلیل سومرو کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے لاکھڑا پولیس کی مجموعی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی عبدالقیوم پتافی نے کہا ہے کہ پولیس کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کے جان و مال کا تحفظ، علاقے میں امن و امان کا قیام اور جرائم کی روک تھام ہے۔ پولیس افسران و اہلکار اپنی ذمہ داریاں مزید محنت، ایمانداری اور پیشہ ورانہ انداز میں انجام دیں اور عوام کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آتے ہوئے ان کے مسائل کے فوری حل کے لیے اقدامات کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے اور امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔ ڈی آئی جی لسبیلہ رینج نے پولیس افسران و اہلکاروں کو ہدایت کی کہ شہریوں کے تحفظ اور جرائم کے خاتمے کے لیے گشت کا نظام مزید موثر بنایا جائے اور عوام کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے لاکھڑا پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسی جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں جاری رکھنے کی ہدایت کی۔

جمعیت علمائے اسلام سائیں عبدالصمد ہالیجوی یونٹ وندر سٹی کا اہم اجلاس

اجلاس میں یونٹ کی تنظیمی و سیاسی سرگرمیوں کو مزید فعال منظم بنانے سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا

وندر (رپورٹ / محمد رمضان لاسی) جمعیت علمائے اسلام سائیں عبدالصمد ہالیجوی یونٹ وندر سٹی کا اہم اجلاس مفتی عبدالمجید ہال میں یونٹ امیر حافظ کریم بخش کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس کی کارروائی یونٹ جنرل سیکرٹری بھائی عطاء اللہ آچرہ نے چلائی۔ اجلاس میں یونٹ کی تنظیمی و سیاسی سرگرمیوں کو مزید فعال منظم بنانے سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اراکین عمومی کی مشاورت سے یونٹ سطح پر جلد ورکرز کنونشن منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جبکہ وندر سٹی، ابراہیم کالونی اور آچرہ محلہ میں پرچم کشائی کی تقریبات تحصیل جماعت کے یونٹ دورے اور دیگر تنظیمی سرگرمیوں کے حوالے سے بھی اہم ایجنڈے زیر بحث آئے۔ اجلاس کے دوران اراکین عمومی نے مختلف امور پر اپنی قیمتی آراء اور تجاویز پیش کیں۔ جن پر قیادت نے غور کرتے ہوئے جماعتی سرگرمیوں کو مزید موثر انداز میں آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اجلاس میں جمعیت علمائے اسلام کے سینئر رہنما مولانا محمد عمر عادل، سینئر نائب امیر حافظ نذیر احمد، قاری عتیق الرحمن، یوسف خان حلقی، حافظ رحیم بخش سمیت دیگر تحصیلی رہنماؤں نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس موقع پر مولانا محمد عمر عادل نے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام کے اغراض و مقاصد جماعتی نظم و ضبط کارکنوں کے کردار اور دینی و سیاسی جدوجہد کے حوالے سے تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ جماعتی نظم و اتحاد کو مقدم رکھتے ہوئے اپنی تنظیمی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کریں اور جماعتی سرگرمیوں کو مزید فعال بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اجلاس میں اراکین عمومی کی کثیر تعداد میں شرکت نے یونٹ میں موجود تنظیمی جوش و جذبے اور جماعتی سرگرمیوں کو مزید فعال بنانے کے عزم کو نمایاں کیا۔ اجلاس کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ جمعیت علمائے اسلام سائیں عبدالصمد ہالیجوی یونٹ وندر سٹی کو مزید مضبوط فعال اور منظم بنانے کے لیے کارکنان باہمی اتحاد و مشاورت کے ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

گنداخہ، محلہ رئیس حسن الدین میں 100 کے وی ٹرانسفارمر اور نئے پولز کی تنصیب کا کام جاری

کم وولٹیج اور بجلی کے مسائل حل ہوں گے، اہل علاقہ کا ڈاکٹر ربابہ بلیدی اور مقامی قیادت سے اظہار تشکر

گنداخہ (یو این اے) صوبائی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں بلوچستان ڈاکٹر ربابہ بلیدی کے ترقیاتی فنڈز سے، میر عطاء اللہ خان بلیدی، میر اسداللہ خان بلیدی اور چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی تجویز پر گنداخہ کے محلہ رئیس حسن الدین خان جمالی میں بجلی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے 100 کے وی ٹرانسفارمر، نئے بجلی کے پولز اور تاروں کی تنصیب کا کام تیزی سے جاری ہے۔ بجلی کے اس اہم منصوبے پر کام منظور علی جمالی کی نگرانی میں جاری ہے، جبکہ میر فردین خان جمالی، میر ذین اللہ جمالی اور میر ذیشان علی جمالی بھی موقع پر موجود رہ کر منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لے رہے ہیں اور کام کو بروقت مکمل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کی نگرانی کر رہے ہیں۔ اس موقع پر محلہ رئیس حسن الدین خان جمالی کے مکینوں نے بجلی کے دیرینہ مسئلے کے حل اور علاقے میں بجلی کی فراہمی کو مستحکم بنانے کے لیے 100 کے وی ٹرانسفارمر کی تنصیب، نئے پولز اور بجلی کی تاروں کی فراہمی پر صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی، میر عطاء اللہ خان بلیدی، میر اسداللہ خان بلیدی اور چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اظہار تشکر کیا ہے۔ محلہ مکینوں کا کہنا تھا کہ محلے میں بجلی کی کم وولٹیج، لوڈ اور بجلی کی فراہمی سے متعلق مسائل ایک عرصے سے درپیش تھے، تاہم نئے ٹرانسفارمر اور بجلی کے بنیادی ڈھانچے کی تنصیب سے ان مسائل میں نمایاں کمی آنے کی توقع ہے۔ منصوبے کی تکمیل سے نہ صرف بجلی کی فراہمی کا نظام بہتر ہوگا بلکہ گھریلو صارفین سمیت عوام الناس کو بھی براہ راست سہولت میسر آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ محلہ رئیس حسن الدین خان جمالی میں بجلی کا دیرینہ مسئلہ اب عملی طور پر حل ہونے جا رہا ہے، جس پر اہل علاقہ نے منصوبے کے تمام ذمہ داران سے اظہار تشکر کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ترقیاتی منصوبے کو جلد از جلد مکمل کر کے بجلی کی بہتر اور مستحکم فراہمی یقینی بنائی جائے۔

معیاری اور اعلیٰ تعلیم کے بغیر کوئی بھی خطہ جدید دنیا کے چیلنجز کا مقابلہ نہیں کر سکتا، میر عبدالرحیم کرد

خضدار (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق میئر خضدار میر عبدالرحیم کرد نے ڈاکٹر سہراب بزنجو کو "شہید سکندر یونیورسٹی" کے بانی وائس چانسلر کے طور پر تعینات ہونے پر مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اس تقرری کو بلوچستان بالخصوص خضدار کے تعلیمی حلقوں کے لیے ایک تاریخی اور خوش آئند قدم قرار دیا ہے۔ میر عبدالرحیم کرد نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم ہی کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور پائیدار تبدیلی کی واحد ضمانت ہے۔ معیاری اور اعلیٰ تعلیم کے بغیر کوئی بھی خطہ جدید دنیا کے چیلنجز کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یونیورسٹیوں کا قیام نوجوانوں کو اپنے پاں پر کھڑا کرنے اور مثبت سمت فراہم کرنے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ خضدار اور ملحقہ اضلاع میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا قیام یہاں کے طلبا و طالبات کے لیے ترقی کے نئے دروازے کھولے گا اور پسماندگی کے اندھیروں کو چھانٹنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

کوئٹہ، تاجر برادری ٹیکس کی ادائیگی سے گریزاں نہیں، کاشف حیدری

نئی ٹیکس اسکیم پر تاجر کاروباری حالات کے مطابق فیصلہ کریں، پیچیدہ طریقہ کار ختم کیا جائے

کوئٹہ (یو این اے) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ تاجر برادری ٹیکس ادا کرنے سے گریزاں نہیں، تاہم ضروری ہے کہ ٹیکس کا نظام تاجروں کی حقیقی آمدن، کاروباری حالات اور زمینی حقائق کے مطابق ہو۔ ہر تاجر اپنی آمدن کے مطابق ٹیکس ریٹرن جمع کرائے اور قانون کے تحت جتنا ٹیکس بنتا ہے، وہ ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ٹیکس نظام کے تحت باقاعدگی سے گوشوارے جمع کرانے والے تاجر اسی طریقہ کار کے مطابق اپنی ریٹرن فائل کر سکتے ہیں، جبکہ نئی ٹیکس اسکیم کے دائرے میں آنے والے تاجر اس کی شرائط اور اپنے کاروباری حالات کو سامنے رکھتے ہوئے فیصلہ کریں کہ ان کے لیے کون سا طریقہ زیادہ مناسب ہے۔ کاشف حیدری نے کہا کہ نئی اسکیم میں ٹرن اوور کی بنیاد پر ایک فیصد ٹیکس اور کم از کم 25 ہزار روپے ٹیکس کی شرط رکھی گئی ہے، اس لیے تاجروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی کاروباری صورتحال کا درست اندازہ لگاتے ہوئے ٹیکس کے حوالے سے فیصلہ کریں۔ ہماری نظر میں اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ تاجر اپنی حقیقی آمدن ظاہر کرے، ٹیکس ریٹرن جمع کرائے اور اپنی ذمہ داری کے مطابق ٹیکس ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں کے مسائل صرف انکم ٹیکس تک محدود نہیں بلکہ سیلز ٹیکس، ودہولڈنگ ٹیکس اور دیگر مختلف ٹیکسز کے حوالے سے بھی کاروباری طبقے کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ان معاملات پر تاجر تنظیم کی جانب سے اپنی آواز مؤثر انداز میں بلند کی جاتی رہے گی اور متعلقہ حکام کے سامنے تاجروں کے جائز تحفظات اور مطالبات پیش کیے جاتے رہیں گے۔ ترجمان نے کہا کہ ٹیکس کا ایسا نظام ہونا چاہیے جو پیچیدہ طریقہ کار اور غیر ضروری بوجھ کے بجائے آسانی اور شفافیت پر مبنی ہو۔ تاجروں کو اعتماد میں لے کر بنائی جانے والی پالیسیاں نہ صرف کاروباری طبقے کے لیے بہتر ثابت ہوں گی بلکہ ٹیکس نظام میں بھی بہتری اور شفافیت لانے میں مددگار ہوں گی۔ کاشف حیدری نے کہا کہ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان تاجروں کے جائز حقوق، کاروباری مفادات اور ایک قابل عمل ٹیکس نظام کے لیے اپنا مؤقف واضح انداز میں پیش کرتی رہے گی۔ ہمارا اصول واضح ہے کہ جائز ٹیکس ادا کیا جائے

پاکستان کو نئی سیاسی سمت چاہیے: مکالمہ، اصلاحات اور میثاقِ پاکستان

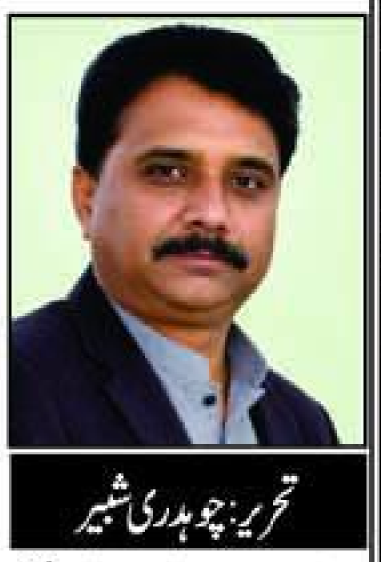

تحریر: چوہدری شبیر

پاکستان آج جس سیاسی مقام پر کھڑا ہے، وہاں سب سے بڑا سوال یہ نہیں کہ اگلی سیاسی فتح کس جماعت کی ہوگی، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم اگلی نسل کو بھی وہی سیاسی کشمکش، ادارہ جاتی ٹکراؤ اور غیر یقینی ورثے میں دیں گے جو ہم کئی دہائیوں سے دیکھتے آ رہے ہیں؟

یہ سوال اس لیے بھی اہم ہے کہ پاکستان نے ماضی میں سیاسی بحرانوں سے نکلنے کے لیے مکالمے اور اتفاق رائے کا راستہ اختیار کیا اور اس کے نتائج بھی دیکھے۔ مسئلہ یہ نہیں کہ ہمارے پاس راستہ نہیں؛ مسئلہ یہ ہے کہ ہم بار بار راستہ دیکھنے کے باوجود اس پر مستقل چلنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔

آج ضرورت ایک اور سیاسی جنگ کی نہیں، ایک نئی سیاسی سمت کی ہے۔

حکومت اور اپوزیشن کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اپنی توانائیاں ایک دوسرے کو گرانے میں صرف کریں گے یا پاکستان کو مضبوط بنانے کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھیں گے۔ اگر مکالمہ ہوگا تو اختلاف بھی رہے گا، مگر اختلاف دشمنی نہیں بنے گا۔

اگر اصلاحات ہوں گی تو اقتدار کی تبدیلی نظام کے لیے بحران نہیں بنے گی۔ اور اگر قومی میثاق ہوگا تو حکومتیں بدلنے کے باوجود ریاست کی سمت تبدیل نہیں ہوگی۔

میثاق جمہوریت ہمیں پہلے ہی ایک راستہ دکھا چکا ہے

پاکستان کی سیاسی تاریخ میں 14 مئی 2006 کا دن غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے، جب محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں محمد نواز شریف نے شدید سیاسی اختلافات کے باوجود میثاق جمہوریت پر دستخط کیے۔

اس معاہدے کا بنیادی سبق یہ تھا کہ سیاسی جماعتیں ایک دوسرے کو ختم کرنے کے بجائے جمہوری نظام کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ اصول طے کر سکتی ہیں۔

لیکن اس تجربے کی اصل اہمیت صرف معاہدے پر دستخط نہیں تھی؛ اس کا اصل امتحان اس وقت سامنے آیا جب اس سیاسی اتفاق رائے کو عملی آئینی اصلاحات میں تبدیل کیا گیا۔

قومی اسمبلی کے سرکاری ریکارڈ کے مطابق 2009 میں میثاق جمہوریت کی روشنی میں آئینی اصلاحات کے لیے پارلیمانی کمیٹی قائم ہوئی۔ اس کمیٹی نے 77 اجلاس کیے، وسیع مشاورت کے بعد اپنی رپورٹ پیش کی اور پھر 18ویں آئینی ترمیم قومی اسمبلی اور سینیٹ سے منظور ہوئی۔

یہ پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک انتہائی اہم سبق ہے:

اختلاف کے باوجود اتفاق ممکن ہے، اور اتفاق رائے کو قانون اور آئینی اصلاحات میں تبدیل کرنا بھی ممکن ہے۔

تو پھر آج کیوں نہیں؟

اب ایک نئے میثاق کی ضرورت کیوں ہے؟

کیونکہ پاکستان کو صرف حکومتیں نہیں، مسلسل نظام چاہیے۔

ہمیں ایسی سیاست چاہیے جس میں حکومت بدلنے سے قومی معاشی پالیسی نہ بدلے، اقتدار تبدیل ہونے سے ترقیاتی منصوبے نہ رکیں، سیاسی اختلاف ذاتی دشمنی نہ بنے، اور ریاستی اداروں کی سمت سیاسی تبدیلیوں سے متاثر نہ ہو۔

نئے میثاق پاکستان میں کم از کم پانچ بنیادی ستون ہونے چاہئیں:

آزاد انتخابات، مضبوط پارلیمنٹ، آزاد عدلیہ، بااختیار بلدیاتی نظام اور مستقل معاشی پالیسی۔

ان پانچ شعبوں میں اتفاق رائے پیدا کیے بغیر سیاسی استحکام محض ایک خواہش رہے گا۔

ووٹ کا فیصلہ آخری فیصلہ ہونا چاہیے

جمہوریت کا بنیادی اصول سادہ ہے: عوام جسے ووٹ دیں، اقتدار اسے ملے؛ جسے مسترد کریں، وہ اپوزیشن میں بیٹھے۔

لیکن اس کے لیے انتخابی عمل پر حکومت اور اپوزیشن دونوں کا اعتماد ضروری ہے۔

ہمیں ایسی انتخابی اصلاحات کی ضرورت ہے جن پر الیکشن سے پہلے بھی اتفاق ہو اور نتائج کے بعد بھی اعتماد قائم رہے۔ انتخابات کو بار بار سیاسی تنازعات کا مرکز بنانے کے بجائے انہیں سیاسی انتقالِ اقتدار کا قابلِ اعتماد ذریعہ بنانا ہوگا۔

اگر ووٹ پر اعتماد بحال ہو گیا تو جمہوری نظام کے بہت سے بحران خود بخود کم ہو سکتے ہیں۔

پارلیمنٹ کو واقعی طاقتور بنانا ہوگا

پارلیمنٹ صرف قانون بنانے کی جگہ نہیں؛ یہ وہ ادارہ ہے جہاں قوم کے منتخب نمائندے ریاست کی سمت طے کرتے ہیں۔

حکومت کو پارلیمنٹ کے سامنے جواب دہ ہونا چاہیے اور اپوزیشن کو بھی پارلیمانی فورم کو مؤثر طریقے سے استعمال کرنا چاہیے۔

ہمیں ایسی پارلیمانی روایت قائم کرنی ہوگی جہاں حکومت ہر اختلاف کو سازش نہ سمجھے اور اپوزیشن ہر حکومتی اقدام کو ناکامی قرار نہ دے۔

جمہوریت کا مطلب حکومت کی حمایت نہیں، لیکن ہر معاملے میں حکومت کی مخالفت بھی نہیں۔

قومی مفاد جہاں حکومت کے ساتھ کھڑا ہو، وہاں اپوزیشن کو بھی ساتھ دینا چاہیے؛ اور جہاں حکومت غلط ہو، وہاں اپوزیشن کا مضبوط ہونا جمہوریت کے لیے ضروری ہے۔

آرٹیکل A-140: کاغذ سے زمین تک

پاکستان کی سیاسی بحث میں بلدیاتی نظام کو ہمیشہ نظر انداز کیا جاتا ہے، حالانکہ آئین کا آرٹیکل A-140 صوبوں کو پابند کرتا ہے کہ وہ مقامی حکومت کا نظام قائم کریں اور سیاسی، انتظامی اور مالی اختیارات منتخب بلدیاتی نمائندوں کو منتقل کریں۔

یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے:

اگر اختیار اسلام آباد سے صوبائی دارالحکومت، اور صوبائی دارالحکومت سے ضلعی سطح تک بھی نہ پہنچے تو عام آدمی کی جمہوریت کہاں ہے؟

ایک شہری کو پانی، صفائی، سڑک، نکاسی آب، بنیادی صحت یا مقامی ترقی کے لیے وزراء □ اور سیکرٹریوں کے دفاتر کے چکر کیوں لگانے پڑیں؟

نئے میثاق پاکستان میں بلدیاتی نظام کو محض انتخابی سرگرمی نہیں بلکہ آئینی ذمہ داری کے طور پر نافذ کرنے کا قابل عمل ٹائم فریم ہونا چاہیے۔

بلوچستان کو صرف مسئلہ نہیں، حل کا حصہ سمجھنا ہوگا

یہاں بلوچستان کا ذکر ناگزیر ہے۔

بلوچستان کے مسائل کو صرف امن و امان کے تناظر میں دیکھنا ایک بڑی غلطی ہوگی۔ کسی بھی صوبے کے عوام کو صرف سڑکیں اور منصوبے نہیں چاہیے ہوتے؛ انہیں احترام، نمائندگی، انصاف، روزگار اور فیصلہ سازی میں شمولیت بھی چاہیے۔

بلوچستان میں ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد مضبوط کرنے کے لیے سیاسی مکالمہ ضروری ہے۔

بلوچستان کی سیاسی جماعتوں، نوجوانوں، دانشوروں، قبائلی و سماجی قیادت اور سول سوسائٹی کو قومی مکالمے میں حقیقی آواز دینا ہوگی۔

وسائل کی منصفانہ تقسیم، روزگار کے مواقع، تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر اور نوجوانوں کے مستقبل پر واضح قومی پالیسی بنانا ہوگی۔

یہی وہ مقام ہے جہاں میثاق پاکستان کو عملی شکل دی جا سکتی ہے۔

معیشت کو پانچ سالہ حکومت نہیں، پندرہ سالہ سوچ چاہیے

پاکستان کی معیشت کا ایک بڑا مسئلہ سیاسی عدم تسلسل بھی ہے۔

ایک حکومت پالیسی بناتی ہے، دوسری آ کر اسے بدل دیتی ہے، تیسری اسے دوبارہ تبدیل کر دیتی ہے۔ سرمایہ کار سوچتا ہے کہ کل کی حکومت کیا کرے گی، صنعت کار سوچتا ہے کہ ٹیکس پالیسی کب بدلے گی، نوجوان سوچتا ہے کہ روزگار کہاں سے آئے گا۔

یہ صورتحال کسی بھی ملک کے لیے خطرناک ہے۔

اس لیے سیاسی جماعتوں کو کم از کم دس سے پندرہ سالہ قومی معاشی چارٹر پر اتفاق کرنا چاہیے۔

ٹیکس، توانائی، برآمدات، صنعت، زراعت، آئی ٹی، تعلیم، ہنرمندی اور نوجوانوں کے روزگار کے لیے ایسی پالیسیاں بنائی جائیں جو حکومتوں کی تبدیلی سے محفوظ رہیں۔

پاکستان کو نئی حکومت نہیں، مسلسل پالیسی چاہیے۔

احتساب ہو مگر انتقام نہ ہو

پاکستان میں احتساب کی ضرورت سے کسی کو اختلاف نہیں ہونا چاہیے۔

لیکن احتساب اس وقت مؤثر ہوتا ہے جب اس کا معیار ایک ہو۔

اگر حکومت میں بیٹھا شخص احتساب سے بالاتر اور اپوزیشن میں بیٹھا شخص ہر وقت کٹہرے میں ہو تو پھر احتساب کا تصور سیاسی انتقام میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

اس لیے نئے میثاق میں ایک اصول واضح ہونا چاہیے:

کرپشن پر کوئی رعایت نہیں، مگر سیاسی اختلاف بھی جرم نہیں۔

قانون سب کے لیے ایک ہونا چاہیے — حکومت، اپوزیشن، طاقتور، کمزور، امیر اور غریب سب کے لیے۔

قومی مکالمہ صرف سیاست دانوں تک محدود نہ ہو

یہ بھی وقت کی اہم ضرورت ہے کہ قومی مکالمہ صرف پارلیمنٹ کی نشستوں تک محدود نہ رہے۔

حکومت اور اپوزیشن کے ساتھ آئینی ماہرین، معیشت دان، صنعت کار، نوجوان، خواتین، میڈیا، جامعات، سول سوسائٹی اور صوبائی نمائندوں کو بھی اس عمل کا حصہ بنایا جائے۔

ایک مستقل قومی سیاسی و آئینی مکالمہ فورم قائم کیا جا سکتا ہے، جو ہر سال اپنی سفارشات پارلیمنٹ کے سامنے رکھے۔

انتخابی اصلاحات، معیشت، عدلیہ، وفاق و صوبائی تعلقات، بلدیاتی نظام، قومی سلامتی اور بلوچستان جیسے موضوعات کے لیے الگ ورکنگ گروپس بنائے جائیں۔

اس عمل کو فوٹو سیشن نہیں بلکہ قابل عمل قومی روڈ میپ بنانا ہوگا۔

اصل سوال اقتدار کا نہیں، ریاست کا ہے

ہمیں ایک تلخ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی:

اگر ہر سیاسی جماعت اقتدار میں آ کر اپنے مخالف کو ختم کرنے کی کوشش کرے گی تو کوئی بھی حکومت مستقل استحکام پیدا نہیں کر سکے گی۔

آج جو حکومت میں ہے، کل اپوزیشن میں ہو سکتا ہے۔

آج جو اپوزیشن میں ہے، کل حکومت میں آ سکتا ہے۔

اس لیے اصول شخصیات کے لیے نہیں، سب کے لیے بننے چاہئیں۔

یہی حقیقی جمہوری بلوغت ہے۔

پاکستان کو ایسے سیاسی نظام کی ضرورت ہے جہاں اقتدار کی تبدیلی حکومت کے خاتمے کا نہیں بلکہ نظام کے تسلسل کا نام ہو۔

ماضی میں سیاسی قیادت نے ایک دوسرے سے شدید اختلافات کے باوجود میثاق جمہوریت کیا۔ اس کے بعد آئینی اصلاحات کا عمل آگے بڑھا اور 18ویں ترمیم جیسی اہم پیش رفت سامنے آئی۔ آج بھی ہمارے پاس یہ تاریخی تجربہ موجود ہے کہ سیاسی اتفاق رائے ناممکن نہیں۔

اب ضرورت صرف یہ ہے کہ ہم اس تجربے سے سبق لیں۔

پاکستان کو ایک اور سیاسی جنگ نہیں، ایک نئی سیاسی سمت چاہیے۔

ایسی سمت جس میں مکالمہ ہو، مگر کمزوری نہ ہو۔

اصلاحات ہوں، مگر سیاسی انجینئرنگ نہ ہو۔

احتساب ہو، مگر انتقام نہ ہو۔

انتخابات ہوں، مگر تنازع کے بجائے اعتماد پیدا کریں۔

اختیارات تقسیم ہوں، مگر ریاست کمزور نہ ہو۔

صوبوں کو حقوق ملیں، مگر وفاق مضبوط ہو۔

اور سب سے بڑھ کر ایسی سیاست ہو جس میں مخالف کو دشمن نہیں بلکہ جمہوریت کا دوسرا فریق سمجھا جائے۔

یہی وہ مقام ہے جہاں ایک نئے میثاق پاکستان کی ضرورت پیدا ہوتی ہے۔

ایسا میثاق جو کسی ایک جماعت، کسی ایک حکومت یا کسی ایک شخصیت کا نہ ہو۔

یہ میثاق عوام کا ہو۔

یہ میثاق آئین کا ہو۔

یہ میثاق جمہوریت کا ہو۔

اور سب سے بڑھ کر یہ میثاق پاکستان کا ہو۔

کیونکہ آنے والی نسلیں ہم سے یہ نہیں پوچھیں گی کہ 2026 میں کون سا سیاسی گروہ جیتا تھا۔

وہ ہم سے یہ پوچھیں گی:

جب پاکستان کو سیاسی استحکام، معاشی تسلسل اور قومی اتفاق رائے کی ضرورت تھی، تب آپ نے کیا فیصلہ کیا تھا؟

اب فیصلہ ہمارے ہاتھ میں ہے۔

محاذ آرائی یا مکالمہ؟

سیاسی انتقام یا قانون کی حکمرانی؟

عارضی مفاد یا مستقل قومی پالیسی؟

اور سب سے بڑھ کر — اقتدار کی سیاست یا پاکستان کی سیاست؟

نوٹ:۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

بلوچ پشتون قبائلی تصادم، تاریخ، عوامل اور خاموشی کے پس پردہ حقائق

محترم قارئین، تاریخ کے صفحات پر بلوچستان اور سابقہ فاٹا کے قبائلی سیاسی منظرنامے میں کئی ایسے واقعات درج ہیں جو اس خطے کی اندرونی چپقلش، قبائلی تنازعات اور بالادست سیاسی حکمت عملیوں کے گہرے اثرات کو بے نقاب کرتے ہیں۔ 1992ء میں نواب اکبر خان بگٹی کے صاحبزادے سلال بگٹی کے ساتھ ارتحال کے بعد تعزیت کے موقع پر پوچھا گیا ایک سوال اس پورے دور کے المیے کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ سوال یہ تھا کہ "نواب صاحب! کیا آپ کو سمجھ آ رہا ہے کہ بلوچ اور پشتون مشران کیوں مارے جا رہے ہیں اور تفتان سے لے کر چترال تک ڈیورنڈ لائن کے اردگرد قبائل کیوں آپس میں لڑ رہے ہیں؟" اس انتہائی حساس سوال پر نواب اکبر بگٹی کی خاموشی محض ایک انفرادی ردعمل نہیں تھی بلکہ یہ اس دور کے تلخ ترین حقائق اور خطے میں جاری عمیق سیاسی کشمکش کا خاموش اعلامیہ تھی۔ 1980ء اور 1990ء کی دہائیوں میں بلوچستان اور اس سے ملحقہ قبائلی علاقوں کی صورتحال انتہائی پیچیدہ، بارود سے بھری اور کشیدہ ہو چکی تھی۔ ایک طرف نواب اکبر خان بگٹی جیسے تجربہ کار، دور اندیش اور اثر و رسوخ رکھنے والے بلوچ رہنما موجود تھے، تو دوسری طرف خطے میں پشتون اور بلوچ قبائل کے درمیان بالواسطہ اور بلاواسطہ تصادم کی فضا ہموار کی جا چکی تھی۔ اس دور میں دونوں اقوام کے سرکردہ مشران کی ٹارگٹ کلنگ اور پراسرار قتل کا ایک ایسا سلسلہ شروع ہوا جس نے توازن کو تہ و بالا کر دیا۔ ڈیورنڈ لائن کے ساتھ چترال سے تفتان تک پھیلی سرحدی پٹی پر عدم استحکام کے بنیادی اسباب پر نظر ڈالی جائے تو 1979ء کی افغان-سوویت جنگ کے اثرات سب سے نمایاں نظر آتے ہیں۔ افغان جنگ کے بعد لاکھوں مہاجرین کی آمد سے علاقائی، ڈیموگرافک اور معاشی توازن بری طرح متاثر ہوا، جس نے مقامی قبائل اور انتظامیہ کے مابین تناؤ کو جنم دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف سیاسی و قبائلی دھڑوں کی جانب سے اپنے حدود و نفوذ اور طاقت کو برقرار رکھنے کی جدوجہد کو نادیدہ قوتوں نے اپنے مقاصد کے لیے استعمال کیا، جبکہ زمین، سرحدی حد بندیوں اور مقامی بالادستی پر نوابوں اور خانوں کی دیرینہ رقابتوں نے بھی اس آگ پر تیل کا کام کیا۔ اس تمام بحران میں نواب اکبر خان بگٹی کی خاموشی کا معمہ تاریخ دانوں کے لیے ایک اہم نقطہ فکر ہے۔ نواب بگٹی خطے کی تاریخ، قبائلی نفسیات اور بین الاقوامی شطرنج سے گہری واقفیت رکھتے تھے۔ جب ان سے پشتون اور بلوچ مشرانو کی ٹارگٹ کلنگ پر سوال ہوا تو ان کی خاموشی کے پس پردہ متعدد گہرے پہلو پوشیدہ تھے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، وہ خوب جانتے تھے کہ ان تنازعات کے تانے بانے محض مقامی قبائلی یا لسانی دشمنیوں سے نہیں بلکہ بین الاقوامی اور علاقائی جیو سیاسی کھیل سے جڑے ہوئے تھے۔ مزید، سلال بگٹی کی ناگہانی موت کے وقت ایک باپ کی حیثیت سے صدمے کا عنصر اور ایک قوم کے سربراہ کے طور پر حالات کی باریکی کا تقاضا تھا کہ جذباتی بیان بازی کے بجائے ضبط اختیار کیا جائے، کیونکہ قبائلی سیاست میں وقت سے پہلے کا ردعمل مزید خونریز تصادم اور اشتعال انگیزی کو جنم دے سکتا تھا۔ 1990ء کی دہائی کا یہ خونچکاں دور بلوچستان اور قبائلی خطے کی تاریخ کا انتہائی غمناک باب ہے۔ بلوچ اور پشتون اقوام تاریخ، جغرافیے اور مشترکہ اقدار کے ذریعے صدیوں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں۔ نواب بگٹی سے پوچھا گیا وہ سوال آج بھی تاریخ کی راہداریوں میں گونج رہا ہے کہ کس طرح قبائلی نااتفاقی، سازشوں اور بیرونی مداخلت کے ذریعے خطے کے اکابرین کو راستے سے ہٹایا گیا اور مقامی آبادی کو دست و گریبان رکھا گیا۔ یہ تاریخی واقعہ اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ لسانی اور قبائلی تنازعات کا حتمی حل محض تدبر، باہمی مکالمے اور اتحاد عمل میں ہی ممکن ہے۔

نوٹ:۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

معمولی انجری کو جواز بنا کر بیٹنگ کیلئے نہ آنے پر امام الحق کو تنقید کا سامنا

امام الحق نے ٹیم اور پاکستان کیساتھ زیادتی کی، انہیں میچ ہی نہیں کھیلنا چاہیے تھا، محمد عامر

پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی کرکٹ اکیڈمی میں ٹریننگ سیشن میں حصہ لیا

ایتھلیٹکس کو نمبرون اولمپک کھیل برقرار رہنا چاہیے، سیباسٹین کو

میں نے بابر سمیت دیگر کی تکنیکی خامیوں کی نشاندہی کی تھی، محمد یوسف

لارڈز ٹیسٹ میں انگلش کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی پاکستانی بلے باز کے آؤٹ ہونے کی اپیل کر رہے ہیں

سڈنی میراتھون میں پاکستانیوں کی شاندار کارکردگی، قومی رنرز میں دانش الہٰی بازی لے گئے

دانش الہٰی نے 3 گھنٹے 29 منٹ اور 7 سیکنڈ میں کلاس لائن عبور کرکے پاکستانی رنرز میں سب سے تیز ہونے کا اعزاز حاصل کیا

باکو ٹورنامنٹ بیٹشنز کپ 2026 کا روس میں باقاعدہ آغاز، قومی ٹیم کی شرکت

پاکستان انڈر 19 ٹیم دورہ انگلینڈ کیلئے لاہور سے روانہ

دورہ انگلینڈ میں ایک یوتھ ٹیسٹ، چار یوتھ ون ڈے میچز ہوں گے

لاہور (آئی این پی) پاکستان انڈر 19 کرکٹ ٹیم دورہ انگلینڈ کے لیے لاہور سے روانہ ہوگئی۔ پاکستان انڈر 19 ٹیم دوحہ کے راستے انگلینڈ پہنچے گی جہاں دونوں ٹیموں کے درمیان ایک یوتھ ٹیسٹ اور 4 یوتھ ون ڈے میچز کی سیریز کھیلی جائے گی۔ یوتھ ٹیسٹ 3 سے 5 ستمبر تک ... کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا، چار میچوں پر مشتمل یوتھ ون ڈے سیریز 9 سے 16 ستمبر تک جاری رہے گی۔

ورلڈ کپ میں 11 ویں پوزیشن، پاکستان ہاکی فیڈریشن کا قومی ٹیم کی کارکردگی میں بہتری پر اظہار اطمینان

ٹیم میں اب بھی کچھ خامیاں موجود ہیں جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے: ترجمان پی ایچ ایف

راجر فیڈرر ہال آف فیم میں شمولیت کی تقریب کے دوران جذباتی ہوگئے

زیورخ ڈائمنڈ لیگ، 3 ہزار میٹر سٹیپل چیز کے قریب پہنچ گئیں دوڑنے والی ریکارڈ قائم

ویمنز ایشیا کپ بھارتی بلے باز تھائی لینڈ کیخلاف میچ میں شاٹ کھیل رہی ہیں

سنسناٹی اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے مینز سنگلز میں آسٹریلوی کھلاڑی سروس کرتے ہوئے

عامر خان نے اپنے فلمی کیریئر کے ابتدائی دنوں میں پیش آنے والی مشکلات سے پردہ اٹھا دیا

میں اس دور میں شدید ذہنی دباؤ کا شکار رہتا تھا اور اکثر کام سے واپس آکر گھر پر روتا تھا، فلم فیسٹیول میں گفتگو

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ سپر اسٹار عامر خان نے اپنے فلمی کیریئر کے ابتدائی دنوں میں پیش آنے والی مشکلات سے پردہ اٹھا دیا۔ عامر خان نے لندن فلم فیسٹیول میں گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اس دور میں شدید ذہنی دباؤ کا شکار رہتے تھے اور اکثر کام سے واپس آکر گھر پر روتے تھے۔ 1988 میں فلم قیامت سے قیامت تک سے ڈیبیو کرنے کے بعد ... جس کے باعث وہ خود کو غیر یقینی صورتحال میں محسوس کرتے رہے۔ ... انہوں نے ایک وقت میں 8 سے 10 فلمیں سائن کرلیں جن میں زیادہ تر ناکام رہیں ...

اچھا کام کرنے کیلئے وقفہ لینا ضروری ہوتا ہے، رُمل علی

پنجاب حکومت فنڈز کی فراہمی کیساتھ موثر نگرانی اور احتساب بھی کرے، اداکارہ کی گفتگو

زندگی میں پریشانی کے باوجود کامیڈی فلم کی شوٹنگ کرنا پڑی تھی، کریتی سینن

اداکار مسلسل اپنے جذبات کو استعمال کرتے اور ان کے ساتھ کھیلتے رہتے ہیں

ذکی بھائی نے بچوں کی تربیت کا ذمہ دار یوٹیوبرز کو قرار دینے پر سوال اٹھا دیا

والدین کو چاہیے ہر مسئلے کا ذمہ دار یوٹیوبرز کو قرار دینے کے بجائے اپنی ذمہ داری بھی پوری کریں

معاہدہ میں خطے کا کوئی بھی ملک شامل ہوسکتا ہے

اسد حبیب

گزشتہ سے پیوستہ

معاہدے کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں ترک صدر رجب طیب اردوغان نے واضح کیا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان ...

(ختم شد)

ہمت

حالاتِ حاضرہ

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اور عالمی بے چینی

جب سے قوموں نے اپنی برتری قائم کرنے کے لیے اپنے حریف ممالک پر جنگیں مسلط کیں، اُس وقت سے اپنی حربی صلاحیت کو بڑھانے اور حلیفوں سے مشترکہ مفادات کے لیے اتحاد کیا ہے۔ یہ اتحاد مفادات کی بنیاد پر بنتے اور ٹوٹتے رہے ہیں۔ صلیبی جنگوں میں پوری عیسائی دنیا ساتھ تھی مگر مسلم ممالک متفرق ہوکر مقابلہ کرتے رہے۔ مسلم دنیا پر بالادستی کے بعد یورپی ممالک میں مالی مفادات کی خاطر تنازعات پیدا ہوئے جن کی بنیاد پر پہلی جنگِ عظیم برپا ہوئی۔ اس جنگ میں بھی دو اتحاد ایک دوسرے کے خلاف برسرِپیکار تھے۔

پہلی جنگِ عظیم (1914ء-1918ء) میں

محمد امین اللہ

دنیا کی بڑی طاقتیں بنیادی طور پر دو حریف اتحادوں میں تقسیم تھیں: اتحادی قوتیں (PowersAllied) اور مرکزی قوتیں (PowersCentral)۔

اہم اتحادی ممالک (Allied Powers): اس اتحاد کی بنیادی قیادت درج ذیل اہم ممالک کے پاس تھی: برطانیہ (اور اس کے زیرِ اثر سلطنت بشمول بھارت، آسٹریلیا، کینیڈا اور نیوزی لینڈ)، فرانس، روس (1917ء کے انقلاب کے بعد جنگ سے باہر ہوگیا تھا)، اٹلی (1915ء میں اتحادیوں کے ساتھ شامل ہوا)، جاپان، ریاست ہائے متحدہ امریکا (1917ء میں شامل ہوا)، سربیا، بیلجیئم، یونان، رومانیہ اور پرتگال۔

مخالف فریق، مرکزی قوتیں (Central Powers): اتحادی ممالک کے بالمقابل جو اتحاد برسرِپیکار تھا، اسے مرکزی قوتیں کہا جاتا ہے۔ جرمنی، آسٹریا، ہنگری، سلطنتِ عثمانیہ (ترکی)، بلغاریہ۔ اس جنگ میں CentralPower اتحاد کو شکست ہوئی جس کی وجہ سے ترک خلافت کا خاتمہ ہوا۔

دوسری جنگِ عظیم میں بھی Allied powers کے ساتھ اہم اتحادی ممالک میں برطانیہ، سوویت یونین (روس)، ریاست ہائے متحدہ امریکا اور چین شامل تھے، جنہیں ”چار بڑے“ (Big Four) کہا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ فرانس اور کینیڈا سمیت کئی دیگر ممالک بھی اس اتحاد کا حصہ تھے۔

دوسری جنگِ عظیم میں نازی جرمنی کے فوجی اتحاد کو ”محور کی طاقتیں“ (Axis Powers) کہا جاتا تھا۔ اس اتحاد میں جرمنی کے ساتھ سب سے اہم اور بڑے ممالک اٹلی اور جاپان شامل تھے، ان کے علاوہ کئی دوسرے یورپی اور حلیف ممالک نے بھی اس اتحاد کا ساتھ دیا، مثلاً بلغاریہ، رومانیہ، فن لینڈ وغیرہ۔ اس جنگ میں بھی جرمنی کے اتحاد کو شکست ہوئی۔ جاپان پر امریکا کے ایٹمی حملے کے بعد جاپان کو ہتھیار ڈالنے پڑے۔ ہٹلر نے شکست کے بعد خودکشی کرلی۔ جرمنی دو حصوں میں تقسیم

ہوگیا۔ دنیا دو قطبین میں تقسیم ہوگئی اور مشترکہ دفاع کے دو نئے اتحاد وجود میں آئے۔ امریکا کی سرپرستی میں NATO میں 32 یورپین ممالک اور دوسری جانب روس کے ساتھ WARSA Pact کے آٹھ ممالک۔ اتحادوں کا یہ سلسلہ مشترکہ دفاعی اور عسکری تعاون کے ساتھ ساتھ مفادات کے لیے ہے۔ مگر دوسری جنگِ عظیم کے بعد برطانوی اور فرانسیسی مقبوضات سے مسلم دنیا جغرافیائی اعتبار سے آزاد تو ہوگئی مگر اپنے دفاع اور سلامتی کے لیے ان ہی دو اتحادیوں کے درمیان ناچتی رہی ہے۔ مسلمان ممالک بٹتے ہیں اور اپنے درد کے اظہار اور اقوام متحدہ کے سامنے اپنے مطالبات پیش کرنے کے لیے ایک نام نہاد، بے حیثیت اتحاد OIC کے نام سے قائم کررکھا ہے جس کا کام بیٹھنے، قراردادیں پاس کرنے اور اقوام متحدہ سے فریاد کرنے کے سوا آج تک کچھ نہیں دیکھا گیا۔

اسرائیل کی مسلسل جارحیت اور فلسطینیوں کے قتلِ عام پر بھی مسلمان حکمرانوں نے واویلا مچانے کے سوا کچھ نہیں کیا ہے۔ بہت سارے مسلمان ممالک نے تو اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات بھی قائم کررکھا ہے جن میں قابلِ ذکر ترکیہ، مصر، متحدہ عرب امارات، مراکش اور سوڈان ہیں۔

پاکستان اپنے قیام سے لے کر آج تک بھارت کے خلاف 5 جنگیں تنہا لڑ چکا ہے اور تمام تر پریشانیوں کے باوجود ایٹمی طاقت بن گیا ہے، اور چین کی دوستی نے پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مئی 2025ء تک پاکستان کی سالمیت اور بقا کے حوالے سے اسرائیل اور بھارت مل کر پوری دنیا کو منفی صورتِ حال پیش کررہے تھے۔ پاکستانی فوج خاموشی سے اپنی دفاعی صلاحیتوں اور میزائل سازی میں پیش رفت کررہی تھی، جس میں اس نے نہ صرف خود کفالت حاصل کرلی بلکہ دنیا میں اسلحہ برآمد کرنے والے ممالک میں نمایاں مقام بھی حاصل ہوگیا ہے۔ بالخصوص پاکستان کے JF-17 تھنڈر کی کارکردگی جو مئی 2025ء میں سامنے آئی اس سے بڑے پیمانے پر دیگر ممالک سے آرڈر ملنا شروع ہوگئے ہیں۔ دولت کی ریل پیل، عوامی بغاوت اور دیگر حریف ممالک سے خوف کی بنا پر عرب ممالک نے اپنے دفاع کے لیے امریکا پر نہ صرف بھروسا کیا بلکہ اپنے اپنے ملکوں میں امریکا کے فوجی اڈے قائم کیے، جس کے لیے وہ مسلسل اربوں ڈالر دیتے رہے ہیں۔ اب ”مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ“ کی اصل وجوہات کا مختصر جائزہ اور عالمی ردعمل پر روشنی ڈالنے کی کوشش کروں گا۔

”مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ“ کی اصل وجہ اسرائیل کا ”گریٹر اسرائیل“ کا منصوبہ اور اس میں تیزی سے امریکا کی مدد ہے۔ خلیجی ممالک بشمول سعودی عرب پہلے ہی سے 50 ہزار سے زائد فوجیوں اور جدید ترین عسکری ساز و سامان اور دفاعی نظام کی وجہ سے امریکا کی کالونی بن چکے ہیں اور خود بھی ایران سے ڈرے ہوئے ہیں۔ دوسری جانب بھارتی جارحیت اور اکھنڈ بھارت کا منصوبہ پاکستان کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا رہا ہے۔ اسرائیل اور بھارت نے کبھی بھی اپنے عزائم کو پوشیدہ نہیں رکھا۔ غزہ کی مکمل تباہی اور فلسطینیوں کی نسل کشی پر مسلم دنیا کی خاموشی مگر حماس کی بے مثال مزاحمت نے دنیا کو ششدر کردیا اور بڑے پیمانے پر اسرائیل کے وزیراعظم نیتن یاہو کے خلاف پوری دنیا کے انسان دوست عوام کے مظاہرے نے امریکا اور اسرائیل کے خلاف فضا تیار کیا۔ عالمی عدالتِ انصاف نے نیتن یاہو کو جنگی مجرم قرار دے کر اس کی گرفتاری کا وارنٹ بھی جاری کردیا ہے۔ مگر ڈونلڈ ٹرمپ کی مسلسل حمایت اور اسرائیلی عزائم جاری رہے۔ لہٰذا مئی 2025ء میں ایران کے اندر موساد، سی آئی اے اور را نے مل کر بڑے پیمانے پر شورش پیدا کی جس میں ہزاروں لوگ مارے گئے۔ امریکا اور اسرائیل برملا ایران کے اندر اسے رجیم بدلنے کی مہم قرار دیتے رہے مگر ایرانی حکومت نے اس پر قابو پا لیا۔ اس کے باوجود جون 2025ء میں امریکا، ایران مذاکرات کے دوران دھوکے سے امریکا اور اسرائیل نے مل کر ایران پر شدید فضائی حملہ کردیا جس میں رہبرِ اعلیٰ علی خامنہ ای اپنے کنبے اور اعلیٰ فوجی و سول قیادت کے ساتھ شہید کردیے گئے۔ 12 تا 14 گھنٹے تک ایران کسی طرح کی جوابی کارروائی کر نہ سکا۔ مگر چند دوست ممالک کے تعاون سے ایران نے مزاحمت کی ایسی کارروائیاں کیں کہ اسرائیل اور امریکا کے دانت کھٹے ہوگئے۔ ایران نے ہرمز کی آبی گزرگاہ کو بند کردیا، جو آج تک بند ہے۔ اس جنگ میں خلیجی ممالک میں موجود امریکی اڈوں اور دفاعی تنصیبات کو شدید نقصان پہنچا جس سے خلیجی ممالک پر یہ بات واضح ہوگئی کہ جس امریکا کو وہ اپنی حفاظت کے لیے اڈے اور اربوں ڈالر دیتے رہے، وہ خود اپنی حفاظت سے قاصر ہے۔ جنگ بندی عارضی طور پر ہوئی مگر دوبارہ 28 مئی 2026ء کو امریکا اور اسرائیل اپنے بحری بیڑوں اور فضائیہ سے حملہ آور ہوئے، مگر اس بار 32 دنوں کی جنگ میں اسرائیل اور امریکا کا کچومر نکل گیا۔ خلیجی ممالک کے تمام امریکی فوجی اڈے تباہی سے دوچار ہوگئے۔ اس دوران جس ملک کے بارے میں عالمی چہ مگوئیاں ہوتی رہیں وہ پاکستان تھا، اور پاکستان ہی شٹل ڈپلومیسی کے ذریعے 14 نکات پر مشتمل 60 روزہ جنگ بندی کرانے میں کامیاب ہوا جس کا نام ”اسلام آباد اکارڈ“ ہے۔

پاکستان نے مئی 2025ء میں بھارتی جارحیت کے خلاف جو کارنامہ انجام دیا اُس نے پاکستان کی دفاعی اور عسکری صلاحیتوں کے بارے میں دنیا بھر کے عسکری ماہرین کو ششدر کردیا اور راتوں رات وہ عالمی سطح پر ایک بڑی عسکری قوت کے طور پر تسلیم کیا جانے لگا۔ امریکی صدر نے جس طرح پاکستان کے وزیراعظم اور فیلڈ مارشل سید حافظ عاصم منیر کی تعریفوں کے پل باندھے، اس کے بعد عربوں کے ذہنوں سے سارا خناس نکل گیا۔ پاکستان مالی اعتبار سے کمزور ملک ضرور ہے مگر عسکری صلاحیتوں سے مالا مال ہے اور مسلم دنیا کی حفاظت کا

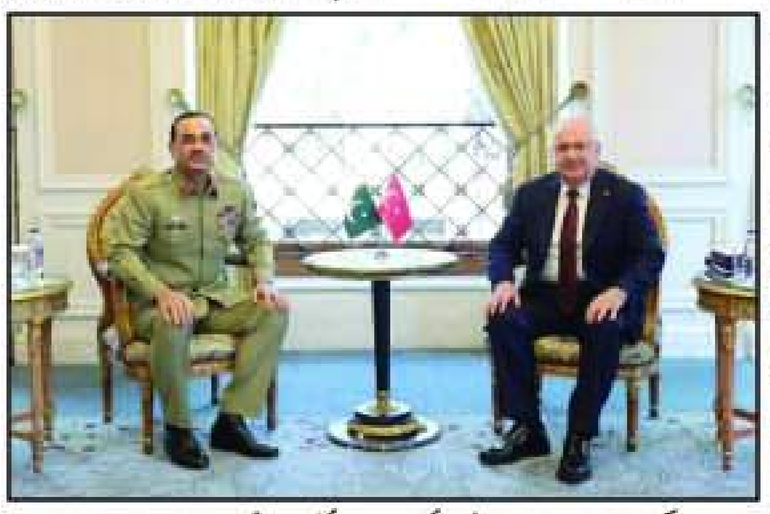

ضامن ہوسکتا ہے۔ پھر اچانک یہ خبر آئی کہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان ایک مشترکہ دفاعی معاہدہ ہوگیا ہے جس سے یہ دونوں ممالک ایک جان دو قالب بن گئے۔ ترکیہ تو پہلے سے ہی پاکستان کا حلیف ہے اور جنگِ مئی میں کھل کر پاکستان کی حمایت کرچکا ہے۔ لہٰذا دیکھتے دیکھتے یہ سہ فریقی معاہدہ ہوا جس کا مقصد مسلم دنیا کا NATO طرز کا بلاک بنانا ہے۔ کویت نے تین سال پہلے ہونے والے ایسے ہی ایک معاہدے کی گزشتہ ماہ منظوری دی ہے۔ بہت جلد مصر، قطر، بنگلہ دیش اس میں شامل ہونے والے ہیں۔ پاکستان نے صومالیہ سے بھی دفاعی معاہدہ کرلیا ہے۔ افریقہ کے دیگر مسلم ممالک اس سلسلے میں پیش رفت کررہے ہیں۔ لبنان کے فوجی سربراہ پاکستان کا دورہ کرچکے ہیں۔ فی الحال شام کے وزیرِ خارجہ آگئے ہیں۔ پاکستان نے لیبیا سے 4 ارب ڈالر کا دفاعی ساز و سامان بیچنے کا اور سوڈان سے JF-17 تھنڈر طیاروں کا سودا کیا ہے۔ یہ مستقبل قریب میں ایک بڑے جنگی طوفان کو جو اسرائیل، بھارت اور متحدہ عرب امارات کے مشترکہ جنگی جنون سے آنے والا ہے، کو روکنے اور ناکام بنانے کے لیے ہے۔ ان شاء اللہ پاکستان ان تمام معرکوں میں ہراول دستے کا کردار ادا کرے گا۔ اس معاہدے پر ایران کے تمام خدشات کے جواب میں پاکستان اور معاہدے میں شریک تمام ممالک نے سرکاری طور پر واضح کردیا ہے کہ یہ معاہدہ صرف اور صرف اپنے دفاع کے لیے ہے۔ مستقبل قریب میں مسلم دنیا کا ایک ایسا دفاعی بلاک وجود میں آنے والا ہے جو اسرائیل، بھارت اور امریکا کی تمام جارحیت کو ناکام بنا کر رہے گا۔ نہ گریٹر اسرائیل بنے گا اور نہ اکھنڈ بھارت کا خواب پورا ہوگا۔ مجھے تو دیوار پر کشمیر کی آزادی لکھی نظر آرہی ہے۔ تیزی سے صف بندی جاری ہے۔

کھول آنکھ زمیں دیکھ فلک دیکھ فضا دیکھ
مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ
اس جلوہ بے پردہ کو پردے میں چھپا دیکھ
ایامِ جدائی کے ستم دیکھ جفا دیکھ

اس موقع پر حماس کے روحانی پیشوا شیخ احمد یاسین کی ایک پیش گوئی یاد آرہی ہے، انہوں نے کہا تھا کہ ان شاء اللہ اسرائیل 2027ء تک صفحۂ ہستی سے مٹ جائے گا۔ بہت سے اسرائیلی ربی جو صیہونیت کے مخالف ہیں وہ بھی بار بار یہودیوں کو مخاطب کرکے کہہ رہے ہیں کہ اسرائیل ختم ہونے والا ہے۔ لبنان سے متصل اسرائیل کے علاقے حزب اللہ کے مسلسل حملوں کی وجہ سے خالی ہوچکے ہیں۔ حماس کے حملے اور اس جنگ سے پہلے پوری دنیا سے یہودی اسرائیل آکر آباد ہو رہے تھے مگر اب آئے دن ہزاروں یہودی اسرائیل چھوڑ کر یورپ اور امریکا جا رہے ہیں۔ یہودیوں کی تاریخ ہے کہ 100 سال سے زیادہ یہ کسی ملک میں مستقل سکونت نہیں رکھ سکے اور اپنے سیاہ کرتوتوں کی وجہ سے نکالے جاتے رہے ہیں۔ گریٹر اسرائیل کے منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے ٹرمپ نے ”ابراہیم اکارڈ“ کا منصوبہ پیش کیا تھا جو ناکام ہوچکا۔ یہ وہی وحدتِ ادیان کی چال ہے جو صدیوں سے اسلام کے خلاف طاغوت کا ہتھکنڈہ رہی ہے۔

تیزی سے صف بندی ہورہی ہے، یہ پہلا موقع ہے کہ مسلم دنیا کو برباد کرنے والا بوڑھا شیطان برطانیہ اس جنگِ خبیثہ میں الگ تھلگ ہے اور یورپی ممالک بھی، بلکہ اسپین تو امریکا کے بار بار دھمکانے کے باوجود فلسطین کی حمایت میں پیش پیش ہے۔ شمالی کوریا اور جاپان نے بھی امریکا کو ٹھینگا دکھا دیا ہے۔ اب مسلمان حکمرانوں کی بصیرت کا تقاضا ہے کہ وہ وقت کی نزاکت کو سمجھیں اور ”مکہ معاہدے“ کا حصہ بن کر یہود و نصاریٰ اور ہنود کے اتحادِ خبیثہ کے مشترکہ جنگی جنون کا مقابلہ کرنے کو تیار ہوجائیں۔

نمرود کے لیے براہیمی کردار چاہیے
فرعون کے لیے موسیٰ کی للکار چاہیے
جلد ہی دجال کی آمد ہے
اس کے لیے عیسیٰ کی پھنکار چاہیے

(امین اللہ امین)

☆☆☆☆

نیدرلینڈز احتجاج اور سوشل میڈیا

کسان احتجاج:

خبر یہ ہے کہ نیدرلینڈز کے کسانوں کے احتجاج میں 2 لوگ مر چکے ہیں۔ مغربی ممالک نے جس قسم کی مصنوعی ترقی کو خوشی خوشی اپنایا، اب وہاں اُس جعلی ترقی کے تمام ’سائیڈ افیکٹس‘ نت نئے بحرانوں کے ساتھ مستقل سامنے آرہے ہیں۔ ان بحرانوں کی باری اُن سب خطوں میں بھی آنی ہے جنہوں نے اس ’جعلی ترقی‘ کے تصورات کو عملی طور پر قبول کرلیا۔ مغرب کے جدید ترقی کے ماڈل سے سماجی، سیاسی، معاشی، خاندانی، تعلیمی اور صحت کی تباہی تو اپنی جگہ نظر آہی رہی ہے، تاہم اس کا ایک اہم دائرہ ’زرعی تباہی‘ کا بھی ہے۔

سلمان علی

ہماری مرکزی کہانی ہے نیدرلینڈز کی۔ نیدرلینڈز کی آبادی تقریباً 18 ملین، رقبہ صرف 42 ہزار مربع کلومیٹر کے قریب ہے۔ یہ دنیا کے گنجان ترین ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ سائز میں چھوٹا ہونے کے باوجود نیدرلینڈز اپنی جدید ٹیکنالوجی کی بدولت امریکا کے بعد دنیا میں زرعی و ڈیری مصنوعات برآمد کرنے والا دوسرا بڑا ملک کہلاتا ہے۔ وہاں کسانوں کا مسئلہ اتنا بڑا یوں بھی ہے کہ بہت چھوٹے سے رقبے پر کروڑوں مویشی پالے جارہے ہیں۔

فرانس، جرمنی، نیدرلینڈز... یعنی یورپ کے کئی اہم ملکوں میں اس وقت کسانوں کا احتجاج مختلف شکلوں میں جاری ہے۔ فرانس کی کسان تنظیموں نے 26 ستمبر کو احتجاج کی کال دے دی ہے۔ جنوری 2026ء سے اگست 2026ء تک دو تین احتجاجی لہریں چل چکی ہیں۔ ویسے تو یہ احتجاجی سلسلہ 2019ء سے جاری ہے۔ حالیہ سلسلہ نیدرلینڈز کے صوبے شمالی برابانٹ میں پولٹری فارمز کے نائٹروجن پرمٹس منسوخ کیے جانے پر مذاکرات اور ہنگامی بحث سے شروع ہوا۔ یوں یہ بڑھتا بڑھتا یورپی یونین کے ہیڈکوارٹر برسلز تک پہنچ گیا۔ ہالینڈ اور بیلجیئم کے ہزاروں کسانوں کا مستقل احتجاج یورپ کی جدید ترقی اور ان کی ترتیب دی گئی معاشی اور ماحولیاتی پالیسیوں کے خلاف ایک بڑی عوامی لہر کی عکاسی کرتا ہے۔ صرف اپنے ایکس اکاؤنٹ پر protesfarmers لکھ کر سرچ کریں، آپ صورتِ حال دیکھ کر حیران ہوجائیں گے۔ سوشل میڈیا پر وائرل فوٹیجز میں ٹریکٹروں کے ساتھ برسلز کی سڑکیں بلاک نظر آئیں گی۔ پولیس کے ساتھ شدید جھڑپیں، یورپی یونین کے دفاتر کے سامنے گوبر پھینکنے کا عمل... محض ایک عارضی غصہ نہیں، بلکہ یہ ایک گہرے نظریاتی اور معاشی تصادم کا نتیجہ ہے۔

احتجاج کا پس منظر:

نیدرلینڈز والوں یعنی ’ڈچ‘ لوگوں میں ’فاشزم‘ کی ایک خاص وحشت ہے۔ انہوں نے دوسری جنگِ عظیم کے دوران نازیوں کے خلاف مزاحمت کی، کیونکہ نیدرلینڈز پر جرمنی نے قبضے کے بعد خوراک اور ایندھن کی ترسیل منقطع کردی تھی۔ ایک سال میں جرمنی نے 22 ہزار اپنی جیسی گوری چمڑی والے ڈچ شہریوں کو غذائی قلت سے قتل کرڈالا تھا۔ عالمی جنگِ دوم کے بعد نیدرلینڈز نے بھی فیصلہ کیا کہ اب دوبارہ یہاں کوئی جنگ نہیں ہونی چاہیے، اور اس نے ’ترقی‘ کا ماڈل اپنا کر ایک کامیاب زرعی معیشت بنا کر دکھائی۔ آج یہی ڈچ کسان اس حقیقی تباہی سے بے پروا ہیں اور اب اپنی بنیادی آزادی کی جنگ لڑنے کے لیے یورپی یونین اور اپنے ہی وزیراعظم کے خلاف ہورہے ہیں۔

پس منظر یہ ہے کہ یورپی یونین اور کسانوں کے درمیان تنازع کی اصل وجہ نائٹروجن کا ضرورت سے زیادہ استعمال اور اس سے ماحول کو پہنچنے والا نقصان ہے۔ یورپی یونین کی ’گرین ڈیل‘ (DealGreen) اور فارم ٹو فورک (ForktoFarm) پالیسیوں کے تحت یورپی ممالک نے کاربن اور نائٹروجن کے اخراج کو کم کرنے کے لیے انتہائی سخت قوانین نافذ کیے ہیں۔ ڈچ اور بیلجیئم کی حکومتوں نے نائٹروجن گیس اور نائٹریٹ کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے فارمز میں مویشیوں کی تعداد 30 فیصد سے 50 فیصد تک کم کرنے اور بعض فارمز کو بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ زراعت اور لائیو اسٹاک (مویشی پالنے) کے شعبے میں نائٹروجن بہت بڑے پیمانے پر پیدا ہوتی ہے، لیکن جب یہ ایک خاص حد سے تجاوز کرجائے تو یہ ہوا، پانی اور زمین کے لیے شدید آلودگی کا باعث بنتی ہے۔

نقصان کس کا؟

گائے، بھینسوں اور خنزیروں کے فضلے میں امونیا نامی نائٹروجن گیس بہت بڑی مقدار میں ہوتی ہے۔ جب یہ فضلہ ہوا کے ساتھ شامل ہوتا ہے تو امونیا گیس ماحول میں خارج ہوتی ہے۔ ہوا میں موجود امونیا گیس جب دیگر صنعتی آلودگیوں سے ملتی ہے تو یہ باریک ذرات (PM2.5) بناتی ہے، جو انسانی پھیپھڑوں کے لیے انتہائی نقصان دہ ہیں اور شدید اسموگ کا باعث بنتے ہیں۔ یہ ہوا سانس کے ذریعے جسم میں جاتی ہے۔ اب یہ تو ہوا ہے۔ زمین کا حال دیکھ لیں، فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے کسان نائٹروجن سے بھرپور کھادیں (جیسے یوریا) استعمال کرتے ہیں۔ اس کھاد کا ایک بڑا حصہ پودے جذب کرلیتے ہیں، لیکن اضافی کھاد

زمین میں رہ جاتی ہے یا گیس بن کر اڑ جاتی ہے۔ جب نائٹروجن مٹی کو بہت زیادہ زرخیز یا تیزابی بنا دیتی ہے، اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ کچھ مخصوص پودے اور خودرو گھاس تو اگتی ہے لیکن نایاب پودے، جڑی بوٹیاں اور جنگلی پھول ختم ہوجاتے ہیں۔ اس سے ان پر انحصار کرنے والے کیڑے مکوڑے اور پرندے بھی غائب ہورہے ہیں۔

جب بارش ہوتی ہے تو کھیتوں سے نائٹروجن (نائٹریٹ کی شکل میں) اور مویشیوں کا فضلہ بہہ کر قریبی دریاؤں، ندیوں اور جھیلوں میں چلا جاتا ہے۔ پانی میں نائٹروجن کی زیادتی سے ایلگی (Algae-کائی) تیزی سے پھیلتی ہے۔ یہ کائی پانی کی آکسیجن چوس لیتی ہے، جس سے مچھلیاں اور دیگر آبی مخلوق مرجاتی ہیں۔

حکومتی اقدام اور موقف:

حکومت نے کسانوں کے زیادہ نائٹروجن کے اخراج کی وجہ سے، خاص طور پر گائے کے گوبر اور کھادوں کی وجہ سے کاشت کاری کے لائسنس واپس لینے کی دھمکی دی ہے۔ ان کے لائسنس کے بغیر کسان پیسے ادھار نہیں لے پائیں گے، جس سے بہت سے لوگ مالی خطرے میں پڑ جائیں گے۔ کسانوں کو لگتا ہے کہ انہیں قربانی کا بکرا بنایا جارہا ہے حالانکہ وہ مؤثر طریقے سے کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ نیدرلینڈز میں نائٹروجن کے اخراج میں 1990ء سے 50 فیصد کمی آئی ہے، جب کہ ایئر لائنز اور دیگر اخراج کرنے والے، موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر بہت کم تحمل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

کسانوں کا کہنا ہے کہ وہ دنیا کو خوراک فراہم کرتے ہیں اور ان پر اچانک اتنی سخت پابندیاں لگانا ان کے روزگار کا خاتمہ ہے۔ کسان اس لڑائی کو صرف ایک قانون کے خلاف نہیں بلکہ اپنے وجود اور طرزِ زندگی (LifeofWay) کی بقا کی جنگ سمجھتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ مویشیوں کی تعداد کم کرنے اور فارمز بند کرنے سے نسلوں سے جاری خاندانی کاروبار تباہ ہوجائیں گے۔

کسانوں کا کہنا ہے کہ بڑے سرمایہ داران سے زیادہ آلودگی پھیلاتے ہیں جیسے فضائی کمپنیاں، بڑی فیکٹریاں، گاڑیاں، کارپوریٹ سیکٹرز۔ جن کو چھوٹ دی جارہی ہے، اور تمام تر ماحولیاتی بوجھ کسانوں پر ڈالا جارہا ہے۔ یہی نہیں بلکہ یورپی یونین کی نئی ماحولیاتی شقوں پر عمل کرنے کے لیے کھاد، ڈیزل اور جدید آلات کی قیمتیں اتنی بڑھ گئی ہیں کہ کھیتی باڑی منافع بخش نہیں رہی۔

اصل دوغلا پن:

آپ مزے کی بات نوٹ کریں کہ ایک طرف تو یورپی کسانوں پر سخت قوانین لاگو کیے جارہے ہیں، دوسری طرف لاطینی امریکا سے سستی اور بغیر سخت قوانین کے اگائی گئی زرعی مصنوعات درآمد کی جارہی ہیں۔ یہ آپ کے پاس اس خبیث سرمایہ دارانہ نظام کے داخلی تضاد کا اچھا ثبوت ہے۔

جنوبی امریکا میں ایک تجارتی بلاک مرکوسر (Mercosur) بنایا گیا ہے جس میں برازیل، ارجنٹائن، پیراگوئے اور یوراگوئے شامل ہیں۔ یورپی یونین بڑے پیمانے پر بیف، پولٹری، چینی، اناج، اور سویابین جیسی مصنوعات وہاں سے منگوا رہی ہے جو اُن کے اپنے کسان خود اگاتے اور پالتے ہیں۔ یہ تضاد بہت اہمیت کا حامل ہے۔

ایک طرف مظاہرہ کرنے والے یورپی کسانوں کو سخت ماحولیاتی قوانین ماننے پڑتے ہیں۔ انہیں نائٹروجن گیس کم کرنے کے لیے اپنے مویشی مارنے یا فارم بند کرنے پڑ رہے ہیں۔ مہنگی اور ماحول دوست کھادیں استعمال کرنی پڑتی ہیں، اور کئی طرح کی کیڑے مار ادویہ پر مکمل پابندی ہے۔ اس وجہ سے پیداواری لاگت زیادہ ہوجاتی ہے، مگر سرمایہ دارانہ نظام کو تو سستی چیز چاہیے۔ یوں وہ جنوبی امریکا سے گندی، زہریلی ادویہ والی مصنوعات منگوا رہا ہے اور مقامی کسان کا سارا دھندہ مندا ہورہا ہے۔ کسان تحریک کے حامیوں اور ناقدین کا بھی ماننا ہے کہ یہ احتجاج عالمگیریت اور روایتی زندگی کے درمیان ایک کھلی جنگ ہے۔ یورپی یونین کی حکومتیں خصوصی جیٹ طیاروں میں سفر کرتی ہیں، فیکٹریاں اور بڑے کارخانے کھلے عام وہی زہریلی آلودگی پھیلاتے ہیں، لیکن ’موسمیاتی تبدیلی‘ کا پورا ملبہ اور جرمانہ صرف غریب کسان پر ڈال دیا گیا ہے، یعنی سرمائے کی طاقت کو یہاں بھی ریلیف دے دیا گیا۔

عالمگیریت (Globalism) کا مقصد عالمی سطح پر ’سپلائی چین‘ کو مرکزی بنانا ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ یورپی یونین کی پالیسیوں کا مقصد خود کفیل مقامی کسانوں کو ختم کرکے خوراک کی تمام پیداوار پر بڑی عالمی کمپنیوں (GiantsCorporate) کا قبضہ قائم کرنا ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام ایک طرف ’آزاد تجارت‘ کا نعرہ لگاتا ہے، لیکن دوسری طرف تکنیکی اور ماحولیاتی قوانین کے نام پر چھوٹے کسانوں پر اتنے ضوابط عائد کردیتا ہے کہ وہ مارکیٹ سے باہر ہوجائیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ زمینیں اور کاروبار بڑی کارپوریشنز سستے داموں خرید لیتی ہیں۔

بل گیٹس اور مصنوعی خوراک:

کسانوں کے مظاہروں میں بل گیٹس اور عالمی ایلیٹ (ElitesGlobalist) کا نام بھی مسلسل سامنے آرہا ہے۔ اس کی بنیادی وجوہات درج ذیل ہیں:

بل گیٹس امریکا میں سب سے زیادہ زرعی زمین کے مالک بن چکے ہیں۔ کسانوں کو خدشہ ہے کہ عالمی سرمایہ دار زرعی زمینوں پر قبضہ کرکے روایتی زراعت کا متبادل قائم کر رہے ہیں۔ یہاں بل گیٹس دیگر عالمی سرمایہ کاروں کے ساتھ لیبارٹری میں گوشت کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ لیبارٹری میں تیار شدہ گوشت (MeatSynthetic / Proteingrown-Lab) اور جینیاتی طور پر تبدیل شدہ (GMO) مصنوعات میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کے بعد جو پروڈکٹس سامنے آئیں گی وہ کسانوں کے وجود کو ہی ختم کردیں گی۔

کسانوں اور احتجاجی تحریک کا یہ موقف واقعاتی بھی ہے اور انتہائی درست بھی کہ روایتی قدرتی دودھ، گوشت اور اناج کو ختم کرکے دنیا کو مصنوعی، کیمیائی، اور کارپوریٹ کمپنیوں کی تیار کردہ خوراک پر مجبور کیا جارہا ہے، جس کے صحت پر منفی اثرات (جیسے کینسر اور دیگر بیماریاں) کے شدید خدشات ہیں۔

چکر پہ چکر:

یہ پیراگراف آپ کو غور سے پڑھنا ہے کیونکہ مغرب کے ہولناک تضادات پڑھ کر آپ چکرا سکتے ہیں۔ اس سارے ظلم میں پہلے کسان آلۂ کار بنا ہے۔ دہائیوں تک اس کے ذریعے پہلے کیمیکل زدہ غذائیں، فصلیں وغیرہ استعمال کروا کر انسانوں ہی نہیں، حیوانات، نباتات، زمین، چرند پرند سمیت پوری دنیا کو شدید خطرے سے دوچار کردیا گیا۔ بے شمار بیماریاں پیدا کرائی گئیں، درجنوں مسائل پیدا کرائے گئے۔ اب جب اس تباہی کو قابو کرانے کی بات آئی تو پہلی چھری سرمایہ دار کے بجائے اُسی کسان کے گلے پر ہے۔ یورپی یونین کو جیٹ طیاروں، بڑے کارخانوں اور فیکٹریوں سے کھلے عام وہی زہریلی آلودگی پھیلتی نظر نہیں آتی

حکمت

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے اور تندرستی اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال داری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔"

سعودی وزیر کی وزیراعظم اور فیلڈ مارشل سے ملاقاتیں

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک تزویراتی شراکت دار ہیں، دیرینہ تعلقات کو مضبوط تجارتی اور سرمایہ کاری شراکت میں تبدیل کریں گے۔ سعودی عرب کے وزیر ماحولیات، پانی و زراعت انجینئر عبدالرحمٰن بن عبدالمحسن الفضلی سے ملاقات کے دوران وزیراعظم نے کہا کہ سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے مشترکہ دفاعی معاہدے سے تینوں ممالک مزید قریب آئے ہیں اور اس معاہدے نے پورے خطے میں اتحاد اور امن کا پیغام دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب تزویراتی شراکت دار ہیں اس لیے اب دونوں ممالک کو اقتصادی اور زرعی شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے پر توجہ دینی چاہیے تاکہ دیرینہ تعلقات کو مضبوط تجارتی اور سرمایہ کاری شراکت داری میں تبدیل کیا جا سکے۔ اسی طرح، سعودی وزیر نے جی ایچ کیو میں چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی جس میں فیلڈ مارشل عاصم منیر نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات کو اجاگر کیا اور دونوں برادر ممالک کے درمیان دیرینہ تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ مذکورہ معاہدے نے مسلم دنیا کی سیاسی و دفاعی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کیا ہے۔ یہ سہ فریقی معاہدہ دراصل پاکستان اور سعودی عرب کے مابین گزشتہ برس طے پانے والے تزویراتی باہمی دفاعی معاہدے کی توسیع ہے جسے اب ترکیہ کی شمولیت سے ایک وسیع تر علاقائی دفاعی حصاری شکل دے دی گئی ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ مذکورہ معاہدہ اب صرف تین ممالک تک محدود نہیں رہا، انڈونیشیا اور بنگلہ دیش جیسے بڑے مسلم ممالک نے بھی اس اتحاد کا حصہ بننے میں دلچسپی ظاہر کی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ معاہدہ ایک وسیع تر مشترکہ دفاعی حصار کی بنیاد رکھ چکا ہے۔ اگر ایران سمیت دیگر مسلم ممالک بھی اس فریم ورک کا حصہ بن جائیں تو یہ محض ایک عسکری اتحاد نہیں رہے گا بلکہ امت مسلمہ کے لیے ایک نئے دور کا نقطہ آغاز ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر مذکورہ معاہدہ مسلم امہ کو متحد کرنے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھتا رہا تو یہ نہ صرف اجتماعی دفاع بلکہ سائنس، ٹیکنالوجی اور معیشت کے میدان میں بھی خود مختاری کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ معاہدہ محض ایک سفارتی دستاویز نہیں رہے گا بلکہ مسلم امہ کی نشاۃ ثانیہ کی داغ بیل ڈال سکتا ہے جس کے ذریعے مسلمان صدیوں کی محتاجی سے نکل کر اپنے دفاع، ترقی اور وقار کے تحفظ کے لیے خود ذمہ دار بن سکتے ہیں۔

سانحہ پز، سوشل میڈیا اور ایک اہم کانفرنس

درست کہ قومی میڈیا کی حوالوں سے دباؤ کا شکار ہے لیکن سوشل میڈیا تو ضرورت سے زیادہ آزاد ہے بلکہ اتنا آزاد ہے کہ بعض اوقات خبروں اور تبصروں کی آندھی میں اسی طرح حقائق کی تلاش مشکل ہو جاتی ہے جیسے دباؤ کا شکار قومی میڈیا کی محدود کارکردگی میں حقائق کا پتہ نہیں چلتا۔ ہسپتال کے انتہائی تکلیف دہ سانحے کے حوالے سے بھی ایسا ہی منظرنامہ سامنے آ رہا ہے۔ ان دنوں ملک بھر میں صحت کے حوالوں سے ہسپتالوں کی کارکردگی زیر بحث ہے مگر ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ زیادہ تر واقعات میں ڈاکٹروں کی بطور پروفیشن کارکردگی کی بجائے ہسپتال میں انتظامی معاملات میں کوتاہی، معاون طبی سہولتوں کی فراہمی میں کمی یا ہسپتال کی تکنیکی سہولتوں کی عدم دستیابی کے واقعات سرفہرست رہے ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ سوشل میڈیا میں ذمہ داری کا سارا ملبہ انتظامی شعبوں کی بجائے پروفیشنل ڈاکٹروں یا نرسز کمیونٹی پر ڈالنے کی کوشش ہوتی رہی ہے۔ بعض واقعات بھی کسی کے چند ہسپتالوں میں ہوتے ہیں لیکن تنقید کی زد میں پورا صحت کا سسٹم آ جاتا ہے حالانکہ ایسے ہسپتال بھی ہیں جہاں مریض علاج کے معیار کو بہتر سے بہتر بنانے پر فوکس رہتا ہے اور اس حوالے سے مختلف کانفرنسوں کے ذریعے دستیاب دانش کی مدد بھی لی جاتی ہے۔ ابھی گزشتہ دنوں لاہور میں امیرالدین میڈیکل کالج میں اسی حوالے سے ایک کانفرنس میں وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ ایک مثالی ہیلتھ پروفیشنل بننے کے لیے پیشہ ورانہ فن، صحت اور جدید ریسرچ سے خود کو ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ حکومت صحت کے شعبے میں جدت اور ریسرچ کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ پاکستان صحت کے شعبے میں خود کفیل بن سکے۔ انہوں نے یہ بات امیرالدین میڈیکل کالج کے تحت منعقدہ ریسرچ اینڈ ایجوکیشن 2026 کانفرنس سے بذریعہ ویڈیو لنک بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ کانفرنس میں ملک بھر اور بیرون ملک سے طبی ماہرین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ جدید ریسرچ اور ٹیکنالوجی ہی قومی ترقی کی ضامن ہے۔ ڈاکٹرز کو بین الاقوامی ریسرچ اور ٹیکنالوجی سے جوڑ کر ہی ہم عالمی سطح پر اپنا مقام بہتر بنا سکتے ہیں، کیونکہ طب کا مستقبل ریسرچ اور جدید تدریسی طریقوں سے وابستہ ہے۔ کانفرنس میں پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ و

بیدار سرمدی

لاہور جنرل ہسپتال پروفیسر ڈاکٹر محمد فاروق افضل کا کہنا تھا کہ میڈیکل ایجوکیشن میں جدت لائے بغیر بین الاقوامی معیار کے معالجین تیار نہیں کیے جا سکتے۔ امیرالدین میڈیکل کالج، پی جی ایم آئی ہیلتھ سائنس تعلیم میں نئے تجربات کا علمبردار رہا ہے اور طلبہ کو کلاس روم سے نکال کر کلینکل اور ریسرچ بیسڈ لرننگ کی طرف لانا ہماری اولین ترجیح ہے۔ اس کانفرنس میں ملک بھر سے ممتاز طبی ماہرین نے شرکت کی جن میں ڈاکٹر محمد عثمان رشید، پروفیسر اسد انعام، ڈاکٹر حنیف اللہ چوہدری، پروفیسر اسلم حبیب، ہیومن ریسورس ایکسپرٹ ڈاکٹر، پروفیسر ڈاکٹر آصف بشیر، پروفیسر غیاث النبی طیب، پروفیسر فرخ زمان، پروفیسر طارق سلام الدین، پروفیسر سعدیہ، پرنسپل علامہ اقبال میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر طیبہ وسیم، پروفیسر مدثر سہیل، پروفیسر شہزاد طارق، پروفیسر محمد شعیب علی نقوی، پروفیسر آمنہ احسن چیمہ، ایم ایس فریاد حسین، پروفیسر فرحان رشید اور پروفیسر عائشہ ملک شامل تھے۔ اس کے علاوہ امریکہ اور آغا خان یونیورسٹی کراچی کے اساتذہ و ماہرین نے بھی خصوصی شرکت کی۔

کانفرنس میں مقامی و تکنیکی ماہرین، پروفیسرز اور طلبہ کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ ممتاز میڈیکل ایجوکیٹرز نے اپنے خطاب میں زور دیا کہ صرف کتابی علم کافی نہیں، بلکہ میڈیکل ایجوکیشن کو ٹیکنالوجی، سیمولیشن اور ریسرچ کے ساتھ جوڑنا ہوگا۔ انہوں نے روایتی لیکچرز کی بجائے پرابلم بیسڈ لرننگ، کیس بیسڈ ڈسکشن اور سمولیٹر لیب کو نصاب کا لازمی حصہ بنانے کی سفارش کی۔ اساتذہ کی تربیت کے لیے فیکلٹی ڈویلپمنٹ سینٹرز کے قیام اور ہر تین سال بعد نصاب میں اپ ڈیٹس، ریسرچ، ٹیلی میڈیسن اور پبلک ہیلتھ کے جدید تصورات شامل کرنے پر زور دیا گیا۔ شرکاء نے کہا کہ پاکستان کو درپیش صحت کے مسائل جیسے ہیپاٹائٹس، ذیابیطس، دل کے امراض اور زچہ بچہ کی صحت کے لیے مقامی ڈیٹا پر مبنی تحقیق ناگزیر ہے۔ میڈیکل کالجز میں سٹوڈنٹس ریسرچ سوسائٹیز، ریسرچ میتھڈز اور بائیو سٹیٹسٹکس کو فعال کرنے کی تجویز دی گئی۔ مقررین نے حکومت اور نجی شعبے سے اپیل کی کہ نوجوان محققین کو گرانٹس، فنڈنگ اور معیاری ریسرچ جرنلز میں اشاعت کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

ایسی ہی کانفرنسیں میڈیکل کے بڑے اور اہم اداروں کے ہاں منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ گویا عوام کی بھی خدمت کا جذبہ موجود ہے اور جدید ذرائع اور معلومات کو انسانی خدمت کے لیے استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی بھی کی جا رہی ہے مگر اصل معاملہ ضرورت مند بالخصوص غریب مریضوں کے مطابق ڈاکٹروں، نرسوں کی افرادی قوت، جدید طبی سہولتوں کی فراہمی اور وسائل میں اضافے اور محفوظ ماحول کا ہے۔ ایک دردمند دل رکھنے والے ڈاکٹر کے مطابق یورپی ممالک کو تو چھوڑیے ایشیائی ممالک میں بھی ہسپتالوں میں مختلف شعبوں کی او پی ڈی میں زیادہ سے زیادہ 20 سے 22 مریضوں کا ٹوکن جاری کیا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں قرار دیا گیا ہے کہ اگر ایک ڈاکٹر ڈیوٹی پر ہے اور باہر 100 مریض بیٹھا ہے اور آرڈر ہے جو آ گیا ہے اسے دیکھنا ہی جانا ہے تو ڈاکٹر انہیں صرف دیکھ ہی سکتا ہے صحیح علاج یا تشخیص تو نہیں کر سکتا۔ مزید یہ کہ ہر ہسپتال میں پروٹوکول کے مریضوں کی بھرمار ہوتی ہے۔ ایسے میں یقیناً گڑبڑ ہونا فطری ہے۔ ہاں یہ سانحہ مریضوں کی بھرمار یا کام کی زیادتی کی وجہ سے رونما نہیں ہوا یہ انتظامی غفلت، ڈیوٹی چارٹ کی عدم پیروی اور اجتماعی بے حسی کا نتیجہ ہے۔ راقم نے اسی دن فی البدیہہ جو لکھا آپ کو بھی شریک جذبات کرتا ہوں۔

کبھی کہا تھا میں نے بڑی محبت سے
یہ جھولے بچے سے جو پاس ہوتے ہیں
اگر نہ ہوں تو شجر بھی اداس ہوتے ہیں
مگر یہ آج قیامت کا اور منظر ہے
یہ گھونسلے کے گرنے سے بھی بڑا ڈر ہے
شجر کو آگ لگی ہے جھلس گیا ہے چمن
جلے ہیں راکھ ہوئے ہیں حسین پھول بدن
وہ سانحہ ہے کہ جب سب کی آنکھ ہے پرنم
تو والدین اٹھائیں گے کیسے بار غم
بلائے آئیں گے زیر عتاب عہدے اب
گئے نہ لوٹ کے آئیں گے پھول چہرے اب

قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس، وزیراعظم شہباز شریف کا خطاب

قومی سیرت النبی محمد مصطفیٰ ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس پاکستان کی قابل فخر قومی روایت ہے۔ ربیع الاول کی مناسبت سے اس عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد ایک قابل تحسین قومی روایت ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایسا عظیم اجتماع ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم سب ایک ملت ہیں، وزیراعظم نے بجا طور پر اس امر پر زور دیا کہ نئی نسل پوری قوم کی امیدوں کا مرکز ہے اور ہم جس طرح کی نسل تیار کریں

محمود خان

گے، پاکستان کا مستقبل بھی اسی کے مطابق تشکیل پائے گا۔ یہ امر حقیقی ہے کہ قوموں کی ترقی صرف بلند و بالا عمارتوں، جدید ٹیکنالوجی یا معاشی وسائل سے نہیں ہوتی بلکہ اصل قوت ان کے افراد کے کردار میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ اگر نوجوان تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ دیانت، امانت، برداشت، نظم و ضبط اور انسانیت کا جذبہ بھی رکھتے ہوں تو کوئی طاقت ایسی قوم کو ترقی سے نہیں روک سکتی۔ اس کے برعکس اگر تعلیم کے ساتھ کردار سازی کو نظر انداز کر دیا جائے تو معاشرہ بظاہر ترقی کرنے کے باوجود اندر سے کمزور ہو جاتا ہے۔ آج پاکستان کو بھی سب سے بڑھ کر ایسی ہی کردار سازی کی ضرورت ہے۔ ہمارے نوجوان ملک کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان کی تعلیم و تربیت، اخلاقی نشوونما اور مثبت سوچ کی تشکیل ریاست، والدین، اساتذہ، علما اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اس حوالے سے سیرت النبی ﷺ ہمارے لیے ایک مکمل رہنما کی حیثیت رکھتی ہے۔

نبی کریم ﷺ کی زندگی کا ہر پہلو ہمیں زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ سکھاتا ہے۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں سیرت طیبہ کے مختلف واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے عفو، حکمت، صبر، برداشت اور دور اندیشی کی اہمیت اجاگر کی۔ صلح حدیبیہ تاریخ انسانی کا وہ عظیم واقعہ ہے جو ہمیں بظاہر مشکل حالات میں بھی حکمت اور دور اندیشی کے ساتھ فیصلے کرنے کا درس دیتا ہے۔ اسی طرح طائف کا واقعہ صبر و برداشت کی ایسی مثال ہے جس کی دنیا میں کوئی دوسری نظیر مشکل سے ملتی ہے۔ شدید تکلیف اور اذیت کے باوجود نبی کریم ﷺ نے انتقام کے بجائے رحمت اور خیر خواہی کا راستہ اختیار کیا۔ فتح مکہ کے موقع پر عام معافی کا اعلان بھی سیرت نبوی ﷺ کا ایسا روشن باب ہے جو آج کے معاشرے کے لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر ہم اپنی اجتماعی زندگی میں سیرت رسول ﷺ کے اسی جذبہ عفو و درگزر کو اختیار کر لیں تو ہمارے معاشرے سے نفرت، انتقام اور باہمی کشیدگی میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع بھی انسانی مساوات، بنیادی حقوق اور باہمی احترام کا عظیم منشور ہے۔ نبی کریم ﷺ نے انسانوں کو رنگ، نسل، زبان اور قبیلے کی بنیاد پر تقسیم کرنے کے بجائے تقویٰ اور انسانی عظمت کو اصل معیار قرار دیا۔ آج دنیا مختلف نوعیت کے تعصبات، نفرتوں اور تقسیم کا شکار ہے، ایسے ماحول میں خطبہ حجۃ الوداع کے پیغام کو عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

وزیراعظم نے اس امر کی طرف بھی توجہ دلائی کہ اہل مکہ نبی کریم ﷺ کو نبوت سے قبل بھی صادق اور امین تسلیم کرتے تھے۔ درحقیقت آپ ﷺ کا عظیم کردار ہی آپ ﷺ کی شخصیت کا وہ روشن پہلو تھا جس نے دشمنوں کو بھی آپ ﷺ کی صداقت و امانت کا اعتراف کرنے پر مجبور کیا۔ یہی وہ سبق ہے جسے ہمیں اپنی عملی زندگی میں اپنانا ہوگا۔ اگر ایک مسلمان سچائی، دیانت، وعدے کی پاسداری اور حسن اخلاق کو اپنا شعار بنا لے تو وہ نہ صرف اپنی ذات بلکہ پورے معاشرے کی اصلاح میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ موجودہ دور میں نوجوان مختلف چیلنجز سے دوچار ہیں۔ سوشل میڈیا، منفی رجحانات، انتہا پسندی، عدم برداشت اور مادہ پرستی نے نوجوانوں کی فکری اور اخلاقی تربیت کو ایک بڑا چیلنج بنا دیا ہے۔ ایسے حالات میں محض نصابی تعلیم کافی نہیں۔ نوجوانوں کو یہ سمجھانے کی ضرورت ہے کہ کامیابی صرف دولت، شہرت یا عہدے کا نام نہیں بلکہ حقیقی کامیابی اچھے کردار، خدمت خلق، علم اور انسانیت سے محبت میں ہے۔ یہ شعور سیرت النبی ﷺ کی تعلیمات کے ذریعے سب سے مؤثر انداز میں پیدا کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان کی جانب سے مسلمانوں کے اتحاد اور خطے میں جنگ بندی کے لیے کی جانے والی کوششوں کا ذکر بھی اسی تناظر میں اہم ہے۔ وزیراعظم نے امن کے لیے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ امن دشمن عناصر مسلم ممالک میں نفرت پیدا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے برادرانہ تعلقات کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ بلاشبہ برادر اسلامی ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات امت مسلمہ کے اجتماعی مفادات میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ پاکستان کے سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ دیرینہ برادرانہ روابط اس حوالے سے ایک اہم اثاثہ ہیں۔ قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا اصل پیغام یہی ہے کہ ہم سیرت رسول ﷺ کو صرف تقریروں اور محافل تک محدود نہ رکھیں بلکہ اسے اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔

چین سے مقابلہ نہیں، چین سے سیکھنا ہے

کبھی آپ نے روبوٹ کے ساتھ کوئی گیم کھیلی ہے؟ قارئین کو شاید علم نہیں لیکن میں نے کھیلی ہے اور وہ بھی بیڈمنٹن۔ جی ہاں آپ صحیح پڑھ رہے ہیں۔ ویڈیوز میں ہم نے روبوٹ کے ساتھ گیمز یا روبوٹس کا گیمز میں حصہ لینا بھی دیکھا ہے لیکن ایسا عملی تجربہ شاید ہی کسی کو حاصل ہوتا ہے۔ 16 سے 22 اگست 2026 تک چین کے سات روزہ دورے کے دوران مجھے یہ تجربہ عالمی شہرت یافتہ صنعتی شہر گوانگژو میں حاصل ہوا جہاں ہم بلی تن شاو میں ہیں انٹیلیجنٹ ایکسپیرینس سنٹر (Haixinsha) کے دورے پر تھے، اسی سنٹر میں ہی ایک انڈور گیمز پارک بھی ہے جہاں ہمارے وفد کے سربراہ ڈاکٹر عمر چوہدری اور علی رائے نے بتایا اور ایک روبوٹ کے ساتھ بیڈمنٹن کھیلنے کو کہا۔ گیم شروع ہوئی تو لگا یہ بہت تیز شارٹ کھیلے گا لیکن وہ مخصوص شارٹس اچھی کھیل رہا تھا۔ اس سارے منظر کو وفد کے سینئر صحافی ولادر چوہدری نے کیمرے میں محفوظ کر لیا۔ یہ منظر محض روایتی سپورٹس ایونٹ کا نہیں بلکہ اے آئی، روبوٹکس، خودکار نظام اور کم بلندی والی فضائی ٹیکنالوجی کو عملی طور پر دیکھنے اور آزمانے کا مرکز ہے۔

چین میں حال ہی میں بیجنگ ... دورے کے دوران ورلڈ روبوٹ کانفرنس 2026 بھی منعقد ہوئی ہے جو بیجنگ میں 19 سے 23 اگست تک جاری رہی جس کے تحت چین نے مستقبل کی معیشت کے لئے ایک نیا وژن پیش کیا ہے۔ اس کانفرنس کو صرف ایک ٹیکنالوجی نمائش سمجھنا اس کی اصل اہمیت کو محدود کر دینا ہوگا۔ یہ چین کے اس بڑے وژن کا حصہ ہے جس میں مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، صنعتی پیداوار، تعلیم اور تحقیق کو ایک مربوط نظام میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ چین نے دنیا کو پہلے

خاور عباس

ہی تیز رفتار ٹرینیں دکھائی ہیں، پھر برقی گاڑیاں، پھر شمسی توانائی کی ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت۔ اب وہ ایک ایسے دور میں داخل ہو رہا ہے جہاں مشینیں خود زیادہ ذہین، متحرک اور خودمختار ہوتی جا رہی ہیں۔ لیکن اس سفر کی اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب روبوٹ صرف نمائش کے سٹیج پر نہ رہیں بلکہ فیکٹری، ہسپتال، گودام، کھیت اور روزمرہ زندگی میں حقیقی مسائل حل کریں۔ دنیا ایک ایسے دور میں داخل ہو رہی ہے جہاں مصنوعی ذہانت صرف سوچے گی نہیں، روبوٹ صرف حرکت نہیں کرے گا، بلکہ دونوں مل کر حقیقی دنیا میں کام کریں گے۔ چین اسی آنے والے دور کی تیاری میں سب سے بڑے پیمانے پر تجربہ کر رہا ہے۔ عالمی روبوٹ کانفرنس اسی بڑی تبدیلی کی ایک نمایاں مثال ہے۔

حالیہ کانفرنس کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں 300 سے زائد کمپنیوں نے شرکت کی اور 3,000 سے زیادہ جدید مصنوعات پیش کی گئیں، جبکہ 311 نئی مصنوعات پہلی مرتبہ متعارف کرائی گئیں۔ کانفرنس کو تقریباً 30 بین الاقوامی تنظیموں کی حمایت حاصل تھی اور مرکزی فورم کے تقریباً 30 فیصد شرکاء بین الاقوامی مہمان تھے۔ یہ اعداد محض ایک صنعتی نمائش کی کامیابی نہیں بلکہ اس بات کا اظہار ہیں کہ روبوٹکس اب چین کی صنعتی حکمت عملی کے مرکز میں داخل ہو چکا ہے۔ روبوٹ کو صرف انسان کا متبادل سمجھنے کے بجائے اسے انسان کی صلاحیت میں اضافہ کرنے والے ایک نئے شراکت دار کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ صنعتی پیداوار میں ایسے کام جہاں رفتار، درستگی، مسلسل محنت یا خطرناک ماحول درکار ہو، وہاں روبوٹ انسان کی مدد کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف تخلیقی سوچ، فیصلہ سازی، جذباتی فہم اور پیچیدہ سماجی تعامل جیسے شعبوں میں انسان کا کردار بدستور بنیادی رہے گا۔ اسی لیے مستقبل کی معیشت کا سوال صرف یہ نہیں کہ روبوٹ انسان کی جگہ لے سکتا ہے یا نہیں؟ بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ انسان اور روبوٹ مل کر کتنی پیداوار اور کتنی قدر پیدا کر سکتے ہیں؟ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ چین کی حکمت عملی مشین سے ذہین مشین ٹیکنالوجی کی طرف واضح ہے۔ چین نے گزشتہ چند دہائیوں میں دنیا کی بڑی صنعتی پیداواری طاقتوں میں اپنا مقام بنایا۔ اب اس کا اگلا ہدف صرف زیادہ اشیا تیار کرنا نہیں بلکہ ایسی ذہین مشینیں تیار کرنا ہے جو ماحول کو سمجھ سکیں، فیصلے کر سکیں۔

سائنس کے طالب علم کی حیثیت سے زمانے میں ہونے والی ٹیکنالوجی کی تبدیلیوں سے آگاہ رہنا ضروری ہے۔ چین کے دورے کے دوران ہی ایک ادارے ... روبوٹکس جانے کا اتفاق ہوا جہاں روبوٹ کی تیاری اور ادارے ... تک کے مراحل کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ ایک روبوٹ کو باقاعدہ معروف گلوکار ... کے مشہور گانے ... پر پرفارم کرتے ہوئے بھی دیکھا۔ دکھایا جا رہا ہے کہ مصنوعی ذہانت صرف سوال کا جواب نہیں دے گی بلکہ مستقبل میں کسی مشین کو یہ صلاحیت بھی دے سکتی ہے کہ وہ اپنے اردگرد کے ماحول کو محسوس کرے، اشیا کو پہچانے، حرکت کرے۔

خود بینی اور پیش بینی

ہر دور میں جہاں بینی، دور بینی، پیش بینی، حق بینی، خود بینی اور عیب بینی پر دنیا دو سے زیادہ افراد کے درمیان اچھوتے اور غیر اچھوتے انداز میں گرما گرم گفتگو کا سلسلہ ہوتا رہا ہے۔ اس طرح کے مباحثوں میں لوگوں کا ہم خیال ہونا ضروری نہیں سمجھا جاتا ہے۔ متضاد خیال لوگوں میں حق بینی، خود بینی اور عیب بینی پر اختلاف رائے بعض اوقات ایک دوسرے کی ہڈیاں گرم کرنے کا باعث بھی بن جایا کرتا ہے۔ موجودہ دور میں یہ سرگرمی چونکہ سوشل میڈیا پر منتقل ہو رہی ہے اس لیے سر پھٹول یا لٹھ بازی کے امکانات معدوم ہوتے جا رہے ہیں۔ البتہ ڈیجیٹل اپنے من پسند غیر شائستہ کلمات لکھ کر اپنے دل کی بھڑاس نکال

اللہ دتہ نجمی

لیتے ہیں۔ ویسے سوشل میڈیا پر سیاسی بحث میں ایک دوسرے کو پٹواری اور یوتھیا کہنا سر پھٹول یا لٹھ بازی کے برابر یا اس سے بھی ایک دو بالشت آگے سمجھا جاتا ہے۔ اکثر یہ سوال ذہن میں ابھرتا ہے کہ پی ٹی آئی کے ورکروں کو یوتھیا اور مسلم لیگ کے حامیوں کو پٹواری کیوں کہا جاتا ہے؟ عام فہم میں یوتھیا youth کا اردو version اور پٹواری سرکاری زبان میں محکمہ مال کا اہلکار ہوتا ہے۔

پی ٹی آئی والوں کو یوتھیا کہنے کی منطق تو کسی حد تک سمجھ میں آتی ہے کہ پارٹی میں نوجوانوں (youth) کی اکثریت ہے لیکن جماعت کے بانی عمران خان اور باقی ارکان کی عمریں عموماً 70 سال سے زیادہ ہیں۔ جبکہ مسلم لیگی لیڈروں کی عمریں بھی قریب قریب۔ رہی بات لیگیوں کے پٹواری ہونے کی تو شریف خاندان کے بارے میں کبھی نہیں سنا گیا کہ کسی نے بطور پٹواری کام کیا ہو۔ پی ٹی آئی کے حق بینی کی شہرت رکھنے والے حضرات اس امر کی وضاحت کر کے بہت سوں کی یہ الجھن بھی سلجھا سکتے ہیں۔ مقام حیرت ہے کہ فلم 'دل پٹولے' کے دوران دورہ میں اکثر یہ گانے ... پٹواری ... گانے پر محکمہ مال کے جو پٹواری فلم ساز کے خلاف عدالت میں چلے گئے تھے، مسلم لیگیوں کو پٹواری کہنے پر خاموش کیوں ہیں۔ شاید اس لیے کہ مذکورہ گانے میں پٹواری کی بجائے 'پٹواری' کے متذکرہ کی بات ہوئی تھی۔ ہمارے معاشرے میں ایسی جنگ تو انسان برداشت کر لیتا ہے مگر اولاد کی بے توقیری باپ سے برداشت نہیں ہوتی۔

پرانے وقتوں میں لوگوں نے کتب بینی اور فلم بینی کے شوق پال رکھے تھے۔ کتب بینی کے رسیا وہ تھے جو ... اور ادب پسند لوگ ... جبکہ فلم بینی کا شوق ... آجکل کتب بینی اور فلم بینی دونوں رو بہ زوال ہیں۔ کتب بینی نے تو کسی نہ کسی حد تک اپنی موجودگی کا بھرم قائم رکھا ہوا ہے۔ کتابوں کی دکانیں اور لائبریریاں موجود ہیں مگر فلم بینی کا واحد ذریعہ بننے والے سینما گھر کمرشل پلازوں میں ڈھل چکے ہیں۔ لوگ اپنی پسندیدہ فلمیں انٹرنیٹ کے طفیل ہی دیکھتے ہیں۔ ہم جوانی کے دنوں میں لوگوں کا رجحان اداس فلموں کی بجائے طربیہ فلموں کی طرف مڑ گیا ہے۔ فلم بین ہجر، فراق اور اندوہ و حزن کی اداس فضا میں گائے گئے غمگین گانے اور جذباتی مکالمات سن کر خود غم میں ڈوب جایا کرتے تھے۔ اس عمل سے ان کو ایک خاص قسم کی تسکین ملتی تھی۔ سدھیر اور زیبا ... کی 1955 میں ریلیز ہونے والی پاکستانی فلم 'قاتل' کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ سینما ہال میں داخل ہونے والے ہنستے مسکراتے فلم بین فلم دیکھنے کے بعد اداسی اور پژمردگی کی حالت میں اشکبار ہو کر باہر برآمد ہوتے تھے۔

آکسفورڈ یونیورسٹی کے محقق پروفیسر روبن ڈنبر کی قیادت میں ہونے والی تحقیق جو رائل سوسائٹی کے جرنل اوپن سائنس میں شائع ہوئی تھی، کا لب لباب کچھ یوں ہے۔ ایسی فلمیں یا دوسرے ڈرامائی فن پارے ہمارے اندر اینڈورفن نامی کیمیائی مادے کی گردش بڑھا دیتے ہیں اور یہ مادہ بہتر محسوس کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ یہ عمل قدرتی درد کش کے طور پر کام کرتا ہے اور اپنے آس پاس کے لوگوں کے درمیان قربت، ہم آہنگی اور لگاؤ پیدا کرتا ہے۔ پروفیسر روبن ڈنبر کی تحقیق میں مزید کہا گیا ہے کہ سرجری کے دوران موسیقی سے درد میں کمی واقع ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں کے آپریشن تھیٹروں میں آپریشن کرتے وقت مریضوں کو عموماً قرآن کی سورۃ الرحمٰن کی تلاوت سنائی جاتی ہے۔

کہتے ہیں شوق کا کوئی مول نہیں ہوتا۔ اپنے اپنے شوق کے تعاقب میں لوگ گھروں میں پرندے پالتے ہیں اور کچھ درندے بھی پال لیتے ہیں۔ خواجہ صدیق اکبر ایک سی ایس پی افسر تھے۔ انہوں نے اپنے منفرد شوق کو پالتے ہوئے ... سے فیضیاب ہونے کے لیے سانپ پال رکھے تھے۔ جب وہ ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن پنجاب تھے تو انہوں نے خطرناک سانپ اپنے دفتر میں بھی رکھے ہوتے تھے۔ ملزم کے سامنے ایک نگران افسر بیٹھا ہوتا اور اس کے دفتر میں زہریلے سانپ بھی موجود ہوں جو پھن لہراتے ہوئے کسی بھی وقت ملزم کی طرف لپک سکتے ہوں تو کون مائی کا لال جرم تسلیم کرنے میں پس و پیش یا حیل و حجت سے کام لے گا۔ دہشت سانپ کی ہو یا کسی بڑے عہدے کی، انسان کے چھکے چھڑانے اور حواس باختہ کرنے کے لیے کافی ہوتی ہے۔ خواجہ صدیق اکبر کو 'سانپوں والی سرکار' کہا جاتا تھا۔ جب سانپ کی دہشت اتنی ہے تو سانپوں والی سرکار، جس کا تعلق ڈی ایم جی سے ہو اور وہ ڈی جی اینٹی کرپشن پنجاب بھی تعینات ہو کا رعب و دبدبہ کتنا ہو سکتا ہے، بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

خود بینی کی عادت اور عیب بینی کی لت اپنے رعب و دبدبہ کا گراف بڑھانے اور دوسروں کو دہشت زدہ کرنے کا سبب بنتی ہیں۔ یہ ہنر کم و بیش سبھی حکمران دہراتے اور آزماتے رہتے ہیں۔ اس ضمن میں محمد خان جونیجو کے سوا شاید ہی کوئی اور [illegible] دامن بچا لے۔

دنیا میزائل گن رہی ہے اور پاکستانی انڈے

ایران اور امریکہ پیچھے ہٹو سے ایک دوسرے کو آنکھیں دکھا رہے ہیں۔ آبنائے ہرمز کبھی بند ہونے کے قریب پہنچتی ہے، کبھی کھلنے کی خبر آتی ہے۔ قطر اور عمان صلح کرانے لگتے ہیں۔ پاکستان درمیان میں پیغام پہنچاتا ہے۔ امریکہ پابندیاں سخت کرتا ہے اور ایران کہتا ہے ہم نہیں جھکیں گے۔

آپ کہیں گے بھائی ہمیں کیا؟

ہمیں تو بہت کچھ ہے۔

ایران پر میزائل گرے تو لاہور میں پیٹرول مہنگا ہو سکتا ہے۔ ہرمز میں جہاز رکے تو کراچی میں تیل مہنگا ہو سکتا ہے۔ روس ڈیزل روک دے تو عالمی منڈی ہل سکتی ہے۔ ڈالر چڑھے تو دوا، موبائل، مشینری، دال، تیل سب کی قیمت پر اثر پڑ سکتا ہے۔

یعنی جنگ ان کی ہوتی ہے، بل ہمارا آتا ہے۔

آبنائے ہرمز کو نقشے پر دیکھیں تو سمندر کی ایک پتلی سی گلی لگتی ہے۔ مگر یہ گلی بند ہو تو دنیا کے تیل کا بخار چڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے جب بھی ہرمز کھلنے کی معمولی امید پیدا ہوتی ہے تو تیل نیچے آنے لگتا ہے اور خطرہ بڑھے تو بازار پھر اچھل پڑتا ہے۔

اسی لیے پاکستان اگر ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کم کرانے کی کوشش کر رہا ہے تو اسے محض سفارتی فوٹو سیشن نہ سمجھے۔ ہرمز محفوظ ہو جائے، تیل نیچے آئے اور جنگ پھیلے نہیں تو اس کا فائدہ پاکستانی جیب تک پہنچ سکتا ہے۔

لیکن یہاں ایک دوسرا پہلو بھی ہے۔

امریکہ اب ایران پر صرف میزائل اور بیانات سے دباؤ نہیں ڈال رہا بلکہ ڈالر سے بھی کر رہا ہے۔

ایران سے منسلک ... نیٹ ورک کے الزام میں مصر کے Misr Banque کی متحدہ عرب امارات والی شاخیں بھی امریکی کارروائی کی زد میں آ گئیں۔ پاکستان کے لیے اس خبر میں صاف سبق ہے۔

ایران ہمارا ہمسایہ ہے۔

اسے نظرانداز کر کے ... نہیں رکھا جا سکتا۔

ہمیں ایران سے امن بھی چاہیے، تجارت بھی، محفوظ سرحد بھی اور ممکن ہو تو توانائی بھی۔ مگر دوسری طرف پاکستان ایسا کوئی خطرہ بھی مول نہیں لے سکتا جس سے اس کے بینک امریکی پابندیوں کی زد میں آ جائیں۔

گویا ایک ہاتھ تہران سے ملانا ہے اور دوسرا واشنگٹن سے چھڑانا بھی نہیں۔

محمد اکرم چوہدری

یہی سفارت کاری ہے۔

اور اسی دوران بھارت امریکہ سے Javelin اینٹی ٹینک میزائل خرید رہا ہے۔

یہ خبر بھی پاکستانی کو سننی چاہیے، مگر گھبرانا نہیں چاہیے۔ پاکستان کو اپنا دفاع مضبوط رکھنا ہے۔ سوال صرف اتنا ہے کہ کیا قومی سلامتی صرف میزائل کا نام ہے؟

پھر اسلام آباد میں چودہ نومولود بچے آگ میں جان سے چلے گئے۔

ذرا اس ایک واقعے کو عالمی سیاست کے برابر رکھ کر دیکھئے۔

ہم ہرمز کی حفاظت پر گفتگو کر رہے ہیں، مگر اپنے ہسپتال کی نرسری محفوظ نہ رکھ سکے۔

ہمیں دشمن کے میزائل کا توڑ چاہیے، ضرور چاہیے۔

مگر ہسپتال میں آگ کا توڑ بھی چاہیے۔

ہمیں مضبوط فوج چاہیے۔

مگر مضبوط ہسپتال بھی چاہیے۔

ہمیں ایٹمی طاقت رہنا ہے۔

مگر ایسی طاقت بھی بننا ہے جہاں ماں بچہ علاج کے لیے ہسپتال دے تو اسے بچہ واپس ملے لاش نہیں۔

اصل قومی سلامتی یہی مکمل تصویر ہے۔

روٹی بھی۔

روزگار بھی۔

سرحد بھی۔

ہسپتال بھی۔

اور دفاع بھی۔

دنیا اس وقت اپنے اپنے مفاد کی جنگ لڑ رہی ہے۔ امریکہ ایران کو جھکانا چاہتا ہے۔ ایران خود کو بچانا چاہتا ہے۔ روس اپنی جنگ لڑ رہا ہے۔ بھارت اپنی فوجی طاقت بڑھا رہا ہے۔ قطر اور عمان اپنی سفارتی جگہ بنا رہے ہیں۔

پاکستان کو بھی ایک ہی راستہ اختیار کرنا چاہیے، دوسروں کی لڑائی میں جذباتی فریق بننے کی بجائے اپنے مفاد کی تیاری۔

نہ امریکہ ہمارا ماں باپ ہے نہ ایران ہمارا رشتہ دار۔ ملک رشتہ داری سے نہیں مفادات سے چلتے ہیں۔

پاکستان کا مفاد بہت سیدھا ہے۔ ایران سے جنگ نہ ہو، امریکہ سے تعلق نہ ٹوٹے، ہرمز کھلا رہے، تیل سستا ملے، ڈالر قابو میں رہے، بھارت کے مقابل دفاع مضبوط ہو اور کسی دوسرے کی جنگ کا بل پاکستانی عوام سے وصول نہ کیا جائے۔

یقیناً اسلام آباد میں بیٹھا وزیر خزانہ برینٹ آئل کا چارٹ دیکھتا ہو۔

عام آدمی چارٹ نہیں دیکھتا۔

وہ موٹر سائیکل کی سوئی دیکھتا ہے۔

وہ بجلی کا بل دیکھتا ہے۔

وہ بچے کی فیس دیکھتا ہے۔

وہ بیوی کو یہ کہتے سنتا ہے کہ گھی ختم ہو گیا ہے۔

اور پھر جیب میں ہاتھ ڈال کر خاموش ہو جاتا ہے۔

یہ خاموشی سمجھنے کی ضرورت ہے۔

دنیا کے بڑے بڑے فیصلوں کا آخری نتیجہ اقوام متحدہ کی تقریر نہیں ہوتا۔

گھر کا بجٹ ہوتا ہے۔

اس لیے پاکستان ایران اور امریکہ کے درمیان امن کرا سکتا ہے تو ضرور کرائے۔ ہرمز کھلوا سکتا ہے تو پوری طاقت لگائے۔ دنیا میں اپنا سفارتی وزن بڑھا سکتا ہے تو بڑھائے۔

مگر کامیابی کا اصل امتحان اس دن ہوگا جب اس کا فائدہ عام پاکستانی تک پہنچے گا۔

تیل سستا ہو تو پٹرول سستا ہو۔

ڈالر نیچے آئے تو دوا بھی نیچے آئے۔

معیشت بہتر ہو تو نوکری پیدا ہو۔

اور ریاست مضبوط ہو تو ہسپتال میں بچہ محفوظ ہو۔

ورنہ دنیا کے نقشے پر پاکستان جتنا مرضی بڑا دکھائی دے، گھر کے بجٹ میں چھوٹا ہی رہے گا۔

عام پاکستانی کو تہران فتح نہیں کرنا۔

واشنگٹن بھی نہیں۔

اسے صرف مہینے کی آخری تاریخ تک پہنچنا ہے۔

اور یقین مانیے، آج کے پاکستان میں بعض اوقات یہ بھی کسی عالمی جنگ سے کم نہیں۔

سندھ طاس معاہدہ اور پاکستان کا اصولی موقف

پچھلے ایک سال میں جنوبی ایشیا کی سیاست میں ایک خاموش لیکن خطرناک تبدیلی آئی ہے۔ موجودہ تبدیلی پانی سے متعلق ہے جبکہ اس کی بنیاد سندھ طاس معاہدے سے جڑی ہوئی ہے۔ 1960 میں عالمی بینک کی ثالثی میں ہونے والا یہ معاہدہ دنیا کا سب سے کامیاب آبی تقسیم کا معاہدہ مانا جاتا تھا۔ دو جنگیں لڑنے کے باوجود بھارت اور پاکستان نے اسے نبھایا۔ لیکن اب پہلی بار بھارت نے اسے یکطرفہ طور پر معطل کر کے نہ صرف پاکستان بلکہ پورے بین الاقوامی قانون کو چیلنج کر دیا ہے۔ سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ عالمی سطح پر اس معاملے پر خاموشی برقرار نہیں رہی۔ بین الاقوامی میڈیا، تھنک ٹینکس

جاوید اقبال

اور قانونی ماہرین کی جانب سے پاکستان کے موقف پر سنجیدہ توجہ دی جا رہی ہے اور اس کی حمایت میں آوازیں بھی سامنے آ رہی ہیں۔ کیونکہ معاملہ محض پانی کی فراہمی کا نہیں، بلکہ اس سے کروڑوں انسانی زندگیوں کی سلامتی اور بقا کا ہے۔

سندھ طاس معاہدے کے تحت دریائے سندھ، جہلم اور چناب پاکستان کے حصے میں آنے والے مغربی دریا ہیں۔ ملک کی تقریباً 90 فیصد زراعت، 24 کروڑ سے زائد آبادی کی غذائی ضروریات اور صنعتی سرگرمیوں کا انحصار انہی دریاؤں کے پانی پر ہے۔

بھارت بالائی ملک ہے۔ پانی کے استعمال کے حوالے سے اسے فطری جغرافیائی برتری حاصل ہے۔ 2019 کے بعد بھارت نے اس برتری کو سیاسی دباؤ کے آلے میں بدلنا شروع کیا۔ مقبوضہ کشمیر میں تیزی سے ڈیم بنانا، پن بجلی کے منصوبے لگانا اور پھر معاہدے کی میٹنگز اور ثالثی کے نظام سے لاتعلقی اختیار کرنا یہ سب ایک ہی حکمت عملی کا حصہ تھا۔ ماحولیاتی تبدیلی نے اس خطرے کو 10 گنا بڑھا دیا ہے۔ گلیشیئر پگھل رہے ہیں، بارش کا پیٹرن بدل رہا ہے۔ ایسے میں ایک قانونی فریم ورک کا ٹوٹنا پاکستان کے لیے جان لیوا ہو سکتا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے اگر IWT مکمل طور پر ختم ہوا تو پاکستان میں خوراک کا بحران، مہنگائی اور اندرونی بے چینی ناگزیر ہو جائے گی۔ اس پس منظر میں پاکستان نے اپنا موقف انتہائی واضح کر دیا ہے۔ سندھ کے پانی کا ہر قطرہ پاکستان کے لیے ایک واضح ریڈ لائن ہے، جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں۔ یہ موقف محض ایک سیاسی نعرہ نہیں بلکہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ اسلام آباد اب پانی کے معاملے کو صرف آبی وسائل تک محدود نہیں سمجھتا۔ یہ مسئلہ قومی سلامتی، ملکی خودمختاری اور 24 کروڑ عوام کے بنیادی حق سے براہ راست جڑ چکا ہے۔ پاکستان نے اقوام متحدہ سمیت تمام بین الاقوامی فورمز پر یہ موقف رکھا کہ معاہدہ معطل نہیں کیا جا سکتا۔ خاص طور پر جب لاکھوں لوگوں کی زندگیاں اس سے جڑی ہوں۔ اس معاملے میں سب سے نمایاں تبدیلی عالمی میڈیا کے بیانیے میں دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ماضی میں سندھ طاس معاہدے سے متعلق تنازع کو عموماً بھارت اور پاکستان کے درمیان ایک دوطرفہ اختلاف کے طور پر پیش کیا جاتا تھا لیکن اب بحث کا دائرہ وسیع ہو کر بین الاقوامی قانون، آبی حکمرانی اور عالمی ذمہ داریوں تک پہنچ گیا ہے۔

عالمی میڈیا اور مختلف بین الاقوامی تجزیوں میں اس بات پر توجہ دی جا رہی ہے کہ دریاؤں کے پانی سے متعلق فیصلے محض دو ممالک کے باہمی تعلقات کا معاملہ نہیں بلکہ کروڑوں انسانوں کی زندگی، خوراک اور معاشی استحکام سے بھی وابستہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سندھ طاس معاہدے کی حیثیت اور اس سے جڑی ذمہ داریوں پر عالمی سطح پر بحث شدت اختیار کر رہی ہے۔ Arab News نے اپنے تجزیے میں اس امر کی نشاندہی کی کہ معاہدے کی معطلی سے پاکستان کے کروڑوں شہریوں کی آبی سلامتی، روزگار اور غذائی تحفظ متاثر ہو سکتا ہے جبکہ معاہدے کی پاسداری بین الاقوامی قانون اور پائیدار ترقی کے لیے اہم ہے۔

اسی طرح Eurasia Review میں اس اصول پر زور دیا گیا کہ مشترکہ دریا کسی ایک ملک کی ملکیت نہیں بن سکتے۔ تجزیے کے مطابق محض جغرافیائی برتری زیریں ملک کے جائز حقوق ختم نہیں کرتی جبکہ دریائی پانی کے منصفانہ استعمال اور باہمی تعاون کے اصولوں کو نظرانداز کرنا خطے کے لیے مزید پیچیدگیاں پیدا کر سکتا ہے۔ Modern Diplomacy نے معاملے کے وسیع تر عالمی اثرات کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے مطابق اگر کسی ملک کو یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے جیسے انتظام کو معطل کرنے کی مثال قائم کرنے کی اجازت ملتی ہے تو اس کے اثرات صرف جنوبی ایشیا تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ دنیا کے دیگر مشترکہ دریائی نظام بھی اسی نوعیت کے تنازعات کی زد میں آ سکتے ہیں۔

دوسری جانب Counter Currents نے خبردار کیا کہ پانی کے انتظام میں یکطرفہ اقدامات اسے محض انتظامی مسئلے کے بجائے سٹریٹجک کشیدگی کا ذریعہ بنا سکتے ہیں جس کے اثرات علاقائی استحکام کے ساتھ ساتھ موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت پر بھی پڑ سکتے ہیں۔ ان مختلف آرا سے ایک بات واضح ہوتی ہے کہ سندھ طاس کا معاملہ اب صرف بھارت اور پاکستان کے درمیان پانی کی تقسیم کا تنازعہ نہیں رہا بلکہ یہ بین الاقوامی قانون، باہمی تعاون اور مشترکہ آبی وسائل کے مستقبل سے جڑا ایک اہم سوال بن چکا ہے۔ پاکستان کے لیے اصل چیلنج یہ ہے کہ وہ اپنے آبی حقوق کو مؤثر سفارتی اور قانونی ذرائع سے اجاگر کرے اور عالمی برادری کے سامنے اس مسئلے کے انسانی، معاشی اور ماحولیاتی پہلو واضح کرے۔

مطلب صاف ظاہر ہے۔ دنیا اب یہ سمجھ رہی ہے کہ مسئلہ پاکستان بمقابلہ بھارت نہیں ہے۔ مسئلہ قانون بمقابلہ طاقت ہے۔

نئے صوبے: ضرورت ہے یا نعرہ؟

سب سے پہلے شہر اقتدار سے ہی شروع کرتے ہیں جہاں سے یا تو سیاسی طاقت ملتی ہے یا پھر گھر کا راستہ۔

تو آ جاتے ہیں حقائق کی طرف۔ ہر الیکشن سے پہلے ایک آواز بلند ہوتی ہے۔ "جنوبی پنجاب صوبہ بنے گا"، "ہزارہ صوبہ دو"، "سرائیکستان چاہیے"۔

نعرے لگتے ہیں، کمیٹیاں بنتی ہیں، فائلیں بند ہو جاتی ہیں اور بحث ٹھہر جاتی ہے۔

لیکن اس سب کے باوجود دو ہزار چھبیس میں عوام پھر وہی سوال پوچھ رہے ہیں کہ "کیا نیا صوبہ بنانا ہے یا سسٹم کو کام کرنے کی نیت ہو تو مسائل کا حل ممکن نہیں لیکن بات آ کر نیت پر رک جاتی ہے۔"

اب اعداد و شمار، دو ہزار تئیس کی مردم شماری۔ پاکستان بیورو آف سٹیٹسٹکس کی دو ہزار تئیس کی ڈیجیٹل مردم شماری کے مطابق

۱۔ پنجاب _ بارہ کروڑ ستر لاکھ اٹھاسی ہزار

۲۔ سندھ _ پانچ کروڑ [illegible] ہزار

۳۔ خیبر پختونخوا _ چار کروڑ آٹھ لاکھ انچاس ہزار

۴۔ بلوچستان _ ایک کروڑ اڑتالیس لاکھ چورانوے ہزار

یعنی صرف پنجاب کی آبادی ہی باقی تین صوبوں کے برابر ہے۔ اور بلوچستان رقبے میں چوالیس فیصد ہے لیکن آبادی صرف چھ فیصد۔ یہی "انتظامی کا فرق" نئے صوبوں کے مطالبے کی بنیاد بنتا ہے۔

۲۔ دو ہزار چھبیس تک آ گئی صورتحال۔

نئے صوبے تو نہیں بنے لیکن دو بڑی تبدیلیاں ہو گئیں

فائزہ شیرازی

دو ہزار دس _ اٹھارہویں ترمیم سے "سرحد" کا نام "خیبر پختونخوا" ہوا۔

دو ہزار اٹھارہ _ پچیسویں ترمیم سے "فاٹا" کا خیبر پختونخوا میں انضمام ہوا۔

دو ہزار تئیس سے دو ہزار چھبیس میں "جنوبی پنجاب سیکرٹریٹ" ملتان اور بہاولپور میں بنا۔ دو ہزار چھبیس میں اس کا بجٹ اور سٹاف بڑھایا گیا۔ لیکن "صوبہ" کا درجہ نہیں ملا۔

نیا آئین کے آرٹیکل دو سو انتالیس کے تحت قومی اور صوبائی اسمبلی سے دو تہائی اکثریت چاہیے۔

۳۔ دو ہزار چھبیس میں سیاسی جماعتوں کا موقف۔

۱۔ پاکستان مسلم لیگ ن _

خواجہ آصف جون دو ہزار چھبیس: "ہم ساتھ ہیں لیکن پہلے جنوبی پنجاب کا سیکرٹریٹ مکمل ہو، صوبہ دو ہزار تیس کے بعد"۔ اس بیان سے اس خوف کی جھلک نظر آتی ہے کہ پنجاب کی سیٹیں کم ہو جائیں گی۔

۲۔ پاکستان تحریک انصاف _

عمران خان جولائی دو ہزار چھبیس (اڈیالہ سے): "جنوبی پنجاب اور ہزارہ کو فوری صوبہ بنائیں گے، وعدہ وفا"۔

۳۔ پاکستان پیپلز پارٹی _

بلاول بھٹو اگست دو ہزار چھبیس ملتان: "سرائیکستان اور بہاولپور صوبہ ہمارے منشور میں ہے، ہم اس کے لیے تیار ہیں لیکن سندھ کی تقسیم کسی صورت قابل قبول نہیں"۔

۴۔ جمعیت علمائے اسلام اور عوامی نیشنل پارٹی _

ہزارہ صوبہ کے خلاف ہیں اور موقف ہے کہ یہ لسانی تقسیم ہوگی۔

۵۔ عوام _ دو ہزار چھبیس میں عوامی رائے۔

ملتان، بہاولپور، ایبٹ آباد اور کوئٹہ میں بات چیت سے تین رائے سامنے آئیں:

۱۔ _ پینتالیس فیصد "ہاں چاہیے" _ "ہمارا پیسہ ہمارے پاس رہے"

۲۔ _ تیس فیصد "نہیں چاہیے" _ "پہلے چار کا نظام تو نہیں چل رہا، پانچ کیسے چلے گا"

۳۔ _ پچیس فیصد "فرق نہیں پڑتا" _ "نوکری اور بجلی دو، صوبہ بعد میں"۔ یہ بات کافی حد تک جائز بھی ہے۔

رکاوٹ کیا ہے؟

۱۔ _ پیسہ _ وزارت خزانہ کا اندازہ ہے کہ ایک نئے صوبے کا سالانہ خرچ تقریباً پینتالیس ارب روپے

۲۔ _ سیاست _ پنجاب اسمبلی دو تہائی اکثریت نہیں دے گی

۳۔ _ لسانیت کا خوف _ [illegible] فسادات کی مثال بھی دی جاتی ہے۔

حاصل حصول۔

نئے صوبے کا مطالبہ "محرومی" سے ہے اس کا علاج نعرہ نہیں۔

لیکن ریاست "حساب" سے چلتی ہے۔

حل: دو ہزار چھبیس میں فوری صوبہ مشکل ہے لیکن تین کام ہو سکتے ہیں

۱۔ جنوبی پنجاب _ ہزارہ کو مکمل مالی خودمختاری۔

بقیہ 1

خان ملاخیل سمیت اعلیٰ عدالتی و انتظامی حکام نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران سپریم کورٹ آف پاکستان کے جسٹس جمال خان مندوخیل اور سپریم کورٹ کوئٹہ برانچ رجسٹری کے ڈپٹی رجسٹرار میر حسین نے نئے ایڈمنسٹریشن بلاک کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کوئٹہ پائن کا پودا لگا کر شجرکاری بھی کی۔ تقریب میں بلوچستان ہائیکورٹ کے معزز ججز، سینئر وکلا، عدالتی افسران اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ نئے ایڈمنسٹریشن بلاک کی تعمیر پر تقریباً 226 ملین روپے لاگت آئے گی، جبکہ منصوبہ ایک سال کی مدت میں مکمل کیا جائے گا۔ منصوبے کی تعمیر محکمہ کمیونیکیشن اینڈ ورکس کی نگرانی میں عمل میں لائی جائے گی۔ نئے ایڈمنسٹریشن بلاک میں جدید تقاضوں کے مطابق انتظامی و دفتری سہولیات فراہم کی جائیں گی، جس سے سپریم کورٹ کوئٹہ برانچ رجسٹری کے انتظامی امور کو مزید موثر، منظم اور بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ جدید عمارت کی تکمیل سے عدالتی نظام سے وابستہ افسران، عملے اور دیگر متعلقہ افراد کو بھی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ تقریب کے موقع پر عدالتی و انتظامی حکام نے اس امر پر زور دیا کہ عدالتی اداروں میں جدید انفراسٹرکچر اور سہولیات کی فراہمی سے نہ صرف انتظامی استعداد میں اضافہ ہوگا بلکہ انصاف کی فراہمی کے عمل کو بھی مزید موثر اور سہل بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 2

گردی کے حوالے سے ہے، اس معاملے پر سیاست نہ کی جائے۔ فرح عظیم شاہ کے ریمارکس کے بعد ایوان میں شدید ہنگامہ برپا ہوگیا اور متعدد ارکان اسمبلی ایک ساتھ بولنے لگے، جس سے ایوان مچھلی بازار کا منظر پیش کرنے لگا۔ رکن اسمبلی شاہدہ رؤف نے کہا کہ ہم سب اسما جنگ کے ساتھ تھے اور ہیں۔ بعد ازاں تمام خواتین ارکان اسمبلی اسما جنگ کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے اپنی نشستوں پر کھڑی ہوگئیں۔ واقعے کے باعث اجلاس کے دوران کچھ دیر تک ایوان میں شور شرابا جاری رہا، تاہم ارکان نے اسما جنگ کے ساتھ اظہار یکجہتی اور تیزاب گردی کے واقعات کی مذمت کی۔

بقیہ 3

مین امن وامان ملک کی تازہ ترین سیاسی صورتحال اور پارٹی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا تفصیلات کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر اور وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی نوابزادہ میر خالد حسین مگسی نے کراچی جمالی ہاؤس میں سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی و باپ پارٹی کے چیف آرگنائزر میر جان محمد خان جمالی سے اہم ملاقات کی ہے دونوں رہنماؤں نے ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پارٹی امور اور ملک کی تازہ ترین سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 4

سے سوار 2 افراد جاں بحق ہوگئے حادثے سے ٹریکٹر اور گاڑی کو شدید نقصان پہنچا نعشیں ہسپتال منتقل کردی گئیں جنہیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا۔

بقیہ 5

پالیسیوں اور وژن کے باعث صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا ہو رہا ہے۔ حکومت بلوچستان سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ صوبے کے وسائل کو جدید ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کے ذریعے بروئے کار لا کر نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں بلکہ بلوچستان کی معیشت کو بھی مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو صوبے میں موجود سرمایہ کاری کے مواقع سے آگاہ کرنے اور انہیں ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ حکومت کی ترجیح ہے کہ سرمایہ کاروں کو ون ونڈو سہولت، ضروری معلومات اور متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطے میں آسانی فراہم کی جائے۔ وائس چیئرمین نے کہا کہ آنے والے دنوں میں مختلف شعبوں میں مزید سرمایہ کاری متوقع ہے۔ انہوں نے عالمی اور ملکی سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں موجود سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور صوبے کی معاشی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 6

ایکسپائری ڈیٹ اور دیگر ضروری معلومات درج نہیں ہوتیں، جبکہ اس کی غیر محفوظ فروخت بچوں کی صحت کے لیے نقصان دہ اور خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام دکانداروں کو سختی سے تنبیہ کی کہ کھلا خشک دودھ فروخت کرنے سے فوری طور پر گریز کریں۔ کسی بھی دکان یا گودام سے کھلا خشک دودھ برآمد ہونے کی صورت میں ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی، گرفتاری اور دکان سیل کرنے سمیت سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ اجلاس میں میڈیکل اسٹورز پر بھی کھلے خشک دودھ کی فروخت پر بھی مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جبکہ شہر بھر کے میڈیکل اسٹورز کی چیکنگ بھی کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے محکمہ فوڈ اتھارٹی، محکمہ صحت، ڈرگ انسپکٹرز اور ضلعی انتظامیہ پر مشتمل مشترکہ ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں جو مختلف علاقوں میں کارروائیاں اور معائنہ کریں گی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ بچوں کی صحت سے متعلق کسی بھی قسم کی غفلت یا غیر معیاری اشیاء کی فروخت برداشت نہیں کی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 7

تھے۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق مغربی بائی پاس کوئٹہ میں فوڈ سیفٹی ٹیم نے غیر قانونی جوس مینوفیکچرنگ یونٹ سیل کردیا۔ انسپکشن کے دوران یونٹ کا پروڈکٹ رجسٹریشن اور فوڈ بزنس لائسنس موجود نہیں تھا جبکہ لیب رپورٹس، پری مکس کی ٹریس ایبلٹی ریکارڈ اور فوڈ سیفٹی قوانین کے مطابق لیبلنگ بھی موجود نہیں تھی۔ کارروائی کے نتیجے میں یونٹ میں موجود تمام خام مال ضبط کرلیا گیا اور متعلقہ فوڈ بزنس آپریٹرز کو مارکیٹ سے اسٹاک واپس منگوانے کی ہدایت جاری کردی گئی۔ دوسری جانب ایک ڈیپارٹمنٹل اسٹور سے کوک، اسپرائٹ اور فانٹا کی بڑی مقدار میں زائد المیعاد کولڈ ڈرنکس برآمد ہونے پر کارروائی کی گئی۔ اسی طرح غیر معیاری اسٹوریج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک گودام سے تقریباً 600 پیکٹ کھجوروں کا اسٹاک ضبط کرلیا گیا۔ گودام میں خوراک کو مناسب پیلیٹس پر رکھنے اور کیڑوں سے بچاؤ کے لیے موثر پیسٹ مینجمنٹ کا انتظام موجود نہیں تھا، جس پر کارروائی عمل میں لائی گئی۔ ڈائریکٹر آپریشنز بلوچستان فوڈ اتھارٹی فخرالدین مری کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ غیر رجسٹرڈ، ناقص اور زائد المیعاد اشیاء خورونوش کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ صارفین کی صحت سے کھیلنے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی اور فوڈ سیفٹی قوانین پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے اقدامات کا مقصد عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانا ہے اور اس ضمن میں صوبہ بھر میں فوڈ سیفٹی ٹیمز کی جانب سے کارروائیوں کا سلسلہ موثر انداز میں جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 8

غلزئی نے مشیر وزیراعلیٰ کو محکمہ کی جانب سے خواتین کی فلاح وبہبود، ترقی، تحفظ اور انہیں معاشی وسماجی طور پر بااختیار بنانے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے محکمہ کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے خواتین کی ترقی اور انہیں معاشرے میں موثر اور باوقار مقام فراہم کرنے کے لیے جاری اقدامات کو مزید موثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی فلاح و بہبود اور انہیں ترقی کے یکساں مواقع کی فراہمی حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ مشیر وزیراعلیٰ نے محکمہ کے امور میں شفافیت، موثر نگرانی اور بہتر سروس ڈیلیوری کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ خواتین سے متعلق حکومتی پروگرامز کے ثمرات صوبے کے دوردراز علاقوں تک پہنچائے جائیں۔

بقیہ 9

سینئر رہنماؤں کے ساتھ اس طرح کے رویے کی جتنی بھی مذمت کرے کم ہیں۔ جے یو آئی کے سینئر رہنما و ممتاز قبائلی شخصیت سردار علی محمد قلندرانی کے گھر بلا جواز چھاپہ مارنا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہیں ایک شریف شہری کے گھر پر بلا جواز چھاپہ مارنا بلوچ روایات، اسلام تعلیمات اور آئین پاکستان کے قوانین کے خلاف ورزی ہیں سردار علی محمد قلندرانی کے گھر پر چھاپہ مار کر حکومت یہ سمجھتے ہیں کہ جمعیت علما اسلام کے قائدین اور کارکنوں کو کنٹرول کرینگے تو یہ انکے بھول ہیں۔ اس شرمناک عمل کی اگر فل فور جامع تحقیق نہیں کی گئی تو جمعیت علما اسلام شدید ردعمل اپنائینگے۔ سردار علی محمد قلندرانی انتہائی معزز اور شریف شہری ہے اس طرح کے رویہ انکے ساتھ اپنانا تا ایک سوچی سمجھی سازش ہے قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی نے مطالبہ کیا کہ اس ناروا عمل کے محرکات عوام کے سامنے لائے اور ملوث کرداروں کے خلاف کارروائی کرے نہیں تو جمعیت علما اسلام شدید احتجاج کی طرف جائینگا۔

بقیہ 10

انہوں نے پیپلز مسلم لیگ (ن) کے رہنما ارشد گجر، جہانگیر خان ترخی، بہیرا خان کی قیادت میں ملاقات کرنے والے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ مکہ معاہدے کے بعد سہ فریقی عسکری وسیاسی قیادت کا اجلاس ہونا انتہائی خوش آئند اور محفوظ مستقبل کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ معاہدہ امت مسلمہ کے دفاع کیلئے اہم ترین معاہدہ ہے جبکہ اس معاہدے پر من و عن عملدرآمد کرنے کیلئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک انتہائی خوش آئند بات ہے کہ مکہ معاہدے کے تحت پہلا جنرل سیکرٹری پاکستان سے ہوگا یہ معاہدہ صرف دفاع ہی نہیں بلکہ دفاعی صنعت، مشترکہ پیداوار، تحقیق اور ترقی کے شعبوں میں بھی کلیدی کردار ادا کریگا یہ معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کی ترقی و خوشحالی اور سفارتی تعلقات کے لئے بھی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے جس طرح دنیا میں دفاعی سطح پر اپنا لوہا منوایا ہے اسکی مثال نہیں ملتی امید ہے کہ مستقبل میں ملک اس معاہدے کے ثمرات سے مستفید ہوگا۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان ملک میں اتحاد، اتفاق پیدا کرنے میں اپنا کردار ادا کریں ملک اسوقت انتشار، خلفشار کا متحمل نہیں ہوسکتا نوجوان آئی ٹی تعلیم، صنعت کاری سمیت دیگر اہم شعبوں میں مہارت حاصل کریں تاکہ وہ نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان بلکہ ملک کیلئے بھی کارگر ثابت ہوسکیں۔

بقیہ 11

ہے۔ مہم کے دوران پانچ سے دس سال تک عمر کے ساڑھے تین لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ کوئٹہ سمیت صوبے کے پانچ اضلاع میں پولیو کمپین بوسٹر مہم کا افتتاح کرتے ہوئے سیکرٹری صحت بلوچستان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں پولیو کے خلاف ہماری جنگ اور بھرپور جدوجہد کے باعث گزشتہ 21 ماہ سے کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی تعاون اور بھرپور فوکس کے ذریعے ہم اس موذی مرض کو جڑ سے اکھاڑنے میں کامیاب ہوں گے۔ پولیو کے قطرے بچوں میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھانے کے ساتھ ساتھ پولیو وائرس کے سرکولیشن کا سلسلہ توڑنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سیکرٹری صحت کے مطابق اگرچہ بلوچستان میں پولیو کے کیسز رپورٹ نہیں ہوئے، تاہم ہمسایہ ممالک یا دیگر علاقوں سے ماحول میں پولیو وائرس کے آنے کے خدشات بدستور موجود ہیں۔ انہی خدشات کے پیش نظر پانچ سے دس سال تک عمر کے بچوں کے لیے پانچ روزہ بوسٹر مہم شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مہم کے دوران ساڑھے تین لاکھ بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ پانچ ہزار سکولز اور مدارس بھی مہم کے ٹارگٹ میں شامل ہیں۔ مجیب الرحمٰن نے اساتذہ، والدین اور مدارس کے مہتمم حضرات سے اپیل کی کہ وہ مہم کو کامیاب بنانے کے لیے محکمۂ صحت کا بھرپور ساتھ دیں تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلائے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال مہم کوئٹہ بلاک میں جاری ہے، جس کے بعد سکیلرز اور ڈیٹا کی بنیاد پر آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ماہانہ بنیادوں پر چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس بھی منعقد کیے جاتے ہیں۔ سیکرٹری صحت نے مزید کہا کہ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو پولیو بوسٹر مہم کو دوسرے اضلاع تک بھی پھیلایا جائے گا، فی الحال ان علاقوں میں مہم جاری ہے جہاں اس کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔

بقیہ 12

کریا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل، وفاقی آئینی عدالت کے جج جسٹس روزی خان بڑیچ، سپریم کورٹ کے جج جسٹس جمال خان مندوخیل، جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ، بلوچستان ہائیکورٹ کے جج جسٹس اقبال کاسی، جسٹس گل حسن ترین، جسٹس سردار احمد حلیمی، جسٹس شوکت علی رخشانی، جسٹس محمد عامر نواز رانا، جسٹس عبدالقیوم لہڑی اور جسٹس اللہ داد روشان، رجسٹرار بلوچستان ہائیکورٹ ناصر خان یوسفزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور صوبائی سیکرٹریز و دیگر بھی تھے۔ اس سے قبل چیف جسٹس پاکستان یحییٰ خان آفریدی نے جسٹس محمد کامران خان ملاخیل، وفاقی آئینی عدالت، سپریم کورٹ اور بلوچستان ہائی کورٹ کے ججز کے ہمراہ سہولت مرکز کا دورہ کیا اور سہولت مرکز میں قائم سہولیات کا جائزہ لیا۔

بقیہ 13

جیل نے چھ سال پہلے کچھ فائر ایکسٹنگوشرز اور فائر بال خرید کر جیلوں میں بھجوائے تھے کئی برسوں سے جیلوں کے عملے کو آگ بجھانے کی تربیت نہیں دی گئی۔ بلوچستان کی بارہ جیلوں میں تقریباً تین ہزار سے زائد قیدی قید ہیں ان میں صوبے کی سب سے بڑی سنٹرل جیل مچھ میں سزائے موت کے منتظر 72 قیدیوں سمیت 711 قیدیوں کو رکھنے کیلئے دس بیرکس ہیں اور آگ بجھانے کیلئے صرف دو فائر ایکسٹنگوشرز دستیاب ہیں، مچھ میں ٹاؤن کمیٹی کے پاس آگ بجھانے کیلئے فائر بریگیڈ بھی موجود نہیں ہے، اس طرح گیارہ سو قیدیوں والی ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ میں چھ فائر ایکسٹنگوشرز دستیاب ہیں تاہم صوبے کی تمام بارہ جیلوں میں عملے کو آگ بجھانے کی کوئی تربیت نہیں دی گئی ہے، ڈی آئی جی جیل بلوچستان ضیاء اللہ ترین نے بتایا کہ محکمہ جیل نے چھ سال پہلے کچھ فائر ایکسٹنگوشرز اور فائر بال خرید کر جیلوں کو بھجوائے تھے اب دوبارہ آگ بجھانے والے آلات کی فراہمی کیلئے محکمہ داخلہ کو مراسلہ لکھا جارہا ہے۔

بقیہ 14

صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری، ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری اور دیگر پارٹی رہنما بھی موجود تھے۔ ملاقات میں مجموعی سیاسی و علاقائی صورتحال، انتظامی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر علاقائی مسائل، عوامی مشکلات اور ان کے حل کے لیے موثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا ملاقات میں سیاسی رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل، علاقے کی ترقی اور سیاسی و انتظامی امور میں باہمی مشاورت اور تعاون کو مزید موثر بنایا جائے گا۔

بقیہ 15

کرتے ہوئے اپوزیشن اراکین نے اسمبلی اجلاس سے واک آؤٹ کردیا۔ تاہم، بعد میں حکومتی اراکین کی جانب سے اس مسئلے کے حل کی یقین دہانی کرائے جانے پر اپوزیشن اراکین ایوان کی کارروائی میں دوبارہ شریک ہوگئے۔

بقیہ 16

نے سینئر صحافی ظاہر خان ناصر اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم عبداللہ ناصر کے لیے مغفرت اور درجات کی بلندی کی دعا کی۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ صبر وحوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

بقیہ 17

یقینی بنائے جائیں گے۔ اس موقع پر 25 ستمبر کو کوئٹہ میں ایک بڑے شمولیتی پروگرام کے انعقاد کا بھی فیصلہ کیا گیا، جس میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے اقلیتی برادری کے افراد کی بڑی تعداد پاکستان مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کرے گی۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) ملک میں آباد تمام اقلیتوں کو مساوی شہری حقوق دینے اور انہیں قومی دھارے میں شامل رکھنے پر یقین رکھتی ہے۔ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ اقلیتی برادری کے حقوق، جان و مال کے تحفظ اور ان کے مسائل کے حل کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتی برادری ملکی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے اور مسلم لیگ (ن) ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ حکومت اور مسلم لیگ (ن) کی قیادت اقلیتوں کو ان کے آئینی و قانونی حقوق کی فراہمی کے لیے اقدامات کررہی ہے اور اقلیتی برادری کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ 25 ستمبر کو ہونے والا شمولیتی پروگرام مسلم لیگ (ن) پر اقلیتی برادری کے اعتماد کا مظہر ہوگا۔ بڑی تعداد میں اقلیتی برادری کے افراد کی پارٹی میں شمولیت سے مسلم لیگ (ن) کو مزید تقویت ملے گی۔

بقیہ 18

ہے کہ قوم امن کے لیے ترس رہی ہے، ملک کو موجودہ بحرانوں سے نکالنے کے لیے اسلامی نظام کے عادلانہ اصولوں کا نفاذ ناگزیر ہوچکا ہے۔ مقررین نے کہا کہ اسلام ایک کامل، مکمل اور ہمہ گیر نظام حیات ہے، اگر حکومت ریاست میں اسلامی نظام عدل نافذ کرے تو معاشرے میں امن وانصاف قائم ہوسکتا ہے اور خلفائے راشدین کے مثالی دور امن کی یاد تازہ کی جاسکتی ہے۔ ریاست اگر قوم کو خوف، دہشت، معاشی بدحالی اور ناانصافی سے نجات دلانا چاہتی ہے تو اسے اسلامی اصولوں کو اپنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس نے ہمیشہ امت مسلمہ کو متحد کرنے اور معاشرے کو امن کا گہوارہ بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ قرآن مجید نے انسانی فکر، عقائد اور عملی زندگی میں انقلاب برپا کیا اور انسان کو ہر قسم کی غلامی سے نکال کر صرف ایک اللہ کی بندگی کا درس دیا۔ مقررین کا کہنا تھا کہ قرآن نے ذات پات، رنگ ونسل اور قومیت کے تعصبات کو ختم کرکے مساوات، عدل اور انصاف پر مبنی معاشرتی نظام قائم کیا۔ قرآن وسنت کی تعلیمات پر عمل کرکے ایک فلاحی اور پرامن معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک وقوم موجودہ کرپٹ اور فرسودہ نظام کی تباہ کاریوں سے پریشان ہیں، جبکہ اسلامی نظام انسانی اجتماعیت، عدل و انصاف اور حقوق کے تحفظ کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ قرآن وسنت کی بالادستی قائم ہونے سے معاشرے میں انصاف کا بول بالا اور امن وسلامتی کا فروغ ممکن ہے۔ مقررین نے کہا کہ پاکستان جس نظریے کی بنیاد پر حاصل کیا گیا تھا، بدقسمتی سے حکمرانوں نے اس نظریے کو پس پشت ڈال کر ملک کے اسلامی اور نظریاتی تشخص کو کمزور کیا۔ فرسودہ نظام کے باعث ملک بدامنی، دہشت گردی، معاشی و سیاسی عدم استحکام کا شکار ہے اور عوام مختلف بحرانوں میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ملک میں اسلامی نظام نافذ نہیں ہوگا، نہ سیاسی استحکام آئے گا اور نہ ہی ملک کو موجودہ بحرانوں سے مستقل نجات مل سکے گی۔ استحصالی نظام، جبر اور ناانصافی سے نجات کے لیے اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد ناگزیر ہوچکی ہے۔ مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دینی مدارس قرآن وسنت کی تعلیمات کے فروغ، امت کے اتحاد، معاشرتی اصلاح اور امن کے قیام کے لیے اپنا کردار جاری رکھیں گے۔

بقیہ 19

گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ لواحقین کا کہنا ہے کہ واقعے کی شفاف تحقیقات کرکے ذمہ داروں کو سخت سے سخت قانونی کارروائی کا سامنا کرایا جائے تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف مل سکے۔

بقیہ 20

ای ڈی نے وزیر صحت کو بتایا تک نہیں، ہر بات پر پردہ ڈال دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں بھی ای ڈی نے سب ثبوت مٹا دیے، اب کوئی ثبوت نہیں بچا تو پھر کیسی انکوائری؟ کمیٹی اجلاس میں انکشاف ہوا کہ اتنے سالوں میں پمز ہسپتال میں ہیلتھ کیئر اتھارٹی کا کوئی وزٹ نہیں ہوا۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بتایا کہ پہلی چنگاری سے پورے کمرے میں آگ پھیلنے میں 120 سیکنڈز لگے۔ انہوں نے کہا کہ اے سی سے چنگاری گری، مجھے بتایا گیا تو میں نے اسی پر بیان دیا، بعد میں معلوم ہوا کہ اے سی خراب تھا۔ قائم مقام سی ای او ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی سے چیئرمین کمیٹی نے سوال کیا کہ پمز کی آخری انسپکشن کب ہوئی؟ جس پر سی ای او ایچ آر اے نے جواب دیا کہ مجھے یاد نہیں ہے۔ ایک رکن کمیٹی نے سوال کیا کہ چیئرمین نے استعفیٰ کیوں دیا؟ سی ای او ایچ آر اے نے جواب دیا کہ یہ آپ ان سے ہی پوچھ لیں تو بہتر ہے۔ کمیٹی میں انکشاف ہوا کہ چیئرمین ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی کا اپنا میڈیکل ہاسپٹل ہے۔ ایک رکن کمیٹی نے سوال کیا کہ کیا چیئرمین آئی ایچ آر اے کا اپنا کالج بھی ہے؟ حکام نے جواب دیا کہ جی، ان کا اپنا کالج ہے۔ رکن کمیٹی نے کہا کہ یہ تو مفادات کا ٹکرا ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ آپ پہلی فرصت میں اس ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی کو ختم کریں۔ رکن کمیٹی شاہ زیب درانی نے بتایا کہ پمز واقعے کے بعد انہوں نے مختلف ہسپتالوں کا سسٹم جانچا، آگ لگنے کے بعد آکسیجن بند ہونے والا سسٹم فعال نہیں ہوا۔

بقیہ 21

ہسپتال پہنچادیا جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 3 افراد کو گرفتار کرکے مزید کارروائی شروع کردی

بقیہ 22

تہذیب، ثقافت اور قبائلی وقار کی علامت ہے ایسے مقامات پر اس قسم کے حملوں سے کئی سوالات جنم لیتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوچ تاریخ تمدن ثقافت زبان رسم ورواج و تہذیب کے خلاف گزشتہ دو دہائیوں سے حکومتی و ریاستی سطح پر سازشیں کی جارہی ہیں اس حوالے سے سراوان ہاؤس دوسری بار حملوں کا شکار رہا پہلی بار مشرف دور حکومت میں سراوان ہاؤس مہرگڑھ پر حملہ کرکے قیمتی اور تاریخی نوادرات لوٹے گئے اور توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا گیا اب اہم تازہ پیش رفت یہ ہے کہ جولائی 2026 میں پاکستان نے امریکا، فرانس اور اٹلی سے 904 اسمگل شدہ نوادرات واپس حاصل کیے، جن میں مہرگڑھ سے منسوب اشیا بھی شامل ہیں، چیئرمین اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ مہرگڑھ یا سراوان ہاؤس مہرگڑھ کسی شخصیت کی ذاتی میراث ہونے کے ساتھ ساتھ بلوچ قوم کی تاریخ، تہذیب و تمدن کی علامت بھی ہے واقعہ سے بلوچستان کے مجموعی عوام کی دل آزاری ہوئی ہے ایسے واقعات سے اس لیے بھی اجتناب لازمی ہے کہ ملکی و بین الاقوامی قوانین کے تحت شہری آبادی کو نشانہ بنانا جرم ہے سیاسی و انتقامی کارروائیوں کے لیئے ایسے جرائم کا ارتکاب کرنا کوئی دانشمندی نہیں۔

بقیہ 23

فاضل جمیلی ایک سنجیدہ اور سینئر صحافی ہیں ورکرز کی حق میں بات کرنا کوئی جرم نہیں قانونی نوٹس تشویشناک ہے اسے واپس لیا جانا چاہیے اس طرح کے راستے اپنا کر میڈیا ورکرز کے حقوق کے لیے اٹھنے والی آوازوں کو دبایا نہیں جاسکتا۔ بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب قیادت نے کراچی پریس کلب کے صدر سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس اقدام کے خلاف کراچی پریس کلب اور کراچی یونین آف جرنلسٹس کے ہر فیصلے میں ان کے ساتھ ہیں۔

بقیہ 24

رضیہ نورین کی لازوال قربانی کا اعتراف ہے اور پورے نرسنگ پروفیشن کے لیے باعث فخر ہے۔ وزیراعظم کا یہ بیان کہ "پوری قوم کو نرس رضیہ نورین پر فخر ہے" ہر نرس کے حوصلے کو بلند کرنے والا ہے۔ PNF بلوچستان کی قیادت نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسی طرح ملک بھر کی نرسز کی سیکیورٹی، تنخواہوں اور پروفیشنل ترقی کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں تاکہ وہ اسی جذبے سے قوم کی خدمت کرتی رہیں۔ ہم وزیراعظم کے اس تاریخی فیصلے کو دل کی گہرائیوں سے خوش آئند قرار دیتے ہیں۔

بقیہ 25

کے دوران تحصیل شاہرگ کے علاقے خوست کے رہائشی مرحوم عمران خان ولد خدائے داد کے ڈیتھ کمپنسیشن (وفات کے مالی معاوضے) کے کیس کو تفصیلی اور قانونی نقطہ نظر سے زیر غور لایا گیا۔ اجلاس میں موجود مختلف متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے کیس سے متعلق درکار تمام دستاویزات، رپورٹوں اور شواہد کی جانچ پڑتال کی۔ تمام پہلوؤں کی مکمل تسلی اور طے شدہ ضوابط پر پورا اترنے کے بعد، کمیٹی نے یک زبان ہوکر حقائق کی روشنی میں متفقہ فیصلہ سنایا۔ ڈسٹرکٹ کمپنسیشن کمیٹی نے کارروائی کے اختتام پر مرحوم عمران خان کے کیس کو مکمل طور پر شفاف قرار دیتے ہوئے ان کا نام باضابطہ طور پر ڈیتھ کمپنسیشن (مالی معاوضے) کی منظوری کے لیے بالا حکام کو سفارش کردیا۔ اس موقع پر انتظامیہ کی جانب سے اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ عوام کی بروقت دادرسی اور قانونی حقوق کی فراہمی میں تمام تر شفافیت کو برقرار رکھا جائے گا۔

بقیہ 26

پمز میں جاں بحق ہونے والے بچوں اور سیکیورٹی فورسز کے شہید اہلکاروں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔ ارکان اسمبلی نے جاں بحق افراد اور شہید اہلکاروں کیلئے مغفرت اور بلندی درجات جبکہ لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ اجلاس میں ملک وصوبے کے امن واستحکام اور عوام کی سلامتی کیلئے بھی خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ 27

تھانہ صدر ڈھاڈر میں درج کرلیا گیا ہے ہائی ٹرانسمیشن لائن کی تاریں چوری ہونے کے باعث ڈھاڈر گرڈ اسٹیشن کو بجلی کی سپلائی گزشتہ دو روز سے مکمل معطل ہے جس کے نتیجے میں ڈھاڈر شہر اور گردونواح میں بجلی کی فراہمی متاثر ہے تاہم ڈھاڈر سٹی کو فی الحال عارضی طور پر سبی گرڈ اسٹیشن سے بجلی فراہم کی جارہی ہے دوسری طرف شدید گرمی کی وجہ سے بجلی کی بحالی نہ ہونے سے بزرگ خواتین بچے شدید اذیت کا شکار ہیں جبکہ کاروباری سرگرمیاں اور سرکاری امور بھی متاثر ہورہے ہیں بجلی بحرانی کیفیت کے حوالے سے ایس ڈی او کیسکو ڈھاڈر محمد نواز کھوسہ نے صدر پریس کلب ڈھاڈر بولان محمد عارف ہنگورئی سے ٹیلی فونک گفتگو میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا ڈھاڈر کے قریب نامعلوم الاسم افراد نے ہائی ٹرانسمیشن لائن کے کھمبوں سے تاریں کاٹ کر لے گئے ہیں جس کی وجہ سے علاقے میں بجلی بحال کرنے میں وقت لگ گیا انہوں نے بتایا کہ واقعے کا مقدمہ صدر پولیس تھانہ ڈھاڈر میں چھ نامعلوم الاسم ملزمان کے خلاف درج کرلیا ہے جبکہ بجلی کی مکمل بحالی کے لیے کیسکو کے اعلیٰ حکام کی احکامات کی روشنی ایکسین واپڈا سبی میر ظفر جھگڑی کی ہدایت پر قانونی تقاضے پورے کرنا ضروری ہیں انہوں نے بتایا کہ ہائی ٹرانسمیشن لائن کی مرمت اور بجلی کی مکمل بحالی قانونی تقاضے پورے ہونے کے بعد ہی ممکن ہوسکے گی جس میں ایک ہفتہ تک کا وقت بھی لگ سکتا ہے ایس ڈی او کیسکو کے مطابق متعلقہ حکام کی جانب سے بجلی کی بحالی کے لیے ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں جبکہ ڈھاڈر سٹی کو عارضی طور پر سبی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے واضح رہے کہ ڈھاڈر کا شمار ایشیا کے گرم ترین علاقوں میں ہوتا ہے ایسے میں بجلی کی معطلی سے شہری کربناک صورتحال سے دوچار ہیں شہریوں نے چیف کیسکو سے ڈھاڈر کی بجلی کی جلد بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 28

وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کی ذاتی دلچسپی، سردار محمد ہارون خان جمالی کی تعلیم دوست پالیسیوں، صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ درانی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اوستہ محمد جناب شبیر احمد لانگو کی خصوصی کاوشوں سے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بھاگیہ خان بلیدی ضلع اوستہ محمد کی طالبات کے لیے سکول بس کی منظوری دے دی گئی ہے اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اوستہ محمد شبیر احمد لانگو نے ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سید صدر علی شاہ کے ہمراہ، فوکل پرسن جناب علی احمد لہڑی سے سکول بس کی چابیاں وصول کیں اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شبیر احمد لانگو میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ طالبات کو سکول آنے جانے کے لیے بس کی سہولت فراہم کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی، سردار محمد ہارون خان جمالی، صوبائی وزیر برائے تعلیم بلوچستان محترمہ راحیلہ درانی اور سیکرٹری ایجوکیشن لعل جان جعفر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں یہ اقدام نہ صرف طالبات کے لیے محفوظ اور آسان سفری سہولت کا باعث بنے گا بلکہ خواتین کی تعلیم کے فروغ اور بالخصوص دوردراز علاقوں کی بچیوں کو تعلیمی اداروں تک رسائی فراہم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم ہی ترقی کی بنیاد ہے اور ہماری بیٹیاں ہمارا روشن مستقبل ہیں

بقیہ 29

بتایا گیا کہ لائبریری کا بنیادی مقصد خضدار کے طلبہ اور نوجوانوں کو پرسکون تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مقابلے کے امتحانات اور تعلیمی سرگرمیوں کے لیے بہتر تیاری کرسکیں۔ افسران نے لائبریری کے قیام اور اس کی تزئین و آرائش کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے تعلیمی مراکز ضلع کے نوجوانوں کے لیے علم و تحقیق کا اہم ذریعہ ہیں۔ لائبریری کی عمارت، ریڈنگ ہال اور بیٹھنے کی سہولیات کو دیکھ کر انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا۔ لائبریری انتظامیہ نے بتایا کہ بی ایم اے کی جانب سے لائبریری کو جدید سولر سسٹم سے آراستہ کیا گیا ہے۔ اس سسٹم کی تنصیب سے اب لائبریری میں لوڈشیڈنگ کے دوران بھی بجلی کی فراہمی ممکن ہو گئی ہے اور طلبہ کو بلاتعطل مطالعے کا موقع مل رہا ہے۔ سولر سسٹم کے حوالے سے بتایا گیا کہ اس سے لائبریری کی روشنی، پنکھوں اور کمپیوٹر سسٹم کو مسلسل بجلی مل رہی ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف بجلی کے اخراجات میں کمی آئی ہے بلکہ ماحول دوست توانائی کے استعمال کو بھی فروغ ملا ہے۔ کمشنر خضدار قادر بخش پرکانی نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور اس طرح کے منصوبوں کو مزید وسعت دی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے لائبریری میں موجود کتابوں اور دیگر وسائل کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ لائبریری میں نصابی کتب کے ساتھ مقابلے کے امتحانات، جنرل نالج اور تحقیق سے متعلق جدید کتابیں بھی شامل کی جائیں تاکہ طلبہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ انتظامیہ کے مطابق تزئین و آرائش کے بعد لائبریری میں آنے والے طلبہ کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر طالب علم یہاں آکر پڑھائی کرتے ہیں اور تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

بقیہ 30

گئے چہرے حقیقی عوامی نمائندے نہیں بلکہ مقتدرہ کے منشی اور ڈاکیے ہیں۔ فارم 47 کے ذریعے عوام پر تھوپا گیا ٹولہ اپنی سیاسی و انتظامی ناکامیوں کے باعث شدید بوکھلاہٹ اور حواس باختگی کا شکار ہوچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں اور جرائم پیشہ عناصر کو گرفتار کرنے میں ناکامی کا ملبہ عام اور بے گناہ شہریوں پر ڈالنا حکومت کی بدترین انتظامی ناکامی اور نااہلی کا کھلا اعتراف ہے۔ ریاست کی طاقت کا مقصد اپنے شہریوں کو خوفزدہ کرنا دھمکیاں دینا اور ان پر جبر کرنا نہیں بلکہ ان کے جان و مال عزت اور بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ رہنماں نے کہا کہ دھمکیوں، جبر، طاقت کے بے جا استعمال اور فرعونی طرز حکمرانی سے امن وامان قائم نہیں کیا جاسکتا آج عوام بدامنی دہشت گردی اور عدم تحفظ کی آگ میں جل رہے ہیں جبکہ حکمران ان کے زخموں پر مرہم رکھنے اور مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے بجائے عوام ہی کو مزید خوف اذیت اور مشکلات سے دوچار کررہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت اپنی آئینی و انتظامی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے دہشت گردی اور جرائم کے اصل ذمہ داروں کے خلاف موثر اور بلا امتیاز کارروائی کرے بے گناہ شہریوں کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ریاستی ترجیحات میں سرفہرست رکھا جائے۔

بقیہ 31

ریکسانی، لالا قدیم، عبدالحق مینگل، محمد یونس اور دیگر ٹرانسپورٹرز نے اپنے مشترکہ بیان میں صوبائی حکومت کی ناقص کارکردگی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ مغربی بائی پاس منصوبہ پانچ سال گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہونا صوبائی حکومت کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ تقریباً 19 کلومیٹر طویل مغربی بائی پاس آج بھی بنیادی سہولیات اور اہم تعمیراتی کاموں کی تکمیل کا منتظر ہے۔ خصوصاً جبل نور فلائی اوور اور جیل چوک فلائی اوور پر کام انتہائی سست روی کا شکار ہے، جس کے باعث ٹریفک کا نظام بری طرح متاثر ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو عوام کو محض دعوؤں، بیانات اور سیاسی تنقید کے بجائے عملی ترقیاتی کام دکھانے چاہئیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سے ہمارا پرزور اپیل ہے کہ وہ ایک دوسرے پر الزام تراشی اور غیر ضروری معاملات میں الجھنے کے بجائے صوبے کے بنیادی ترقیاتی مسائل، خصوصاً کوئٹہ کے اہم شاہراہوں اور ٹریفک کے مسائل پر فوری توجہ دیں۔ ٹرانسپورٹر رہنماؤں نے شدید الفاظ میں کہا کہ پانچ سال کسی بھی ترقیاتی منصوبے کے لیے معمولی مدت نہیں۔

بقیہ 32

درخواست گزار نے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کرکے کیس کی فوری سماعت شروع کردی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کا شناختی کارڈ فوری طور پر بحال کیا جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کا شناختی کارڈ بحال کردیا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 33

ہوجاتے ہیں، یعنی اوسطاً ہر گھنٹے 34 افراد اپنا پاؤں گنوا رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق پاؤں یا ٹانگ گنوانے والے ذیابیطس کے 50 فیصد مریض 3 سال جبکہ 70 فیصد 5 سال کے اندر انتقال کر جاتے ہیں۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ ذیابیطس کے مریض پیچیدگیوں کے باعث پاؤں کے السر اور دل کی بیماریوں کا بھی شکار ہوسکتے ہیں۔ پاکستان میں 20 سے 80 سال کی عمر کے افراد میں ذیابیطس کی شرح 31.4 فیصد ہے جبکہ متاثرہ مریضوں میں تقریباً 18 فیصد ڈائبیٹک فٹ السر کا شکار ہیں۔ ذیابیطس ایک ایسا مرض ہے جس میں جسم مناسب مقدار میں انسولین پیدا نہیں کرتا یا انسولین موثر طریقے سے کام نہیں کرتی، جس کے باعث خون میں شکر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق انسولین کی کمی کے علاوہ موٹاپا، جینیاتی عوامل اور ذہنی دباؤ سمیت دیگر عوامل بھی ذیابیطس کے خطرے میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔ بیماری کی پیچیدگیوں کے نتیجے میں دل کے دورے، فالج، نابینا پن، گردوں کے ناکارہ ہونے اور پاؤں یا ٹانگ کٹنے کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ذیابیطس پر قابو پانے کے لیے متوازن غذا اور جسمانی ورزش انتہائی اہم ہیں۔ ہفتے میں کم از کم ڈھائی گھنٹے تیز چہل قدمی یا سیڑھیاں چڑھنے جیسی جسمانی سرگرمیاں مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔ ماہرین نے کہا ہے کہ زیادہ تر افراد میں ذیابیطس کی تشخیص اچانک ہوتی ہے، تاہم بروقت تشخیص اور مناسب علاج نہ ہونے کی صورت میں جسم کو مستقل نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ذیابیطس کا فی الحال مکمل علاج موجود نہیں، تاہم بروقت تشخیص، مناسب علاج اور احتیاطی تدابیر اختیار کرکے بیماری کی پیچیدگیوں سے بچا جاسکتا ہے۔

بقیہ 34

اجرا، پٹواری حلقہ جات کی کارکردگی، سرکاری ریکارڈ کی تکمیل اور عوام کو ریونیو خدمات کی بروقت فراہمی سمیت مختلف اہم معاملات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر بیلہ نے ریونیو عملے کو ہدایت کی کہ محکمہ مال سے متعلق تمام امور شفاف انداز میں انجام دیے جائیں، ریکارڈ کو مکمل اور اپڈیٹ رکھا جائے جبکہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 35

خاتمے، عوام کی خوشحالی اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ خوشحال عوام اور ترقی یافتہ بلوچستان ہمارا وژن ہے، جس کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو ہمیشہ مشکلات، محرومیوں اور نامساعد حالات کا سامنا کیا ہے، اس کے باوجود صوبے کے عوام نے ملکی ترقی اور استحکام کے لیے قربانیاں دی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام کو ان کے بنیادی حقوق، روزگار، تعلیم، صحت اور دیگر ضروری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں۔

بقیہ 36

میں گنجائش 14 ہزار قیدیوں کی ہے مگر جیلوں میں 25 ہزار قیدی موجود ہیں، سندھ کی جیلوں میں موجود 25 ہزار میں سے صرف 4 ہزار قیدی سزا یافتہ ہیں۔ خیبر پختونخوا کی 39 جیلوں میں 11 ہزار 382 قیدی موجود ہیں، جن میں صرف 2 ہزار سزا یافتہ ہیں۔

بقیہ 37

انتظامیہ کو پیش کیا گیا لیکن ہوٹل انتظامیہ منظور شدہ چارٹر آف ڈیمانڈ کے نکات پر عمل درآمد نہیں کررہی جس کے سبب ملازمین میں تشویش پائی جاتی ہے۔ کوئٹہ سرینا ہوٹل لیبر یونین کے عہدیداروں نے کوئٹہ سرینا ہوٹل انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ منظور شدہ چارٹر آف ڈیمانڈ پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر کوئٹہ سرینا ہوٹل لیبر یونین (سی بی اے) قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ کوئٹہ سرینا ہوٹل لیبر یونین (سی بی اے) کے صدر حاجی عجب خان اور جنرل سیکرٹری خادم حسین نے کہا کہ کسی بھی ادارے کی ترقی اور کامیابی میں اس کے ملازمین کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے سرینا ہوٹل کی کامیابی، فائیو اسٹار معیار اور عالمی ساکھ کی تعمیر اس کے جدید تربیت یافتہ مخلص ملازمین کی محنت لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور مہمان نواز ملازمین کی مرہون منت ہے، ملازمین ملکی اور غیر ملکی مہمانوں کے سامنے پاکستان کی روایتی مہمان نوازی اور ثقافت کا بہترین عکس پیش کرتے ہیں، جس سے ادارے کا نام روشن ہوتا ہے، اعلیٰ معیار کی کسٹمر سروس، فرنٹ ڈیسک، ہاؤس کیپنگ اور فوڈ ... رہتا ہے، غیر ملکی سیاحوں، سفارت کاروں اور سرکاری شخصیات کی میزبانی کے پیش نظر ہوٹل کا سیکورٹی اور سیفٹیکس عملہ ایک محفوظ اور بے فکر ماحول فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، مشکل حالات اور انتظامی چیلنجز کے باوجود ملازمین اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھارہے ہیں لیکن اس کے باوجود کوئٹہ سرینا ہوٹل انتظامیہ منظور شدہ چارٹر آف ڈیمانڈ پر عمل درآمد نہیں کررہی جس سے ملازمین میں تشویش پائی جاتی ہے لہٰذا کوئٹہ سرینا ہوٹل لیبر یونین (سی بی اے) ہوٹل انتظامیہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ منظور شدہ چارٹر آف ڈیمانڈ پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

CANCELLATION

This is with reference to the Invitation to Bid published through the Directorate General Public Relations, Government of Balochistan, in Daily newspapers vide PRQ No. 678/06/08/2026, regarding procurement of IT Equipment for Pediatric Emergency Units at Teaching Hospitals - Kharan, Khuzdar, Loralai, Turbat, Naseerabad, Sibi, Pishin & Zhob (CLF) under the Health Sector Reform & Management Unit / Project Management Unit, Health Department.
It is hereby notified for the information of all prospective bidders that the above-mentioned procurement process stands cancelled.
Further information and subsequent updates regarding this procurement will be provided in due course.

SECTION OFFICER (ADMIN)
Health Department,
Government of Balochistan

PRQ No.1139/31-8-2026

www.dpr.gob.pk | @dpr_gob | dpr.gob | @dgpr.balochistan

بقیہ 38

گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان، بالخصوص میر غلام دستگیر بادینی سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لیے مغفرت اور درجات کی بلندی کی دعا کی۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

بقیہ 39

افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر کے ہسپتالوں، بنیادی مراکز صحت (BHU) اور دیہی مراکز صحت (RHC) میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، اسٹاف کی حاضری، ادویات کی دستیابی، صفائی ستھرائی اور صحت کی سہولیات کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ افسران نے اپنے اپنے اداروں اور مراکز صحت کی کارکردگی کے حوالے سے اسسٹنٹ کمشنر کو تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر میر بہادر خان منگوئی نے کہا کہ عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی انتظامیہ اور محکمہ صحت کی اولین ذمہ داری ہے۔ دوردراز علاقوں کے عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 40

سوشل میڈیا مانیٹرنگ سیل ایک سے 2 ماہ کے دوران فعال ہوجائے گا، جبکہ گریڈ 17 کا ملازم سیل کا نگران ہوگا۔ سرکاری ملازمین کی سوشل میڈیا سرگرمیوں پر پابندیوں کے بارے میں رپورٹ قائمہ کمیٹی کو پیش کردی گئی، سرکاری ملازمین کے سوشل میڈیا استعمال کے حوالے سے نئے قوانین بنائے ہیں، سرکاری افسر ذاتی اور آفیشل سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو ذاتی تشہیر کیلئے استعمال نہیں کر سکتے، سرکاری اکاؤنٹس کو ذاتی تشہیر کیلئے استعمال کرنے پر پابندی ہے، کئی سرکاری افسران سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو اپنی تشہیر کیلئے استعمال کرتے ہیں، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اپنا سوشل میڈیا مانیٹرنگ سیل بنا رہی ہیں، ایک لیڈی افسر نیوی لاگ میں انٹرویو دینا تھا اسے اجازت دی گئی، اب سرکاری ملازمین اپنی تشہیر نہیں کرسکیں گے۔

بقیہ 41

ملک میں امن وامان کی صورتحال بھی انتہائی خراب ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرول مہنگا ہونے سے ہر چیز کی قیمت بڑھ جاتی ہے، اس لیے پیٹرولیم لیوی کا خاتمہ، لوڈشیڈنگ کا خاتمہ، بجلی اور روٹی سستی کی جائے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ جماعت اسلامی کے آئی پی پیز کے خلاف دھرنے کے نتیجے میں بجلی کے شعبے میں عوام کو ریلیف ملا۔ ایسا نہیں ہوسکتا کہ دھرنا ہوا اور کسی کو کوئی فرق نہ پڑے۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ پشاور، لاہور، کراچی، چترال، حیدرآباد اور کوئٹہ میں دھرنے جاری ہیں جبکہ فیصل آباد، اسلام آباد سمیت مختلف اضلاع میں بھی احتجاج ہورہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جماعت اسلامی کے علاوہ کوئی سیاسی جماعت عوام کے لیے نہیں نکلی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں 49 ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے، اس کے باوجود بدترین لوڈشیڈنگ جاری ہے۔ امیر جماعت اسلامی نے امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے تمام سٹیک ہولڈرز کو شامل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکمران عوام کی زندگی کی شاہراہیں بند کررہے ہیں۔ شریف خاندان نے ملک کو برباد کرکے رکھ دیا ہے۔ حافظ نعیم الرحمان نے اعلان کیا کہ 3 ستمبر کو عوام کے حقوق کے لیے بھرپور ملک گیر ہڑتال کی جائے گی، انہوں نے کہا کہ تاجر برادری سے ہڑتال میں بھرپور ساتھ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہنا تھا کہ انجمن تاجران سمیت تمام تنظیموں سے جماعت اسلامی کی کمیٹی رابطے میں ہے۔

بقیہ 42

این جی لمیٹڈ (پی ایل ایل) نے ٹینڈر جاری کردیا ہے۔ پاکستان ایل این جی لمیٹڈ کے مطابق عالمی کمپنیوں سے ایل این جی کارگو کی خریداری کے لیے آج منگل تک بولیاں طلب کی گئی ہیں، جبکہ موصول ہونے والی بولیاں آج ہی کھولی جائیں گی۔ پی ایل ایل کے مطابق ایل این جی کی سپلائی 4 سے 8 ستمبر تک کے لیے طلب کی گئی ہے۔

بقیہ 43

داخلہ کو بھجواتے ہیں۔ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ جب بھی ہم ویزا فری کرنے کی بات کرتے ہیں، دوسرے ممالک کے حکام ہم سے بلیو پاسپورٹس کی تعداد پوچھتے ہیں، ہم ان کو 75 ہزار بتاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 30 ہزار بلیو پاسپورٹ ہم نے کم کیے ہیں، ان میں سب سے زیادہ بلیو پاسپورٹس بیوروکریسی کے ہیں۔

بقیہ 44

کمیٹی نے سوال کیا کہ پمز ہسپتال کی آخری بار برقی نظام اور فائر سیفٹی کے حوالے سے انسپکشن کب ہوئی تھی؟ انہوں نے چیئرمین سی ڈی اے کو ہدایت کی کہ پمز کی آڈٹ رپورٹ بھی کمیٹی میں پیش کی جائے۔ چیئرمین کمیٹی نے سوال کیا کہ انسپکشن کے بعد پمز ہسپتال کا آخری سرٹیفکیٹ کب جاری کیا گیا؟ چیئرمین سی ڈی اے نے بتایا کہ پمز ہسپتال کا آخری آڈٹ ستمبر 2025 میں ہوا تھا۔ دوسری جانب چیئرمین سی ڈی اے نے راول ڈیم میں سیوریج کا پانی شامل ہونے کی تصدیق کردی۔ انہوں نے کہا کہ بنی گالہ سمیت 3 سے 4 مقامات سے پانی راول ڈیم میں شامل ہوتا ہے۔ چیئرمین سی ڈی اے کے مطابق ای الیون کا نالہ سب سے بڑا نالہ ہے جبکہ اس کے ساتھ 3 سے 4 ٹریٹمنٹ پلانٹس لگ رہے ہیں۔

بقیہ 45

ہوئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ سرگرمیوں میں پھنسے ہائیڈرو پاور پروجیکٹس کے کارکنوں کو نکالنے کی کوششیں جاری ہیں۔ نیپالی حکام کے مطابق کئی لاشیں سیلابی ریلے میں بہہ کر متاثرہ علاقے سے تقریباً 100 کلومیٹر دور میدانی علاقوں سے ملیں، جبکہ مزید لاشیں ملنے کا خدشہ ہے۔ سیلاب سے اسکولوں، اسپتالوں، پن بجلی گھروں، سڑکوں، پلوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا۔ نیپالی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ملک کو عمومی سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن میں غیر ملکی مدد کی ضرورت نہیں، تاہم ملبے میں پھنسے افراد کو نکالنے، خصوصی تکنیکی امداد، ٹرانسپورٹ اور لاشوں کو محفوظ رکھنے اور ان کی شناخت کے لیے بیرونی تعاون درکار ہے۔

بقیہ 46

کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہر واقعہ کے تمام ذمہ داران کو اب تک گرفتار کرلیا جانا چاہیے تھا تعزیرات پاکستان کے تحت تمام ذمہ داران کے خلاف مقدمات درج ہونے چاہئیں تھے۔ نیئر حسین بخاری نے کہا کہ پارلیمانی کمیٹی کے ذریعے ہر واقعہ کی تحقیقات کرائی جانی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کو پارلیمنٹ پر اعتماد کرنا چاہیے، وزیراعظم کو بیوروکریسی پر انحصار کرنے کے بجائے پارلیمنٹ پر اعتماد کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات سے مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام نہیں ہوسکے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ایسی کارروائی کرنی چاہیے کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن بینچوں پر مشتمل ایک پارلیمانی کمیٹی کو اس واقعے کی تحقیقات کرنی چاہیے۔

بقیہ 47

ہے۔ مہم کے دوران پانچ سے دس سال تک عمر کے ساڑھے تین لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ کوئٹہ سمیت صوبے کے پانچ اضلاع میں پولیو کمپین بوسٹر مہم کا افتتاح کرتے ہوئے سیکرٹری صحت بلوچستان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں پولیو کے خلاف ہماری جنگ اور بھرپور جدوجہد کے باعث گزشتہ 21 ماہ سے کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی تعاون اور بھرپور فوکس کے ذریعے ہم اس موذی مرض کو جڑ سے اکھاڑنے میں کامیاب ہوں گے۔ پولیو کے قطرے بچوں میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھانے کے ساتھ ساتھ پولیو وائرس کے سرکولیشن کا سلسلہ توڑنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سیکرٹری صحت کے مطابق اگرچہ بلوچستان میں پولیو کے کیسز رپورٹ نہیں ہوئے، تاہم ہمسایہ ممالک یا دیگر علاقوں سے ماحول میں پولیو وائرس کے آنے کے خدشات بدستور موجود ہیں۔ انہی خدشات کے پیش نظر پانچ سے دس سال تک عمر کے بچوں کے لیے پانچ روزہ بوسٹر مہم شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مہم کے دوران ساڑھے تین لاکھ بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ پانچ ہزار سکولز اور مدارس بھی مہم کے ٹارگٹ میں شامل ہیں۔ مجیب الرحمٰن نے اساتذہ، والدین اور مدارس کے مہتمم حضرات سے اپیل کی کہ وہ مہم کو کامیاب بنانے کے لیے محکمۂ صحت کا بھرپور ساتھ دیں تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلائے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال مہم کوئٹہ بلاک میں جاری ہے، جس کے بعد سکیلرز اور ڈیٹا کی بنیاد پر آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ماہانہ بنیادوں پر چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس بھی منعقد کیے جاتے ہیں۔ سیکرٹری صحت نے مزید کہا کہ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو پولیو بوسٹر مہم کو دوسرے اضلاع تک بھی پھیلایا جائے گا، فی الحال ان علاقوں میں مہم جاری ہے جہاں اس کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔

بقیہ 48

ایکسپائری ڈیٹ اور دیگر ضروری معلومات درج نہیں ہوتیں، جبکہ اس کی غیر محفوظ فروخت بچوں کی صحت کے لیے نقصان دہ اور خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام دکانداروں کو سختی سے تنبیہ کی کہ کھلا خشک دودھ فروخت کرنے سے فوری طور پر گریز کریں۔ کسی بھی دکان یا گودام سے کھلا خشک دودھ برآمد ہونے کی صورت میں ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی، گرفتاری اور دکان سیل کرنے سمیت سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ اجلاس میں میڈیکل اسٹورز پر بھی کھلے خشک دودھ کی فروخت پر بھی مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

TENDER NOTICE

The Project Director BRCs & Polytechnic Institutes Balochistan intends to following work: - Earnest Money 2%, Tender Fee 1000/-

S.No	Item / Component	E/Cost
1	Provision of Coasters/Buses for Different Colleges/Universities of the Province. TSE-2627081181231	1050.00 M

The tender process would be carried out under B-PPRA rules 2014.
Note: In all procurements of GoB whether through Electronic or Manual bid submission, it is mandatory for all bidders to get registered at Electronic Public Procurement System of BPPRA. The earnest money in shape of **call deposit/bank guarantee** from schedule bank in favour of Project Director BRCs & Polytechnic Institutes Balochistan should accompany the bids. **ELIGIBILITY:** All mandatory requirements are mentioned in bidding documents for qualifying the eligibility criteria. Bid should be inclusive of all prevailing taxes. **METHOD OF PROCUREMENT:** Single Stage Two Envelope Procedure. **EVALUATION CRITERIA:** Least Cost Selection. **TENDER DOCUMENTS:** The Documents can be downloaded from BPPRA website. **TENDER FEE**, Non-refundable payment duly deposited through Green Challan in NBP under head **C02818** as mentioned against each category. **DATE FOR ISSUANCE:** From the date of Publication up to **15.09.2024** from the office/BPPRA website. **SUBMISSION & OPENING OF TENDER:** The tenders will be received / submitted on **15.09.2024** at **10:00 am** and will be opened on the same day at **11:00 am** in presence of participating bidders and procurement committee members.
ADDRESS: House No.182-B, Jinnah Town, Quetta Cantt;,
Ph. 081-2870400, Email: brcs.balochistan@gmail.com.

PROJECT DIRECTOR,
BRCs & Polytechnic Institutes
Balochistan

DAB/AB No.279/31-8-2026

www.dpr.gob.pk | @dpr_gob | dpr.gob | @dgpr.balochistan

بقیہ 1

تینوں ممالک کا اتحاد عالمی قوانین کے عین مطابق ہے۔ مکہ معاہدہ نیٹو کی تشکیل کرتا ہے، ہماری شرائط پر دیگر ممالک بھی اس میں شامل ہو سکتے ہیں دیگر ممالک کی شمولیت کے روڈ میپ پر کام کر رہے ہیں۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت اسٹریٹجک سیاسی و دفاعی کمیٹی کا پہلا اجلاس استنبول میں منعقد ہوا جس میں پاکستان، سعودیہ اور ترکیہ کی قیادت نے دفاعی معاملات پر غور و خوض کیا۔ ترکیہ کی میزبانی میں اس اجلاس میں عالمی و علاقائی سلامتی کے امور اور تینوں ممالک کی دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے پر غور کیا گیا۔

بقیہ 2

صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور، انتظامی معاملات، اعلیٰ تعلیم اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین، ماہرین تعلیم اور معاشرے کے مختلف طبقات کی تجاویز کو اہمیت دی جاتی ہے۔ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں تعلیم، صحت، روزگار، امن و امان اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اجتماعی مشاورت اور باہمی تعاون کے ذریعے بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ 3

سندھ طاس معاہدے کو معطل رکھنے کی بھارت کی غیر قانونی کوشش کو فیصلہ کن طور پر مسترد کر دیا۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے سندھ طاس معاہدے سے متعلق اہم بیان میں کہا کہ پاکستان آج ثالثی عدالت کے متفقہ فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہے، فیصلے نے سندھ طاس معاہدے کو معطل رکھنے کی بھارت کی غیر قانونی کوشش کو فیصلہ کن طور پر مسترد کر دیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ فیصلے نے ایک بار پھر واضح کر دیا کہ سندھ طاس معاہدہ مکمل طور پر نافذ اور دونوں فریقوں پر لازم ہے، فیصلے نے پاکستان کے مستقل مؤقف کی توثیق کر دی کہ کسی پابند بین الاقوامی معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل یا ختم نہیں کیا جا سکتا، بھارت سندھ طاس معاہدے کے تحت اپنی تمام ذمہ داریوں پر مکمل عملدرآمد کرے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ بھارت معاہدے کے تحت تنازعات کے حل کے فورمز کے پابند فیصلوں پر عملدرآمد کا بھی پابند ہے، پاکستان سندھ طاس معاہدے کے تحت اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے۔

بقیہ 4

آزاد سیاسی مستقبل اور الحاق پاکستان کے عظیم مقاصد کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی۔ انکی زندگی مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے غیر قانونی، جابرانہ اور ظالمانہ تسلط کے خلاف مزاحمت کی قابل فخر علامت ہے۔ سید علی شاہ گیلانی کی پانچویں برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان آج حریت رہنما سید علی شاہ گیلانی کی پانچویں برسی کے موقع پر انکی مدبرانہ، دلیرانہ اور کشمیر کے لیے پُرعزم قیادت اور بالخصوص پاکستان سے انکی بے لوث محبت پر انکو دلی خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ سید علی شاہ گیلانی نے مقبوضہ کشمیر کے عوام کے بنیادی انسانی حقوق اور امنگوں کے تحفظ، آزاد سیاسی مستقبل اور الحاق پاکستان کے عظیم مقاصد کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی۔ مقبوضہ کشمیر کے نامساعد حالات اور ریاستی جبر کے سامنے انکی بے لوث اور بے مثل جدوجہد نے کشمیریوں کی رگوں میں مسئلہ کشمیر کو تازہ رکھا۔ انکی زندگی مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے غیر قانونی، جابرانہ اور ظالمانہ تسلط کے خلاف مزاحمت کی قابل فخر علامت ہے۔

بقیہ 5

کرنے کے لیے آئی ایس پی آر نے ترکیہ کے یوم فتح "ظفر بایرامی" کے موقع پر خصوصی نغمہ "دو دل ایک جان" جاری کر دیا، جسے ترک میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر بھرپور پذیرائی مل رہی ہے۔ خصوصی نغمے کی خوبصورت پیشکش میں پاکستان اور ترکیہ کے ثقافتی و موسیقی کے رنگ نمایاں کیے گئے ہیں، جبکہ دونوں ممالک کے روایتی سازوں کا امتزاج نغمے کی خاص بات قرار دیا جا رہا ہے۔ نغمے کی ریلیز کے بعد ترکیہ کے اہم ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اس کے مختصر کلپس کو نمایاں پذیرائی حاصل ہوئی۔ معروف ترک نشریاتی ادارے ٹی آر ٹی نیٹ ورک نے بھی نغمہ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اپ لوڈ کیا اور پاکستان اور ترکیہ کے گہرے ثقافتی تعلقات کو اجاگر کیا۔

بقیہ 6

راستہ ہے۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید فروغ دینے اور مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا، جبکہ مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے موجودہ مواقع سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت کے اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کی ملاقات ہوئی۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان مملکت کے اجلاس کے موقع پر اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان سے ملاقات کی۔ پرتپاک اور دوستانہ ماحول میں ہونے والی ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور ایران کے درمیان قریبی اور دیرینہ تعلقات کا اعادہ کیا اور باہمی تعاون کے تمام شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کی اہمیت کا ذکر کیا۔

بقیہ 7

قیادت میں پاکستان مسلم لیگ ن کے کوئٹہ شہر کے مختلف اقلیتی علاقوں کے علاقائی عہدیداران اور رہنماؤں نے ملاقات کی اور انہیں امریکہ کے کامیاب دورے اور اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر نیویارک میں یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ میں شرکت اور خطاب پر مبارکباد پیش کی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے کامیاب دورہ امریکہ کے بعد وطن واپسی پر استقبال اور مبارکباد دینے پر اقلیتی برادری کے نمائندوں کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر نیویارک میں یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ سے خطاب پاکستان اور بلوچستان کیلئے ایک اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہاں عالمی سربراہی اجلاس سے خطاب ہو یا امریکہ میں مقیم پاکستانی کیونٹی کی جانب سے یوم آزادی پاکستان کے سلسلے میں منعقدہ تقریبات، ہر موقع پر پاکستان اور بلوچستان کی نمائندگی کرنا اور اپنے نوجوانوں کی آواز کو عالمی سطح پر اجاگر کرنا میرے لیے باعث اعزاز ہے۔

بقیہ 8

کی قراردادیں منظور کر لی، جبکہ ایوان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال پر حکومت اور اپوزیشن اراکین نے تفصیلی بحث کرتے ہوئے مشترکہ لائحہ عمل اور ان کیمرہ اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا، اجلاس کے آغاز پر اسپیکر کے جوان سال بیٹے، پنجر میں جاں بحق بچوں اور سیکیورٹی فورسز کے شہید جوانوں کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے امن و امان کی صورتحال، دہشت گردی، انتہا پسندی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے فیصلہ کن کارروائی کرنے اور دہشت گرد عناصر و ان کے سہولت کاروں کو بے نقاب کرنے سے متعلق قرارداد پیش کی۔ قرارداد پر بات کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر میر یونس زہری نے کہا کہ مستونگ کو خالی کرانے اور کھنڈ کوچہ کے باغات ختم کرنے سے دہشت گردی کا خاتمہ نہیں ہوگا، جہاں دہشت گرد موجود ہیں وہاں کارروائی کی جائے اور عام لوگوں کو تنگ نہ کیا جائے۔ انہوں نے امن و امان کی صورتحال پر اسمبلی کا ان کیمرہ اجلاس بلانے کا مطالبہ بھی کیا۔ رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ بجلی، گیس اور پانی سے بڑھ کر جینے کا حق مانگ رہے ہیں اور صوبے میں روزانہ نوجوان جانوں سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔

بقیہ 9

بات تو کی جا رہی ہے لیکن کیا اس کی تیاری بھی کی ہے؟ جنرل کونسل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سربراہ جے یو آئی نے کہا کہ صوبوں کی بات تو چھیڑ دی گئی ہے لیکن تیاری بھی ہے یا نہیں؟ صوبہ سندھ بالکل بھی تیار نظر نہیں آتا۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ملک میں حکمرانی نواز شریف سے زرداری اور زرداری سے نواز شریف تک ہی ہے۔ جے یو آئی کے سربراہ نے کہا کہ حکومت عوام سے شعور اور سوال کرنے کی طاقت چھیننا چاہتی ہے، مگر یہ وطن کسی ایک کا نہیں، ہم سب کا ہے، پاکستان سے محبت ثابت کرنے کے لیے کسی سرٹیفکیٹ یا اجازت نامے کی ضرورت نہیں ہے۔

بقیہ 10

نے کہا کہ پاکستان میں حکمراں اشرافیہ کے ہر طبقے کو اپنے اقدامات کی قیمت چکانا پڑی، کرپشن اور بدانتظامی سمیت مختلف الزامات پر حکمراں اشرافیہ کے خلاف کارروائیاں ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانیوں کو شاید ہی احساس ہے کہ ملک پر بیوروکریسی بھی حکمرانی کرتے رہے ہیں، سابق گورنر جنرل غلام محمد بیوروکریٹ تھے، سابق وزیر اعظم چوہدری محمد علی بھی بیوروکریٹ تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ سابق صدور سکندر مرزا اور غلام اسحاق خان بھی بیوروکریٹس تھے، یہ سب کچھ ایسے وقت میں ہوا جب بظاہر اقتدار سیاست دانوں کے

TENDER NOTICE

Construction of Panjgur Dam Project District Panjgur invites bids from eligible Bidders for supply of following items.

TSE-2627081180111 Tender Fee 2000 PKR

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Security Equipment, Ammunition, Protective Clothing & related items (Total Item(s) Count: 1)	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Assignments of Similar Nature and Complexity 5,000,000 in Previous 5 Years Turnover of at least 7,900,000 PKR in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security in Case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee The bidder shall offer HESCO/Gabion-type bags conforming to the required specifications, size 4'×4'×4', including fixing and transportation. The bidder shall be the manufacturer or an authorized supplier/dealer of the offered HESCO Bags. The bidder shall have adequate capacity to supply, transport and fix the required quantity within the specified delivery period. At least 1 successfully completed supply assignment of similar nature during the last 5 years. The bidder must not be blacklisted by any Government/Semi-Government/Autonomous body or procuring agency of Pakistan. **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 16 September, 2026 till 11:30 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:30 PM on EPPS System Address: C/O H.No. 78-A Jinnah Town Near City School Samanguli Road Quetta

Phone no: 081-2870674 **Email:** panjgurdamproject@gmail.com

DAB/AB No.278/31-8-2026

PPRJECT DIRECTOR
Panjgur Dam Project District Panjgur

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan